Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حضرت رسول خداﷺ نے فرمایا
اپنی بیٹیوں کو ہرگز ناراض نہ کرنا، کیونکہ یہ مشکل وقت میں تمہاری بہت ہی قیمتی مددگار ہیں
(میزان الحکمت: ص ۷۱۳)

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 206:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 1st August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۶ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، یکم/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مالیگاؤں دھماکہ معاملہ

عدالت کے فیصلے سے مہلوکین کے رشتہ دار مایوس
فیصلے کو ہائی کورٹ میں کریں گے چیلنج

مالیگاؤں 31 رجولائی: 2008 میں مہاراشٹر کے مالیگاؤں میں ہوئے دھماکوں کے معاملے میں ممبئی کی خصوصی عدالت کا فیصلہ سامنے آچکا ہے۔ اس معاملے میں ممبئی کی خصوصی عدالت نے ساتوں ملزمان بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پرساد پروہت، ریٹائرڈ میجر رمیش اپادھیائے، سدھاکر چترویدی، اجے راہیرکر، سدھاکر دھر دویدی اور سمیر کلکرنی کو بری کردیا ہے۔

اس دھماکہ میں اپنے رشتہ داروں کو کھونے والوں نے عدالت کے فیصلے پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ مہلوکین میں سے ایک سید اظہر سید نثار کے والد نے 'آج تک' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کے 17 سال بعد بھی ہمارے ساتھ انصاف نہیں ہوا ہے۔ سبھی ثبوتوں کو درکنار کرتے ہوئے فیصلہ سنایا گیا۔ ہم اس فیصلے کے خلاف اوپری عدالت میں جائیں گے۔ اس دھماکے میں کئی بے قصور لوگوں کی جان گئی تھی۔

اسی دھماکے میں لیاقت شیخ کی 10 سال کی بیٹی فرحین عرف شگفتہ شیخ لیاقت کی بھی موت ہوگئی تھی۔ یہ بچی بھیکھو چوک پر بڑا پاؤ لینے گئی تھی (باقی صفحہ 4 پر)

درگا پوجا عطیات ایک لاکھ 10 ہزار تک بڑھا دی گئیں
ممتا بنرجی کے "تحفے" سے پوجا کمیٹیوں کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی

کولکاتا 31 جولائی: ممتا بنرجی نے اپنا وعدہ وفا کیا۔ حکومت کی طرف سے اس بار درگا پوجا کمیٹیوں کو ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا جائے گا۔ جمعرات کو پوجا کمیٹیوں کے ساتھ نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ایک خصوصی ملاقات پر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے یہ اعلان کر دیا۔ اس برس بھی پوجا (باقی صفحہ 4 پر)

® اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

غزہ کے پناہ گزین کیمپوں، خیموں پر اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری، مزید 52 فلسطینی شہید

غزہ، 31 جولائی (یو این آئی) غزہ کے پناہ گزین کیمپوں اور خیموں پر اسرائیلی فوج کی وحشیانہ بمباری سے مزید درجنوں فلسطینی شہید ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے معصوم فلسطینیوں پر اپنی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس کے نتیجے میں مزید 52 فلسطینی شہید ہوگئے۔ دوسری جانب شمالی غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے کارروائی کرتے (باقی صفحہ 4 پر)

ایران پر بڑے حملے کی تیاری! اسرائیل نے امریکہ سے 5 ہزار بم ہزاروں اسالٹ رائفلز خریدنے کا کیا معاہدہ

امریکہ 31 جولائی: امریکہ نے اسرائیل کو بڑے پیمانے پر اسلحہ فروخت کرنے سے متعلق معاہدہ کو منظوری دے دی ہے۔ امریکی سینیٹ نے 675 ملین ڈالر کی اس ڈیل کو ہری جھنڈی دی، جس کے تحت اسرائیل کو 5 ہزار بم اور ہزاروں اسالٹ رائفلیں ملیں گی۔ اس معاہدہ کے بعد ماہرین نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل ایران پر بڑے حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ تصور کیا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے ذریعہ اسلحوں کی خریداری ایران کو قابو میں لانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حالانکہ اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ہوئے اس معاہدہ کی مخالفت بھی ہوئی، لیکن اسے روکا نہیں جا سکا۔ امریکی سینیٹ میں ڈیموکریٹ اراکین کے ایک بڑے طبقہ نے اسلحہ فروخت پر روک لگانے کی کوشش کی، لیکن وہ ناکام رہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ہوئے اس معاہدہ کو سیدھے طور پر اسرائیل-ایران کشیدگی سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ اسرائیل پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ اگر اگست تک ایران جوہری معاہدہ کے لیے تیار نہیں ہوا، تو وہ یکطرفہ (باقی صفحہ 4 پر)

SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi (General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Fully AC
● Scholarships for meritorious and needy students
● Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
● Career Oriented Add-On Courses
● Placement Assistance
● National Level Seminars, Workshops
Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

حکومت مغربی بنگال
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی
مدینۃ الحجاج، AA-II/26A نیوٹاؤن، کولکاتا - 700160
ویب سائٹ: www.wbhaj.com، ٹول فری نمبر: 18003093786، واٹس ایپ: 8334991111

اعلان برائے حج - 2026
(حج کمیٹی آف انڈیا ماتحت وزارت اقلیتی امور)

1- درخواست کرنے کی مدت:
حج 2026 کیلئے درخواستیں آن لائین https://hajcommitee.gov.in یا موبائل ایپ "حج سویدھا" (آئی فون اور اینڈرائڈ پر دستیاب ہے) کے ذریعہ جمع کرائے جاسکتی ہیں۔ درخواست کرنے کی مدت 7 جولائی 2025 سے 7 اگست 2025 (11:59 بجے رات) تک ہے۔

2- پاسپورٹ کی ضرورت:
انٹرنیشنل پاسپورٹ کا درخواست کرنے کی آخری تاریخ سے قبل تک جاری ہونا لازمی ہے اور اس کے کارآمد رہنے کی مدت کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہونی چاہئے۔ درخواست کرتے وقت اسکیننگ کے مقصد کیلئے اوریجنل پاسپورٹ اپنے پاس رکھیں۔

3- مختصر مدتی حج تقریباً 20 دنوں کا ایک اختیاری پیکیج ہے جو مدینہ کے مختصر قیام (2-3 دن) اور معمول کے حج کے مقابلے میں زائد اخراجات پر مشتمل ہے۔ یہ زائرین کی محدود تعداد کیلئے دستیاب ہے جن کا انتخاب ایک علیحدہ قرعہ (آر ڈی ایس) کے ذریعہ کیا جائے گا بشرطیکہ وہ لوگ عام قرعہ میں منتخب ہوئے ہوں اور مختصر مدتی حج کیلئے اپنے اختیار کا اظہار کئے ہوئے ہوں۔ اس پیکیج کے تحت روانگی کے 7 متعینہ مقامات ہیں۔ جن لوگوں کا مختصر مدتی حج کیلئے انتخاب نہیں ہوا ہو وہ از خود معمول کے حج کیلئے قابل غور رہیں گے تاہم ایک بار مختصر مدتی حج کیلئے چن لئے جانے کے بعد وہ معمول کی حج اسکیم کے تحت زیر غور نہیں رہیں گے۔

4- حج کمیٹی آف انڈیا مکہ اور مدینہ میں عازمین حج کے قیام کے دوران انہیں اضافی اخراجات اور ادائیگی پر خورد ونوش کی خدمات کی فراہمی کی اختیاری رضامندی کی طلب گار ہے۔

5- موبائل نمبر، واٹس ایپ نمبر، آدھار، پین، بینک کھاتے کی تفصیل، بلڈ گروپ، اینڈرائڈ فون/ آئی او ایس، پاسپورٹ سائز کی دو رنگین تصویر جس میں بیک گراؤنڈ سفید اور دونوں کان ڈھکے ہوئے نہ ہوں، ای میل آئی ڈی، بینک پاس بک کی نقل یا منسوخ کردہ چیک (کوور ہیڈ) تمام درخواست دہندگان کیلئے۔

6- نامزد فرد (Nominee) کی تفصیل: والدین کے نام، رشتہ، پتہ، آدھار، PAN، موبائل نمبر۔

7- ایل ڈبلو ایم (عمر+45)، عمر+65 اور بچے (12 برس تک) کی کٹگری کے تحت درخواست دہندگان کی پیدائش بالترتیب 07/07/1980، 07/07/1960، 07/07/2013 کو یا اس سے قبل ہوئی ہو۔

8- اپلوڈ کرنے کیلئے دستاویزات مثلاً فوٹوگراف، پاسپورٹ (پہلا اور آخری صفحہ)، منسوخ کردہ چیک (کوور ہیڈ) اور پتہ کا ثبوت مقررہ حجم اور سائز کے اندر جے پی جی/ جے پی ای جی/ پی این جی موڈ میں پہلے سے تیار رکھیں۔

9- امدادی مراکز:
درخواست گزار دفتری اوقات میں مدینۃ الحجاج نیوٹاؤن، حج ہاؤس پارک سرکس و ضلع کے اقلیتی متعلق دفتر (ڈی او ایم اے) بھی جاسکتے ہیں، نمایاں سبھی حج امدادی مراکز 7 اگست 2025 تک روزانہ (بشمول چھٹی کے دن) بھی کھلے رہیں گے۔

ایکزیکیوٹیو آفیسر
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی

9804522343, 9831099886, 9433220730, 9333380662, 7044180115
833 499 1111 wbshc2011@gmail.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
01 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 07 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 23 منٹ
عشاء	7 بج کر 38 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ترنمول کانگریس کی اہم میٹنگ 8 اگست کو، ووٹر لسٹ میں SIR اور بنگالیوں کی ہراسانی کے خلاف حکمت عملی طے کی جائے گی

کولکاتا: 31 جولائی (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے جنرل سیکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ابھشیک بنرجی نے 8 اگست کو ایک اہم ورچوئل میٹنگ طلب کی ہے جس میں دو سنگین معاملات پر پارٹی کی حکمت عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔ پہلا مسئلہ ریاست مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کی جانب سے مجوزہ "اسپیشل انٹینسیو ریویو (SIR)" کے خلاف عوامی تحریک منظم کرنے کا ہے۔ ترنمول قیادت کا ماننا ہے کہ یہ عمل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی چال ہے، جس کے ذریعے مغربی بنگال میں حقیقی ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کر کے بالواسطہ طور پر NRC (نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز) نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق دوسرا اہم نکتہ یہ ہے کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مہاجرین کے ساتھ ہونے والی ہراسانی کے خلاف جو تحریک شروع کی گئی ہے، اسے صرف بنگال تک محدود نہ رکھتے ہوئے پورے بھارت میں پھیلایا جائے گا۔ میٹنگ کا آغاز بدھ کو شام 4 بجے ہوگا۔ اس میں ترنمول کے تمام منتخب ممبرانِ پارلیمنٹ، ممبرانِ اسمبلی، میونسپل کارپوریشن، بلدیہ اور پنچایت اداروں کے سربراہان، ریاستی کمیٹی کے تمام اراکین، پارٹی سے منسلک تنظیموں کے قائدین، ضلع صدور اور چیئرمین شریک ہوں گے۔ کابینہ کے ایک رکن نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس میٹنگ میں شرکت کے لیے تمام متعلقہ افراد کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگرچہ SIR اور مہاجر بنگالیوں کی ہراسانی کے معاملات مرکزی حیثیت رکھتے ہیں لیکن میٹنگ کے دوران کچھ داخلی تنظیمی معاملات پر بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ ابھشیک بنرجی نے بدھ کو مرکز کی بی جے پی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ الیکشن کمیشن کو استعمال کر کے لاکھوں افراد سے ووٹنگ کا حق چھیننے کی سازش کر رہی ہے۔ انہوں نے SIR کو "سائلنٹ انویزیبل رگنگ" یعنی خاموش اور پوشیدہ دھاندلی قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی عوامی فیصلے سے خوفزدہ ہے اسی لیے ایسے حربے استعمال کر رہی ہے تاکہ انتخابات میں اپنی جیت یقینی بنائی جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے مغربی بنگال میں 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کا SIR کرانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس سے پہلے بہار میں بھی اسی قسم کا SIR مکمل کیا جا چکا ہے، جہاں 60 لاکھ سے زیادہ افراد کو مشتبہ ووٹر قرار دیا گیا تھا۔

بیر بھوم ضلع پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے
وزیر اعلیٰ کی ناراضگی کے بعد 4 تھانوں کے اوسی کا تبادلہ

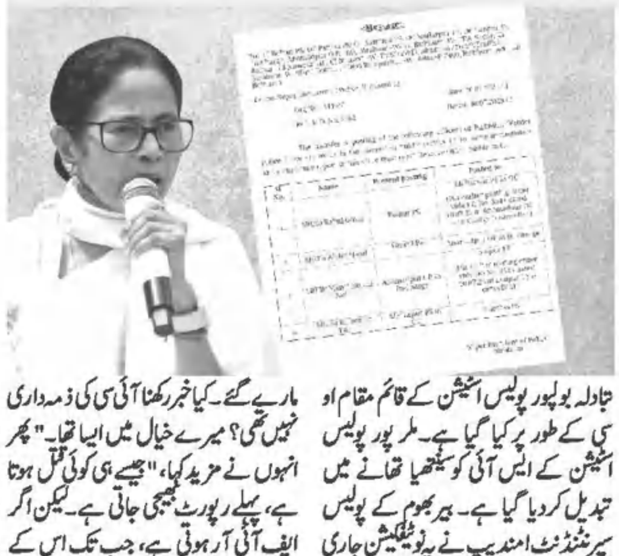

بولپور: 31 جولائی (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے حال ہی میں بیر بھوم کے دورے کے دوران پولیس کے کردار پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ گزشتہ دنوں بیر بھوم میں ترنمول کے دو لیڈروں کا قتل کر دیا گیا تھا۔ منگل کو بول پور انتظامی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کا سوال تھا کہ کیا پولیس چوکس نہیں ہے۔ جس کے بعد ضلعی انتظامیہ نے پولیس انتظامیہ کو دوبارہ منظم کرنے میں جلدی کی۔ بدھ کو کم از کم چار تھانوں کے اوسی اور آئی سی کے عہدوں پر ردوبدل کیا گیا۔ اس سلسلے میں نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ پڑوئی، ملر پور، بولپور پولیس اسٹیشنوں پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ بیر بھوم ضلع پولیس کے نوٹیفکیشن کے مطابق بولپور تھانے کے ایس آئی راہل گھوشال کا تبادلہ مالار پور کر دیا گیا ہے۔ انہیں وہاں اوسی کے عہدے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پاروئی پولیس اسٹیشن کے اوسی عبدالحسیف کو اسی پوسٹ پر امود پور تھانے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ منوج کمار امود پور تھانے کا ایس آئی تھا۔ ان کا تبادلہ بولپور پولیس اسٹیشن کے قائم مقام او سی کے طور پر کیا گیا ہے۔ ملر پور پولیس اسٹیشن کے ایس آئی کو سینتھیا تھانے میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بیر بھوم کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امندیپ نے یہ نوٹیفکیشن جاری کیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ پیر کی سہ پہر گیتانجلی تھیٹر میں ایک انتظامی میٹنگ سے پولیس کو سخت پیغام دیا۔ وزیر اعلیٰ نے حال ہی میں بیر بھوم میں ترنمول کے دو کارکنوں کے قتل پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا، کچھ دنوں میں ترنمول کے دو کارکن مارے گئے۔ کیا خبر رکھنا آئی سی کی ذمہ داری نہیں تھی؟ میرے خیال میں ایسا تھا۔" پھر انہوں نے مزید کہا، "جیسے ہی کوئی قتل ہوتا ہے، پہلے رپورٹ بھیجی جاتی ہے۔ لیکن اگر ایف آئی آر ہوتی ہے، جب تک اس کے بارے میں کچھ ثابت نہیں ہوتا، تب تک" اس نے ڈی ایم-ایس پی سے لے کر سیاسی شخصیات تک سب کو مشورہ دیا کہ وہ سوچ سمجھ کر بات کریں۔ ان کے پیغام کے بعد بیر بھوم ضلع پولیس میں یہ ردوبدل کیا گیا ہے۔

جمعہ سے بنگال میں موسم میں تبدیلی کے امکان: محکمہ موسمیات

PARTHA PA

کولکاتا: 31 جولائی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقے میں طوفان، کم دباؤ اور مانسون کا محور۔ جنوبی بنگال میں تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ تاہم جمعہ سے موسم میں بہتری آنے کا امکان ہے۔ بارش میں قدرے کمی آئے گی۔ تاہم، محکمہ موسمیات نے پیر تک شمالی بنگال میں بھاری سے بہت بھاری بارش کی پیشن گوئی جاری کی ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کے مطابق، ایک طوفان اس وقت شمال مغربی خلیج بنگال اور ملحقہ اڈیشہ اور مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقے میں پھیل رہا ہے۔ کم دباؤ کا محور شمال مشرق، شمال مغربی مدھیہ پردیش سے شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ محور جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں گنگا کے ساحلی علاقے میں اور بنگلہ دیش کے اوپر سے گزرتا ہے۔ مانسون کا محور جنوب مشرق میں بیکانیر، رانچی اور راجستھان میں دیگھا سے ہوتا ہوا شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ دریں اثنا، بنگال میں جمعرات کو مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم اور مرشد آباد میں بھاری بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال کے تقریباً ہر ضلع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور تیز ہواؤں کا امکان ہے۔ تاہم جمعہ سے موسم میں بہتری کی توقع ہے۔ بارش کی مقدار کم ہو جائے گی۔ تیز بارش کا کوئی امکان نہیں۔

شمالی بنگال میں جمعہ سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، شمالی اور جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دارجیلنگ، شمالی دیناج پور اور مالدہ میں ہفتہ کو شدید بارش ہو سکتی ہے۔ تمام اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر تک شدید بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ تاہم، اگر بارش کم نہیں ہوتی ہے، تو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں نمی سے متعلق تکلیف ہوگی۔ کولکاتا میں ہفتہ سے درجہ حرارت بڑھے گا۔ پانی کے بخارات کی وجہ سے تکلیف بڑھ جائے گی۔ جمعرات کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 25.7 ڈگری رہا۔ بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.5 ڈگری رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار 94 سے 100 فیصد ہے۔ 40.6 ملی میٹر بارش ہوئی۔

حج درخواست کی تاریخ 7 اگست تک بڑھا دی گئی
وجئے واڑہ سے آغاز سفر، پیشگی حج ادائیگی

سردست اطلاع دی جاتی ہے کہ 2026 حج کیلئے آن لائن سے 7 اگست 2025 کی رات 11.59 بجے تک مدت بڑھا دی گئی ہے۔ اب کسی بھی حالت میں اس توسیع پر غور نہیں کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ مختلف ریاستوں/متعلقہ ریاستوں کے حلقے میں حج کمیٹیوں خاص کر کم کوٹہ والے ریاستوں نیز حج سے فارغ پانے والے لوگوں سے استدعا کی جا رہی ہے کہ اب جن کے پاس پاسپورٹ آچکا ہے وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس بار وجئے واڑہ سے حجاج کرام مبارک سفر کے لئے روانہ ہوں گے۔ جس کا اطلاق 30.07.2025 سے کیا گیا ہے۔ جو بھی حج مبرور کا ارادہ رکھتے ہیں اب ان کے لئے تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔

الیکشن کمیشن ایس آئی آر پر اپنے ہی سرکلر میں الجھ گیا

کولکاتا: 31 جولائی (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن ایس آئی آر پر اپنے ہی سرکلر میں پھنس گیا؟ اگر متعلقہ سنٹر میں ووٹر نہیں ہیں تو BLO اس سنٹر میں کام نہیں کر سکیں گے۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ سرکلر میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ بی ایل او کا سرکاری ملازم ہونا ضروری ہے۔ گروپ سی پوسٹ سے نیچے کوئی بھی یہ کام نہیں کر سکتا۔ یعنی گروپ ڈی پوسٹ پر کام کرنے والا کوئی بھی سرکاری ملازم اس میں حصہ نہیں لے سکتا۔ سیدھے الفاظ میں، آشا اور آنگن واڑی کارکن پولنگ کا کام نہیں کر پائیں گی۔ تاہم، گروپ سی کے ساتھ اساتذہ بی ایل او بن سکتے ہیں۔ اگر کمیشن چاہے تو کسی کو سرٹیفکیٹ دے کر کام کروا سکتا ہے۔ لیکن کمیشن ایسے ہنر مند سرکاری ملازمین کہاں سے لائے گا؟ خود سوال کے گرد دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ERO) دباؤ میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ بہت سے دورافتادہ اضلاع ہیں جہاں اس کام کے لیے کافی سرکاری ملازمین کا حصول کافی دباؤ کا شکار ہے۔ اس معاملے میں کمیشن کی دلیل یہ ہے کہ ان کے پاس ایک اور ہدایت ہے۔ جس سے کسی کو سرٹیفکیٹ دے کر کام کروایا جا سکتا ہے۔ تاہم، اس صورت میں، اس کیلئے تربیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اگر ERO چاہے تو وہ کسی بھی تربیت یافتہ شخص کو سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے۔ پھر کام ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ سرٹیفکیٹ کیسے دیا جائے گا، کس کو دیا جائے گا، یہ واضح نہیں ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق ریاست میں کئی اساتذہ پہلے ہی اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔ جس سے دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہنر مند کارکن آخر کہاں ملیں گے۔

کنہائی پور میں ترنمول پنچایت ممبر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ علاج کے دوران موت

ہگلی: 31 جولائی (محمد شعیب عالم) ہگلی ضلع کے اترپارہ تھانے کے تحت کنائی پور علاقے میں بدھ کی رات کچھ نامعلوم بدمعاشوں نے ترنمول کانگریس کے پنچایت ممبر پنٹو چکرورتی عرف منٹا پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ پہلے پنٹو کو شدید طور پر زخمی حالت میں مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ اس کے بعد انکی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے کولکاتا کے پی جی اسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب پنٹو چکرورتی اپنے گیس ایجنسی کے دفتر سے گھر لوٹ رہے تھے۔ کنائی پور آٹو اسٹینڈ کے قریب اچانک کچھ حملہ آوروں نے ان پر حملہ کر دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق پنٹو چکرورتی پر یکے بعد دیگرے تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا۔ اس حملے میں انکا ایک ہاتھ کٹ گیا تھا۔ اس کے بعد بھی حملہ آور ان پر حملے کرتے رہے۔ زخمی حالت میں اسے فوری طور پر قریبی کنائی پور اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے انہیں ڈاکٹروں نے کولکاتا کے پی جی اسپتال لے جایا گیا جہاں علاج کے دوران انکی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کنائی پور تھانہ اور اترپارہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ چندن نگر پولس کمشنریٹ کے کمشنر خود موقع پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو کھنگالا جا رہا ہے اور حملہ آوروں کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم ابھی تک اس حملے کی وجہ واضح نہیں ہو سکی ہے۔

مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ کے قریب شراب کی دکان ہے جہاں شام کے وقت مشکوک لوگ جمع ہوتے ہیں۔ پولیس معاملے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔

نربھیا قانون کے ہوتے "اپراجیتا بل" کی ضرورت کیوں؟
راشٹرپتی بھون نے راج بھون سے وضاحت طلب کی

کولکاتا: 31 جولائی (عوامی نیوز سروس) پچھلے ہفتے مغربی بنگال اسمبلی میں خواتین کے تحفظ سے متعلق ۸ منظور ہونے والا "اپراجیتا (خواتین کے حقوق و تحفظ) بل 2025" (Aparajita Bill) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے واپس لوٹا دیا ہے۔ یہ بل گورنر سی وی آنند بوس کے ذریعے صدر کو بھیجا گیا تھا لیکن راشٹرپتی بھون نے اس میں کئی سوالات اٹھاتے ہوئے راج بھون سے وضاحت طلب کی ہے۔ فی الحال یہ بل واپس نبانوں (ریاستی سیکریٹریٹ) پہنچ چکا ہے اور جلد ہی قانون محکمہ کو بھیجا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق راشٹرپتی بھون نے سوال اٹھایا ہے کہ جب ملک میں عصمت دری اور خواتین پر ظلم جیسے جرائم کو روکنے کے لیے پہلے ہی "نربھیا قانون" (Criminal Law Amendment Act, 2013) نافذ ہے تو ریاستی حکومت ایک نیا الگ قانون کیوں لانا چاہتی ہے؟

واضح رہے کہ گزشتہ سال 8 اگست کو کولکاتا کے آر جی کار اسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے واقعے نے ریاست بھر میں شدید غم و غصے کو جنم دیا تھا۔ عوامی احتجاج اور ڈاکٹروں کی تحریک ریاست کے مختلف اضلاع میں پھیل گئی تھی۔ اس واقعے کے بعد 28 اگست کو ترنمول اسٹوڈنٹس یونین کے یوم تاسیس کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا تھا کہ خواتین کے تحفظ کے لیے ریاست سخت قانون لائے گی۔ اسی کے تحت ستمبر میں بلایا گیا خصوصی اجلاس میں "اپراجیتا بل" اسمبلی سے منظور کیا گیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس بل کی حمایت اپوزیشن بی جے پی نے بھی کی تھی۔ بعد میں بل گورنر کے ذریعے صدر کے پاس منظوری کے لیے بھیجا گیا، کیونکہ اس کا تعلق مرکزی قانون "نربھیا قانون" سے ہے۔ گورنر نے خیال ظاہر کیا کہ صدر کی منظوری کے بغیر یہ قانون نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن حالیہ دنوں صدر جمہوریہ کے دفتر نے یہ بل چند سوالات کے ساتھ واپس بھیج دیا ہے، جو اب دوبارہ نبانوں پہنچا ہے۔ بل کی واپسی کے بعد ریاست کی حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان زبردست سیاسی جنگ چھڑ گئی ہے۔ اسمبلی میں ترنمول کانگریس کے چیف وہپ نرمل گھوش نے کہا کہ ہم نے یہ بل صرف بنگال کے لیے نہیں بلکہ پورے ملک میں خواتین پر جرائم کے خلاف سخت سزا کی مثال قائم کرنے کے لیے منظور کیا تھا۔ مگر مرکز کی نیت میں کھوٹ کے سبب یہ بل رُک گیا ہے۔"

دوسری طرف بی جے پی لیڈر شنکر گھوش نے طنزیہ سوال کیا "خواتین کے تحفظ کے نام پر بل منظور کرنے کا کیا فائدہ، جب حقیقت میں مجرموں کو بچایا جاتا ہے؟" انہوں نے مزید پوچھا "قصبہ لاء کالج میں عصمت دری کے معاملے میں ریاستی حکومت نے ملزمان کے خلاف کیا کارروائی کی؟"

یاد رہے 2012 کے دہلی "نربھیا کیس" کے بعد ملک گیر مظاہروں کے نتیجے میں مرکز نے سخت "نربھیا قانون" بنایا تھا جس کے تحت عصمت دری، قتل اور خواتین پر ظلم کے لیے سخت سزائیں مقرر کی گئی تھیں۔ اسی پس منظر میں یہ سوال اہم بن گیا ہے کہ مغربی بنگال حکومت ایک نیا علیحدہ قانون کیوں لا رہی ہے؟

☆☆☆

ٹرمپ کے ٹیرف اعلان کا اثر، شیئر بازار منہ کے بل گرا، سینسیکس 750 پوائنٹس نیچے، نفٹی میں بھی گراوٹ

ایجنسی 31 جولائی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے 'ٹیرف بم' کا سیدھا اثر ہندوستانی شیئر بازار میں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کل ٹرمپ نے ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف اور اضافی جرمانے کا اعلان کیا تھا جس کی وجہ سے ا?ج شیئر بازار میں بڑی گراوٹ دیکھی جا رہی ہے۔ سینسیکس 750 پوائنٹس سے زیادہ ٹوٹ چکا ہے جبکہ نفٹی بھی 200 پوائنٹس سے زیادہ کے گیپ ڈاو?ن کے بعد کھلا۔ نفٹی بینک قریب 300 پوائنٹس، نفٹی ا?ئی ٹی 215 پوائنٹس اور ایف ایم سی جی 300 پوائنٹس سے زیادہ گراوٹ پر کاروبار کر رہا ہے۔

9.20 بجے تک بی ایس ای سینسیکس 500 پوائنٹس تک ٹوٹ کر 81,006.65 پر اور نفٹی 160 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 24688 پر کاروبار کر رہا تھا۔ بی ایس ای ٹاپ-30 کمپنیوں میں سے 26 کے شیئر بڑی گراوٹ پر تھے جس میں سب سے زیادہ نقصان ٹاٹا موٹرس، ا?ر ا?ئی ایل، ایم اینڈ ایم اور بھارتی ایئرٹیل جیسے کمپنیوں کو ہوا۔ ان کمپنیوں کے شیئرز میں 2 فیصد تک کی گراوٹ ہوئی۔ وہیں 4 کمپنیوں کے شیئر تیزی پر ہیں، جس میں سب سے زیادہ اُچھال زومیٹو میں رہا۔

بی ایس ای ٹریڈیڈ اسٹاک میں سے ا?ج 887 شیئر تیزی پر رہے جبکہ 2033 شیئر گراوٹ پر کاروبار کر رہے تھے۔ 165 شیئر فلیٹ کاروبار کرتے ہوئے دکھائی دیے۔ 61 شیئروں میں اَپر سرکٹ اور 61 شیئروں میں لوور سرکٹ رہا۔ اس کے علاوہ 51 شیئر 52 ہفتے کی نچلی سطح پر پہنچ گئے جبکہ 36 شیئر 52 ہفتے کی اونچائی پر تھے۔

بی ایس ای مارکیٹ کیپٹلائزیشن میں ایک بڑی گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سرمایہ کاروں کی ویلیویشن گھٹ گئی ہے۔ ایک دن پہلے بی ایس ای مارکیٹ کیپ 452.29 لاکھ روپے تھا جو ا?ج شروعاتی کاروبار میں قریب 3 لاکھ کروڑ روپے گھٹ کر 449.56 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔

ا?ئی ٹی، فارما، پی ایس یو بینک، نفٹی ریلٹی اور کنزیومر سیکٹرس کو ٹرمپ ٹیرف کا شدید جھٹکا لگا ہے۔ سب سے زیادہ گراوٹ ا?ئل اینڈ گیس سیکٹرس میں دیکھی جا رہی ہے۔ نفٹی اوائل اینڈ گیس سیکٹرس 1.5 فیصد تک گرا ہے، اس کے بعد ا?ئی ٹی اور فارما سیکٹر 1 فیصد گراوٹ کے ساتھ کاروبار کر رہے ہیں۔

بے قابو ڈمپر نے بزرگ راہگیر کو روند ڈالا، عوام کا سڑک پر احتجاج

رانی گنج 31 جولائی: رانی گنج کے نچا کدم ڈانگا علاقے میں جمعرات کی دوپہر ایک لرزہ خیز سڑک حادثہ پیش آیا، جس میں 55 سالہ ششٹی باوری، ایک عام راہگیر، بے قابو 16 چکوں والے ڈمپر کے نیچے آکر ہلاک ہو گئے۔ واقعہ دوپہر تقریباً ایک بجے اس وقت پیش آیا جب وہ خستہ حال بائی پاس سڑک پار کر رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق ششٹی باوری اپنے گھر، کدم ڈانگا، سے رانی گنج کی طرف جانے والے بائی پاس سڑک کو پار کر رہے تھے۔ جیسے ہی وہ سڑک پر پہنچے، ایک تیز رفتار اور بے قابو ڈمپر نے انہیں روند ڈالا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعہ کے بعد علاقہ میں زبردست ہنگامہ برپا ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے سڑک جام کر دی اور مطالبہ کیا کہ سڑک کی فوری مرمت کی جائے اور مقتول کے خاندان کو معقول مالی معاوضہ دیا جائے۔ ڈرائیور اور اس کے ساتھی کو گرفتار کیا جائے۔ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے رانی گنج تھانے کے تحت نچا پھانڑی، پنجابی موڑ پھانڑی اور جموڑیہ تھانے کے شری پور پھانڑی کے پولیس اہلکار موقع پر پہنچے۔ پولیس نے بھیڑ کو قابو میں کرنے کی کوشش کی، تاہم علاقے میں اب بھی کشیدگی برقرار ہے۔

مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اس سڑک پر بڑے بڑے گڈھے اور کھڈے ہیں، جن کے باعث آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ عوام نے بارہا سڑک کی مرمت کے لیے شکایت کی، لیکن انتظامیہ نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ "یہ سڑک موت کا کنواں بن چکی ہے،" ایک مقامی شہری نے غصے سے کہا۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے ڈمپر کو تو روک لیا، مگر ڈرائیور اور اس کا خالصہ (معاون) فرار ہو چکے تھے۔ اب تک ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔

ٹیلی کام کے 30 سال کی خوشی میں چیف پوسٹ ماسٹر جنرل اشوک کمار نے اسپیشل پوسٹل اسٹامپ لانچ کیا

حج عمرہ زیارت
مدینہ ٹراویلس
گرام + پوسٹ: چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا-149
گورنمنٹ رجسٹریشن نمبر IV1603-00060
مولانا امام حسین مظہری-9433542550/9830401057
حج، عمرہ کے لئے 100% بھروسہ مند ادارہ و معزز عالم و دانشوروں کے مشورے سے منضبط پورے طور پر گائیڈ کی رہنمائی میں چلنے والا ایک قابل اعتماد ادارہ
آپ اگر 2026 سال میں فرض حج کے لئے روانہ ہونا چاہتے ہیں تو ملاقات کر سکتے ہیں
اکتوبر کے مہینے میں پوجا کی چھٹی میں اسپیشل گرین پیکیج -/95,000 روپئے کا ہے
- مکہ و مدینہ ہوٹلوں کے نہایت ہی قریب رہنے کا انتظام
- 2 وقت بنگالی طرز کا مزیدار کھانے کا بندوبست، بوفے سسٹم کے اور صبح کا ناشتہ کا بھی بہتر انتظام ہوگا
- مکہ و مدینہ سبھی مقامات کی زیارتیں و پسِ منظر کا خوبصورت نظارہ
- ہر مہینے میں گروپ میں جانے کا انتظام
- خصوصی تحائف زم زم کا پانی، گائیڈ بک، سات دانے والی تسبیح، سائڈ بیگ، عطر
- 15 سے 17 دنوں کے لئے عمرہ۔ حج کا اسپیشل پیکیج -/95,000 روپے مقرر

کم خرچ میں اعلیٰ معیار کی خدمات ہم لوگوں کا ہدف دنیا میں ہمارا ہدف ہے

کم خرچ کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں
- مفتی لیاقت صاحب (جوگدیا)
- حاجی عبدالرحمٰن صاحب (خاص ملک بروئی پور)
- حاجی کرم علی سردار (کمال غازی)
- حاجی رحیم (ندیا، پلاسی)
- حاجی ابوطاہر (لال باغ، مرشدآباد)
- قاضی نذرالاسلام (بردوان ٹاؤن)

رمضان مہینے کے لئے عمرہ حج کی بکنگ چل رہی ہے
ہر مہینے عمرہ گروپ کا انتظام ہے

وزیر اعلیٰ کا پوجا کارنیول کی تاریخ کا اعلان

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس)وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کارنیول کی تاریخ کا اعلان کیا۔ نیتا جی انڈور سے، انہوں نے اعلان کیا کہ اس بار درگا پوجا کارنیول 5 اکتوبر کو منعقد کیا جائے گا۔ یعنی لکشمی پوجا سے ایک دن پہلے ہوگا۔ اس سے پہلے مورتیوں کو 2،3 اور 4 اکتوبر کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی اعلان کیا کہ تسلیم شدہ پوجا کلبوں کو 1 لاکھ 10 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ فائر لائسنس سمیت تمام سرکاری خدمات مفت دستیاب ہوں گی۔ فائر لائسنس سمیت دیگر فیسیں معاف کی جا رہی ہیں۔ کولکاتا میں CESC پوجا کمیٹیوں کو بجلی پر 80 فیصد چھوٹ دے گا۔ اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی بھی یہی رعایت دے گی۔ کولکاتا پولس نے جمعرات کو نیتا جی انڈور میں درگا پوجا کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی موجود تھیں۔ اس میٹنگ کے اختتام پر بات کرتے ہوئے انہوں نے پوجا کمیٹیوں کو مالی امداد دینے کا اعلان کیا۔ 2018 میں، وزیر اعلیٰ نے ریاست کی پوجا کمیٹیوں کو 10,000 روپے کی گرانٹ دینا شروع کی۔ بجلی کے بل میں 25 فیصد رعایت دی گئی۔ 2019 میں، گرانٹ کی رقم 25,000 روپے تھی۔ اگلے سال کورونا کے دور میں ایک بار پھر گرانٹ بڑھا کر 50,000 روپے کردی گئی۔ 2022 میں اسے بڑھا کر 60,000 روپے اور 2023 میں بڑھا کر 70,000 روپے کر دیا گیا۔ 2024 میں اس میں مزید 15,000 روپے کا اضافہ کرکے 85,000 روپے کردیا گیا۔ 2024 میں مالی امداد کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اشارہ دیا تھا کہ 2025 میں گرانٹ کی رقم ایک لاکھ روپے ہوسکتی ہے۔ اس بار سوچا گیا کہ وہ اس کے ساتھ سنگ بنیاد رکھ سکتی ہیں۔ تاہم اس بار انہوں نے ایک بار میں 1 لاکھ 10000 روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال میں 45,000 سے زیادہ درگا پوجا منعقد ہوتی ہیں۔ جن میں سے 43,000 پوجا مختلف اضلاع میں منعقد ہوتی ہیں۔ کولکاتا پولس کے علاقے میں 3000 پوجا منعقد ہوتی ہیں۔ اس لیے ریاست پوجا کمیٹیوں کو مالی مدد فراہم کرنے کے لیے سینکڑوں کروڑ روپے خرچ کرسکتی ہے۔

2025WBJEE کے تین ماہ بعد 7 اگست کو نتائج کا امکان

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس)مغربی بنگال کے مشترکہ داخلہ امتحان (WBJEE) کے انعقاد کے تین ماہ بعد بورڈ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ نتائج کا اعلان 7 اگست کو ہونے کا امکان ہے۔ بورڈ نے کہا کہ تاخیر OBC ذیلی ذاتوں کی ریاست کی تازہ ترین فہرست کے ارد گرد قانونی کارروائیوں کی وجہ سے تھی۔ ڈبلیو بی جے ای ای کی چیئرپرسن سونالی چکرورتی بنرجی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امتحان 27 اپریل کو منعقد ہوا تھا۔ 5 جون تک نتائج کا اعلان ہونا تھا اور اقدامات کیے جاچکے تھے۔ لیکن او بی سی معاملے کی وجہ سے اس کا اعلان نہیں کیا جاسکا۔ واضح رہے کہ 30 جولائی کو ریاست کے ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک ہدایت کے بعد بورڈ نے اب امیدواروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے سماجی زمرے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔ بنرجی نے کہا کہ ہم نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے اور امتحان دینے والوں کو 31 جولائی سے 2 اگست تک اپنے زمرے کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ایس ایم ایس بھیجے ہیں۔ اس کے بعد ہم اگلے اقدامات کریں گے۔ امید ہے کہ ہم 7 اگست کو نتائج کا اعلان کر سکتے ہیں۔ بورڈ کی طرف سے جاری کردہ آفیشل نوٹس میں کہا گیا ہیکہ 30 جولائی کو ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں حکومت مغربی بنگال کی طرف سے جاری کردہ ہدایت اور قانونی مشورے کی تعمیل میں، تمام 2025-WBJEE امیدواروں کو 2 اگست رات سات بجے تک (19 بجے تک) اپنے سماجی زمرے کی تفصیلات (نتائج کی اشاعت اور دستاویز کی تصدیق سے پہلے) اپ ڈیٹ کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ بورڈ نے واضح کیا کہ امیدوار اپنی تفصیلات WBJEE پورٹل پر فراہم کردہ لنک کے ذریعے اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔ داخلہ کے وقت حتمی تصدیق الاٹ شدہ اداروں کے ذریعہ کی جائے گی۔ نوٹس میں مزید کہا گیا کہ ''کوئی بھی حتمی فیصلہ زیر التواء قانونی کارروائی کے نتائج سے مشروط ہوگا۔ خیال رہے کہ 29 جولائی کو کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت اور ڈبلیو بی جے ای ای بورڈ کو ہدایت دی کہ وہ 7 اگست تک حلف نامہ جمع کرائیں جس میں نتائج کی اشاعت میں تاخیر کی وضاحت کی جائے۔ جسٹس سوجوئے پال کی قیادت میں ڈویژن بنچ اپریل میں امتحان میں شامل ہونے والے امیدوار کے سرپرست کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی تھی۔ قبل ازیں، بورڈ نے ریاستی حکومت کے OBC ذیلی ذاتوں کی تعداد 64 سے بڑھا کر 140 کرنے کے فیصلے سے پیدا ہونے والی قانونی پیچیدگیوں کا حوالہ دیا تھا۔ اس حکم کو ہائی کورٹ نے روک دیا تھا، اس سے پہلے کہ سپریم کورٹ نے مداخلت کی اور 28 جولائی کو ہائی کورٹ کے اسٹے پر روک لگا دی تھی۔ نتائج کی اشاعت میں تاخیر نے تقریباً 100 پرائیویٹ انجینئرنگ کالجوں، 10 سرکاری انجینئرنگ کالجوں، اور دو ریاستی امداد یافتہ یونیورسٹیوں بشمول جادوپور یونیورسٹی اور کلکتہ یونیورسٹیمیں داخلے روک دیے ہیں۔

جمعرات کو کولکاتا پریس کلب میں پریس انفارمیشن بیورو (PIB) کے زیر اہتمام، ریاست میں مالی شمولیت کے موضوع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 'بارتا - مالیاتی شمولیت اور مغربی بنگال' کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں معزز مہمانوں اور اعلیٰ حکام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر موجود اہم شخصیات میں بلبیر سنگھ، جنرل منیجر، پی کے شامل تھے۔ بھاردواج، چیف جنرل منیجر، جانی نام چو، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل سر یچیتا ساہا ساہو، اور پی آئی بی کولکاتا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر، دیگر نامور شخصیات کے ساتھ موجود تھے۔

مسلسل بارش کی وجہ سے ریجنٹ پارک میں ایک صدی پرانے مکان کا ایک حصہ منہدم

کولکاتا، 31رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ریجنٹ پارک علاقے میں جمعرات کو ایک صدی پرانے مکان کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ واقعہ سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ریجنٹ پارک کے علاقے میں داسانی اسٹوڈیو کے ساتھ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور کا ایک متروک ایک صدی پرانا مکان ہے۔ جمعرات کو اس پرانے مکان کا ایک حصہ گر گیا۔ گھر کافی عرصے سے لاوارث ہے۔ تاہم اس گھر میں کچھ آوارہ گرد رہتے تھے۔ ان کے پاس جانے کی جگہ نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے اجڑے ہوئے مکان کو اپنی پناہ گاہ بنالیا۔ ذرائع کے مطابق اس گھر میں 6 خاندان تقریباً 50 سال سے مقیم تھے۔ بلدیہ کی جانب سے مکان پر نوٹس بھی دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود چونکہ ان کے پاس جانے کی کوئی جگہ نہیں تھی اس لیے وہ یہیں رہ رہے تھے۔ جمعرات کی صبح جب پورا خاندان سو رہا تھا تو گھر کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ پولس ذرائع کے مطابق شہر میں مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث مکان کا ایک حصہ گر گیا۔ لیکن اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پھنسے ہوئے تمام افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی وزیر اروپ بسواس اور مقامی کونسلر موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا گیا ہے کہ ان کی بحالی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ چند روز قبل کولکاتا میں دو مقامات پر موسلا دھار بارش کی وجہ سے دو خطرناک مکانات گر گئے تھے۔ گریش پارک علاقے میں کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 26 میں ایک مکان منہدم ہوگیا۔ اس کے علاوہ، 84/A، بی بی گنگولی اسٹریٹ پر بوبازار مارکیٹ میں ایک پرانا مکان گر گیا۔ نارکل ڈانگا پولس اسٹیشن کے 20A راجندر لال اسٹریٹ میں ایک مکان چھوڑ دیا گیا تھا۔ گھر کو خطرناک قرار دے دیا گیا۔

☆

کولکاتا کارپوریشن کی میٹنگوں میں اب سے صرف بنگلہ میں بحث

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے بنگلہ زبان کے حق میں ایک قدم اٹھایا ہے۔ حال ہی میں کارپوریشن کی چیئرپرسن مالا رائے نے ہدایت دی ہے کہ اب سے بلدیہ کی ماہانہ میٹنگوں میں کونسلروں کو صرف بنگلہ میں سوال کرنا ہوگا۔ یہ فیصلہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والوں کو ہراساں کیے جانے کے تناظر میں لیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے کارپوریشن کی ماہانہ میٹنگ میں وارڈ نمبر 49 کے ترنمول کونسلر انگریزی میں سوال پوچھ رہے تھے۔ سوال سننے کے بعد چیئرپرسن مالا رائے نے میئر فرہاد حکیم سے بنگلہ میں جواب دینے کو کہا۔ اس کے بعد اعلان کیا گیا کہ اب سے تمام مباحث اور سوالات و جوابات صرف بنگلہ میں ہی ہوں گے۔ مالا رائے نے یہ بھی کہا کہ ان کے دفتر کے تمام سرکاری کام کاج یہاں تک کہ ماہانہ میٹنگیں بھی بنگلہ میں ہوں گی۔ اس فیصلے کے پیچھے بنگلہ زبان کے وقار کے تحفظ کا پیغام ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق اگرچہ بنگلہ لازمی ہے، لیکن ہنگامی حالات میں دوسری زبانوں میں بات چیت کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

گنگا گھاٹ سے اسلحہ سمیت 2 گرفتار

کولکاتا، 31رجولائی: (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک بار پھر غیر قانونی اسلحہ برآمد ہوا۔ رات کے وقت شہر میں آرمینیا گھاٹ کے علاقے سے بندوق اور کارتوس برآمد ہوئے۔ اس سلسلے میں 2 نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نورتھ پورٹ تھانے کی پولس نے دو بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار کیے گئے دو نوجوانوں کے نام امت سنگھ (30) اور ارجن داس (46) ہیں۔ گرفتار امیت رابندر سرانی علاقہ کا رہنے والا ہے۔ دوسری جانب ارجن امام بخش لین کا رہنے والا ہے۔ پولس نے امیت سنگھ سے سنگل شاٹ آتشیں اسلحہ اور ایک کارتوس اور اورن داس سے ایک کارتوس برآمد کیا۔ انہیں گرفتار کر کے تھانے لے جایا گیا۔ پولس نے اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی ہے۔ گرفتار ملزمان کے خلاف غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

میٹرو حکام کا کوی سبھاش اسٹیشن کھولنے کیلئے نیا بیان جاری

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس) شہر کے مصروف ترین میٹرو اسٹیشنوں میں سے ایک کوی سبھاش میٹرو اہے۔ میٹرو ریل حکام نے اگلے 48 گھنٹوں کے لیے مکمل طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ہنگامی دیکھ بھال کے کام کے لیے کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اس دوران پلیٹ فارم اور ریل لائن سے متعلق کئی اہم مرمتی کام کئے جائیں گے۔ میٹرو خدمات شہید کھودی رام سے دکھنیشور اور دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک چل رہی ہیں۔ اسٹیشن کے احاطے میں عام مسافروں کے داخلے پر بھی پابندی ہوگی۔ اس کے نتیجے میں سمجھا جا رہا ہے کہ جنوبی کولکاتا اور مضافاتی علاقوں کے بہت سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس سے روزمرہ کے مسافروں میں بھی غم و غصہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی میٹرو حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ میٹرو کی تزئین و آرائش کا تمام کام اگلے 9 ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ جس کے بعد مسافروں کی خدمات پہلے کی طرح دوبارہ شروع کر دی جائے گی۔ خیال رہے کہ 2010 میں بنائے گئے اس میٹرو اسٹیشن کے 15 سال بعد اپ لائن کے 4 ستونوں میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ یہاں تک کہ پلیٹ فارم اور لائن پر بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے اسٹیشن کو مکمل طور پر بند کرنا پڑا۔ ماہرین کے مطابق یہ علاقہ کبھی دلدل تھا، جہاں یہ اسٹیشن بنایا گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں ستون کی ساخت نرم مٹی میں کمزور پڑ گئی۔ جس کی وجہ سے ستون میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔

برسوں سے مفرور کروڑوں روپے فراڈ کا ملزم کولکاتا سے گرفتار: سی بی آئی

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے آئیڈل انڈیا گروپ آف کمپنیز کے ڈائریکٹر اجے کمار عرف راجو گپتا کو کولکاتا سے گرفتار کیا ہے۔ کروڑوں کے گھوٹالے میں برسوں سے مفرور تھا۔ یہ مقدمہ آسام حکومت کے 2013 کے نوٹیفکیشن اور سپریم کورٹ کے حکم پر درج کیا گیا تھا۔ گپتا پر الزام ہے کہ انہوں نے کئی اسکیموں کے ذریعے لوگوں سے پیسے لے کر دھوکہ دہی کی۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے آخر کار ایک نجی کمپنی کے ڈائریکٹر اجے کمار عرف راجو گپتا کو گرفتار کر لیا ہے، جو کروڑوں روپے کے فراڈ کے ایک معاملے میں برسوں سے مفرور تھا۔ ملزم کو 30 جولائی 2025 کو کولکاتا سے پکڑا گیا تھا۔ سی بی آئی نے یہ مقدمہ 6 مئی 2013 کے آسام حکومت کے نوٹیفکیشن اور سپریم کورٹ کے حکم کے تحت درج کیا تھا۔ الزام ہے کہ آئیڈل انڈیا گروپ آف کمپنیز کے ڈائرکٹرس نے آئیڈل انڈیا انفراسٹرکچر لمیٹڈ، آئیڈل انڈیا ڈبینچر ٹرسٹ اور آئیڈل انڈیا پروجیکٹس لمیٹڈ جیسے ناموں سے کئی اسکیمیں شروع کر کے لوگوں سے پیسہ اکٹھا کیا اور بھاری منافع واپس کرنے کا وعدہ کر کے عوام کے پیسے کا غبن کیا۔ سی بی آئی نے اجے کمار اور دیگر کے خلاف 22 دسمبر 2022 کو تعزیرات ہند کی دفعہ 120 بی (مجرمانہ سازش)، 406 (مجرمانہ طور پر اعتماد کی خلاف ورزی)، 409 (سرکاری ملازم کے ذریعہ اعتماد کی مجرمانہ خلاف ورزی) اور 420 (دھوکہ دہی) کے تحت تعزیرات ہند کی دفعات اور آئی پی سی 5 اور سیکشن 4 کے تحت چارج شیٹ داخل کی۔ منی سرکولیشن اسکیم (پابندی) ایکٹ شامل ہے۔ کئی کوششوں کے باوجود کمار برسوں تک پہنچ سے دور رہا۔ وسیع نگرانی اور زمینی سطح کی تفتیش کے بعد، سی بی آئی نے کولکاتا میں اس کا سراغ لگایا، جہاں سے اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اسے باراسات میں شمالی 24 پرگنہ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا، جنہوں نے اس کا ٹرانزٹ ریمانڈ منظور کیا۔ ملزم کو جمعرات کو بعد میں گوہاٹی میں سی بی آئی عدالت کے خصوصی جج کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ سی بی آئی مالی جرائم میں ملوث تمام مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ سی بی آئی نے کہا ہے کہ اس معاملے میں مزید تفتیش کی جا رہی ہے اور جانچ کی بنیاد پر دیگر قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ٹیبل پر کھیلتے ہوئے گر کر ننھی بچی کی موت

کولکاتا، 31رجولائی : (عوامی نیوز سروس) ایک چھوٹی سی بچی ٹیبل پر کھیلتے ہوئے گر کر فوت کر گئی۔ جس سے پورا علاقہ غم میں تبدیل ہوگیا۔ یہ واقعہ گریش پارک علاقے میں پیش آیا۔ جہاں صرف 1 سال 10 ماہ کی بچی کی المناک موت واقع ہوئی۔ وہ شمالی کولکاتا کے مدن چٹرجی لین میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کی 9ویں منزل پر رہتی تھی۔ یہ واقعہ گزشتہ شام کے قریب وہاں پیش آیا۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا کے گریش پارک کی چھوٹی پرانسی صراف، والد وشال صراف (10A)، مدن چٹرجی لین، گریش پارک تھانہ علاقہ میں ایک کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت کے رہائشی ہیں۔ 30 جولائی کو شام تقریباً 6 بجکر 30 بجے پرانشی اپنے اپارٹمنٹ کی عمارت کے کامن روم میں کھانے کی میز پر کھیل رہی تھی۔ اس وقت اس کی والدہ اور خاندان کے دیگر افراد اس کے سامنے موجود تھے۔ خوفناک واقعہ سب کی آنکھوں کے سامنے ہوگیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتی، سب ختم ہو چکا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کھیلتے ہوئے ننھی بچی اچانک میز سے نیچے گر گئی اور فوری طور پر شدید زخمی ہوگئی۔ اس کے بعد بچی کو انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنس اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں لے جانے کے بعد بھی اسے بچایا نہیں جاسکا۔ شام 7 بجے تک ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ گریش پارک تھانے کی جانب سے اس غیر معمولی موت کے حوالے سے ابتدائی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ پولس کا کہنا ہے کہ جائے وقوعہ کا دورہ کیا گیا ہے اور مقامی باشندوں اور متوفی کے رشتہ داروں سے واقعے کے بارے میں پوچھ تاچھ کی گئی ہے۔ لالبازار پولس ذرائع کے مطابق تحقیقات میں اب تک کسی جرم یا بدنیتی کے ارادے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے اور نہ ہی خاندان کی طرف سے کوئی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولس ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ واقعے کے تناظر میں گریش پارک تھانے میں غیر فطری موت کی ایک جنرل ڈائری درج کرائی گئی ہے، نمبر 2364 اور غیر فطری موت کا مقدمہ نمبر 17 درج کیا گیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ بچی کی موت کی اصل وجہ کا تعین کرنے کے لیے پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا۔ واقعے سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔

روپنارائن پور میں چوری کی جانچ کیلئے سی آئی ڈی افسران پہنچے

آسنسول: 31رجولائی، (عوامی نیوز سروس): سلان پور روپنارائن پور کے شانتا شری پلی میں چوری کے واقعے کی تحقیقات کے لیے، کولکتہ سے سی آئی ڈی افسران کی ایک ٹیم نے شام کو جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور نمونے اکٹھے کیے۔ معلوم ہوا ہے کہ مکان کے مالک ستیش چندر شرما 21 جولائی کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ امرناتھ درشن پر گئے تھے۔ 27 جولائی کی صبح جب وہ گھر واپس آیا تو دیکھا کہ مرکزی دروازہ ٹوٹا ہوا، الماری ٹوٹی ہوئی اور کچھ سامان بکھرا پڑا تھا۔ طلائی زیورات اور نقدی چوری کر لی گئی مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ پولیس کا گشت بڑھایا جائے اور اسٹریٹ لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے چوری کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ پولس نے ستیش چندر شرما سلان پور پولیس اسٹیشن اور روپنارائن پور پھانڑی انچارج کو دی گئی تحریری شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بنگلہ زبان کے حقوق کی حمایت میں اور بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں بنگلہ بولنے والوں پر مبینہ ظلم کے خلاف مغربی بنگال پردیش کانگریس کی طرف سے احتجاجی ریلی۔ یہ ریلی جوراسانکھو ٹھاکر باڑی سے شروع ہو کر کالج اسٹریٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ کی نئی مجلس انتظامیہ کے عہدے داروں کا اعلان

محمد ندیم الحق صدر اور ڈاکٹر نعیم انیس اعزازی جنرل سکریٹری متفقہ طور پر منتخب

شہرنشاط کے تاریخ سازعلمی، ادبی، ملی، سماجی اور کھیل کود کے ادارہ دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کی مجلس انتظامیہ کے الیکشن میں کامیاب ہونے والے 22 امیدواروں اور پھر مختلف شعبوں سے مزید 13 افراد کو شامل کئے جانے کے بعد ممبران کی میٹنگ 30 جولائی بروز بدھ بوقت 7.30 بجے شام مسلم انسٹی ٹیوٹ کے حاجی محمد محسن ہال میں منعقد ہوئی جس میں انسٹی ٹیوٹ کے نئے عہدے داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔مجلس انتظامیہ کے اراکین نے اتفاق رائے سے جن عہدے داروں کو آئندہ چار برسوں کے لئے انسٹی ٹیوٹ کی ذمہ داری سونپی ان میں جناب محمد ندیم الحق (رکن راجیہ سبھا)، صدر اور ڈاکٹر نعیم انیس اعزازی جنرل سکریٹری کے عہدے پر منتخب ہوئے۔ان کے علاوہ جناب محمد عمر خان، جناب شاہنواز خان، جناب امیرالدین (بابی) اور جناب احمد حسن عمران (تمام نائب صدر)، ڈاکٹر دبیر احمد (خازن) جناب شیخ نذرالاسلام (منا)، جناب ناصر حسن (دونوں نائب جنرل سکریٹری)، جناب ساجد خان (جمنازیم سکریٹری)، جناب عامر حسین (اعزازی بلیرڈس سکریٹری)، جناب آفتاب عالم (کرکٹ سکریٹری)، جناب ساجد پرویز (ڈبیٹ سکریٹری)، جناب محمد ساجد (ڈراما اور میوزک سکریٹری)، جناب شمس الصالحین (ایجوکیشن سکریٹری)، جناب جہادالاسلام (فٹ بال سکریٹری)، جناب خورشید عالم (کیرم سکریٹری)، جناب حیدر علی خان (ہاکی سکریٹری)، جناب محمد رافع محمود صدیقی (لائبریری سکریٹری)، جناب جاوید اختر (لٹریری سکریٹری)، جناب شہزادافروز (سوشل سکریٹری) اور جناب ابوریحان (ٹیبل ٹینس سکریٹری) بھی نومنتخب عہدے داران میں شامل ہیں۔جناب عابد حسین (ڈبلیو بی سی ایس سبکدوش)، جناب پرویز رضا، جناب محمد شمیم عالم صدیقی، جناب اقبال حیات خان، جناب اشتیاق احمد (راجو)، جناب جمال الدین احمد صدیقی، جناب منظر جمیل، جناب نوشاد علی انصاری، جناب محمد نورالدین، جناب ریاض الحق شمسی، جناب کیف ملک، جناب اختر حسین اور جناب غریم الرشد القادری مجلس انتظامیہ کے اراکین میں شامل ہیں۔

☆

میئر نے کولکاتا کے رسل اسٹریٹ وارڈ نمبر 63 میں 32 فوڈ اسٹالز کا افتتاح کیا

کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے۔ایم۔سی) فوڈ بزنس آپریٹرز (FBO) کے لیے نئے اسٹال بنارہی ہے اورانہیں ہاکروں کوفراہم کررہی ہے۔اسی سلسلے میں، بدھ کے روز، (کے ایم سی) نے رسل اسٹریٹ وارڈ نمبر 63 میں مختلف دکانداروں میں کھانے کے 32 فوڈ اسٹالز تقسیم کیا اس موقع پر کولکاتا کے میئر اور ریاستی شہری ترقیات اور میونسپل امور کے وزیر فرہاد حکیم نے دکانداروں کو کھانے کے اسٹال فراہم کرنے سے پہلے منقید ایک پروگرام سے تمام وینڈرز کو مبارکباد دیا۔رسل اسٹریٹ میں منعقدہ اس پروگرام کی صدارت وارڈ 63 کی کونسلر اور بورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی نے کی اور تمام میہمانان کا استقبال کیا جس میں کے ایم سی کے ڈپٹی میئر، ایم ایم آئی سی (صحت) اور ایم ایل اے اتین گھوش، ایم ایم آئی سی (پارکس اور باغات، کھیل، اشتہارات، پارکنگ اور ہاکروں کی باز آبادکاری اسکیم) ایم ایل اے دیباشیش کمار کے ساتھ کونسلر عاصم بوس، بورو چھے کی چیئر پرسن ثنا احمد، بورو چار کی چیئر پرسن سادھنا بوس و دیگر کونسلرز وغیرہ موجود تھے۔ریاستی فوڈ سیفٹی کمشنر تپن کانتی رودرا اور ایف ایس ایس اے آئی (مشرقی علاقہ) کے ڈائریکٹر کرنل سوجے کمار بھی اس تقریب میں موجود تھے۔

شعبہ اردو، ملّی الامین کالج (فار گرلز) میں پریم چند کی یوم پیدائش پر خصوصی لیکچر کا اہتمام

31، جولائی 2025 کو، شعبہ اردو، ملّی الامین کالج میں پریم چند کی یوم پیدائش پر ایک خصوصی لیکچر بعنوان " پرم چند کے افسانوں کی عصری معنویت" کا اہتمام بذریعہ ڈاکٹر شیخ الماس حسین (ایسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ اُردو، ہری موہن گھوش کالج) کے کیا گیا۔اس موقع پر ڈاکٹر نغمہ نگار (صدر شعبہ اردو، ملّی الامین کالج) نے ابتدائی کلمات پیش کرتے ہوئے مقرر خاص کا تعارف کروایا اور تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔کالج کی پرنسپل ڈاکٹر سنانده ہلدر نے اُنہیں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ڈاکٹر نغمہ نگار نے کہا کہ اس خصوصی لیکچر کے اہتمام کا مقصد طلباء میں ادب کے تئیں دلچسپی پیدا کرنا ہے۔مقرر خاص ڈاکٹر شیخ الماس حسین نے پریم چند کے افسانوں پر نہایت پرمغز لیکچر پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ کوئی بڑا ادیب اپنے دور سے نکل کر دوسرے دور تک اپنی تحریروں کے ذریعے پہنچے تب ہی وہ بڑا ادیب ہے۔منشی پریم چند اپنے دور سے نکل کر آج بھی اپنی تحریروں کے ذریعے جی رہے ہیں۔آج کے ویب سیریز، سیریل کے دور میں بھی پریم چند زندہ ہیں۔ کیونکہ انہوں نیانسان کے ان کرداروں کو پیش کیا ہے جو آج بھی ہمارے درمیان ہیں مثلاً گھیسو مادھو جیسے کردار آج بھی ہمارے معاشرے میں سانس لیتے ہیں۔طالبات نے ان سے سوالات بھی کیے جس کا انہوں نے تشفی بخش جواب دیا۔انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُنہیں نیک مشوروں اور دعاؤں سے نوازا۔اخیر میں ڈاکٹر عرش منیر نے طالبات کو خصوصی لیکچر کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ڈاکٹر عرشیہ اقبال نے اس لیکچر کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔شعبہ اُردو کی طالبات نے اس خصوصی لیکچر سے بھرپور استفادہ کیا۔

☆

سابق ایم پی مولانا غلام رسول بلیاوی پہنچے سنار پور، پریمیر نالج سیٹی کا کیا دورہ

کولکاتا، جنوبی 24 پرگنہ کے سنار پور علاقے میں پریمئر نالج سیٹی قوم کا ایک اثاثہ بننے جارہا ہے اور اس مستقبل کے عظیم درسگاہ کا دیکھنے گزشتہ روز مشہور عالم دین اور راجیہ سابق کے سابق رکن، سابق ایم ایل سی اور بہار اقلیتی کمیشن کے چیئرمین مولانا غلام رسول بلیاوی خود سنار پور پہنچے۔اس درمیان پریمیر نالج سیٹی کے فاؤنڈر اور ڈائریکٹر حاجی محمد جمال الدین اور ان کے فرزند فرحان رضا نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔اس درمیان مولانا بلیاوی کو پریمیر نالج سیٹی کی سیر کرائی گئی، نالج سیٹی کے تعمیراتی کاموں کی جانکاری دی گئی اور ساتھ ہی ساتھ پریمیر گلوبل اسکول بھی دکھایا گیا جو پچھلے دو سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔اس دوران مولانا غلام رسول بلیاوی نے اسکول کا دورہ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ اسکول کلکتہ شہر سے محض تیس بتیس کی کو میٹر کی دوری پر ایک گھنٹے کی دوری پر ہے اور الحمد اللہ یہ اسکول آنے والے دن میں نہ صرف بنگال بلکہ بہار اور جھارکھنڈ کے مسلم طلباء کیلئے ایک عظیم اثاثہ ہوگا اور جس کے میں اس پریمئر نالج سیٹی کے فاؤنڈر حاجی محمد جمال الدین کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گوہوں کہ اللہ ان کے اس مشن کو دن رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور مجھے امید ہے اس ایکشن کاری ایکشن آنے والے چند سالوں میں ضرور محسوس ہوگا۔ میری نیک تمنائیں جمال الدین صاحب کے ساتھ ہیں اور قوم کو ایسے لوگوں کی ہمت اور حوصلے افزائی کرنی چاہئے۔ وہیں پریمیر نالج سیٹی کے فاؤنڈر حاجی محمد جمال الدین نے کہا کہ انشاء اللہ سال 2029 سے اس اسکول سے ایسے طلباء نکلیں گے جو سماج کیلئے مشعل راہ بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکول صرف بنیادی تعلیم ہی نہیں دے گا بلکہ انہیں ہنرمند بنا کر روزگار سے منسلک کرنے کا کام کرے گا۔اسی کے ساتھ انہوں نے بتایا بہت جلد ہی رہائشی عمارت کا تعمیری کام بھی مکمل ہوجائیگا جس کے بعد ہم لوگ اسکول کے بچوں کو یہاں پر رکھ پائیں گے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی این سی پی اجیت پوار گروپ اب مغربی بنگال میں بھی قدم جمانے جارہی ہے پارٹی کے ریاستی کمیٹی نے کارکنان کی ایک کانفرنس کلکتہ کے مولا علی یوبا کینڈر میں ہوا۔جس میں این سی پی مغربی بنگال یونٹ کے چیئرمین محمد لطیف منڈل، امتیاز عالم، اڈوکیٹ شبنم خاتون، گارولیہ کے کونسلر مقصود عالم، محمد جلوید وغیرہ موجود تھے۔(تصویر: ساجد پرویز)

مغربی بنگال پردیس کانگریس کے سینئر لیڈر آنجہانی سومن مترا کے پانچویں برسی پر وارڈ نمبر 44 میں کانگریس کی جانب سے ندیم احمد کی قیادت میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اس موقع پر ندیم احمد، مختار احمد، ڈاکٹر محمد خورشید، سید افضال احمد وغیرہ موجود تھے۔(ساجد پرویز)

کلکتہ شہر کے انتہائی قدیم ملی, سماجی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام آل بنگال کیرم ٹورنامنٹ کا باضابطہ آغاز ویسٹ بنگال کیرم ایسوسی ایشن کے اشتراک سے گزشتہ کل,31 جولائی سے ہوا۔ یہ ٹورنامنٹ آئندہ,3 اگست تک چلے گا۔اس ٹورنامنٹ میں پورے مغربی بنگال سے تقریباً 182 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔

شعبہ اُردو، قاضی نذرل یونیورسیٹی میں منشی پریم چند پر خصوص لیکچر وطلبہ سیمینار کا انعقاد

رانی گنج 31 جولائی: شعبہ اُردو قاضی نذرل یونیورسٹی میں آج 31 جولائی 2025 بروز جمعرات یوم پیدائش منشی پریم چند کے موقع پر 145 واں جشنِ یوم منشی پریم چند کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس پرمسرت موقع پر ایک خصوصی لکچر وطلبہ سیمنار بعنوان "منشی پریم چند کی ادبی معنویت" کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کا آغاز ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، کوآرڈینیٹر، شعبہ اُردو قاضی نذرل یونیورسٹی کے خیر مقدمی کلمات سے ہُوا، موصوف نے تمام مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ اردو کی سرگرمیوں اور منشی پریم چند کی ادبی اہمیت پر روشنی ڈالی، بعد از تقریب میں موجود تمام مہمانان کی گل پوشی کی گئی پروفیسر شجل کمار بھٹاچاریہ (ڈین فیکلٹی آف آرٹس) نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کے شعبہ اردو کے تمام اساتذہ کی محنت ومشقت پر آج مجھے بہت فخر محسوس ہو رہا۔اس یونیورسٹی میں شعبہ اردو کی کارکردگی کی یہ مثبت دلیل ہے کے آج ایم۔اے کے طالباء و طالبات منشی پریم چند پر مقالہ پیش کریں گے۔اس کے علاوہ انہوں نے پریم چند کی ادبی زندگی پر، پرمغز گفتگو کرتے ہوئے شعبہ اردو کیکوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاروق اعظم اور شعبہ کے تمام اساتذہ کو فعال اور متحرک قرار دیتے ہوئے ان کو دلی مبارکباد پیش کی۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر چندن کونار نے اپنی تقریر میں منشی پریم چند کی شخصیت اوران کی سماجی وتعلیمی اصلاحات اور دیگر کارناموں کا ذکر کیا۔ پریم چند کا موازنہ دیگر ادباء سے کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح دیگر ادباء نے ہندوستانی سماج میں رائج فرسودہ رسم و رواج اور انسانوں کے ساتھ ہونے والے استحصال کے خلاف آواز بلند کی ہے اسی طرح پریم چند نے بھی اپنی قوم میں رائج فرسودہ رسم و رواج اور ظلم وجبر کے خلاف آواز بلند کی۔شعبہ اردو کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اُنہوں نے مزید کہا کہ شعبہ اُردو اس یونیورسٹی میں اپنی ایک شناخت رکھتا ہے اس شعبہ کے تمام اساتذہ کرام اور طلباء و طالبات بہت مہذب اور فعال ہیں ہمہ وقت سرگرم رہتے ہیں۔بعداز اس تقریب میں موجود مہمان خصوصی، معروف افسانہ نگار ڈاکٹر عشرت بیتاب صاحب نے پریم چند کی ادبی معنویت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پریم چند نے اپنی کہانیوں میں غربت، طبقاتی تفاوت، استحصال، جاگیر دارنہ نظام اور سماجی ناانصافیوں کو موضوع بنایاہے، ان کے ناول گودان، غبن اوران کا افسانہ کفن آج بھی معاشرتی ناہمواریوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ عصر حاضر میں جہاں معاشی تفاوت، ذات پات اور صنفی عدم مساوات، آج بھی بڑے مسائل ہیں، پریم چند کی تحریریں ان موضوعات پر گہری روشنی ڈالتی ہیں۔ان کی کہانیاں نہ صرف ادب کی دنیا میں ایک اہم ورثہ ہیں بلکہ آج کے دور میں بھی سماجی تبدیلی اور خود آگہی کے لیے ایک رہنما کی طور پر کام کرتی ہیں۔اس خصوصی لیکچر کے آخر میں سوال وجواب کا سیشن رہا جس نے اس خصوصی لیکچر کی تاثیر میں مزید اضافہ کیا۔اس سیشن کا اختتام شعبہ کی استاذ ڈاکٹر صوفیہ محمود کے ہدیہ تشکر سے ہوا۔اس پرمسرت موقع کے دوسرے سیشن میں طلبہ سیمنار بعنوان "منشی پریم چند کی ادبی معنویت" کا اہتمام کیا گیا۔جس کی نقابت کے فرائض ڈاکٹر صوفیہ محمود نے بخوبی نبھایا۔شعبہ اُردو، ایم۔اے سال دوم کے طلباء و طالبات بالترتیب نکہت پروین نے بعنوان "پریم چند کی کہانیوں میں کسان، مزدور اور غریب طبقہ"، صبا خاتون نے بعنوان "پریم چند کے افسانوں میں عورتوں کا کردار اوراس کا مقام"، ہماناز نے بعنوان "پریم چند کی افسانہ نگاری حقیقت نگاری کا نیا باب"، شاہین پروین نے بعنوان "منشی پریم چند اور ترقی پسند تحریک کی فکری زمین"، صوفیہ نے بعنوان "پریم چند کے افسانوں میں عورت" مہہ جبین تبسم نے "پریم چند کے ناولوں میں ہندوستانی سماج کی عکاسی" اور گلفشاں خاتون نے "پریم چند کی نثر میں قومی یکجہتی اور قومی ہم آہنگی" کے عنوان پر مقالے پیش کیے، صدر مجلس ڈاکٹر عشرت بیتاب صاحب نے تمام مقالہ نگاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی محنت کو سراہا بالآخر اس تقریب میں شامل شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ڈاکٹر رضا مظہر انصاری، ڈاکٹر نکہت پروین اور ڈاکٹر آثار عالم انصاری نے اس تقریب کے تعلق سے اپنے پرمغز خیالات کا اظہار کیا۔ شعبہ اردو کے تمام طلباء و طالبات نے بھی اپنی محنتوں اور محبتوں سے اس تقریب کو کامیاب بنایا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مالیگاؤں دھماکہ کیس

لیکن واپس نہیں آسکی۔ جب انہیں دھماکے کے بارے میں پتہ چلا تو لیاقت شیخ تھوڑے پریشان ہوئے مگر انہیں امید تھی کہ ان کی بیٹی گھر لوٹ آئے گی لیکن تھوڑی دیر بعد ایک پیغام آیا کہ فرحین کی اس دھماکہ میں موت ہوگئی ہے۔اس کے بعد وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ اپنی بیٹی کو دیکھنے گئے لیکن انہیں اس سے ملنے نہیں دیا گیا۔ فی الحال لیاقت شیخ کے پاس اس چھوٹی بچی کی ایک چھوٹی سی پیاری سی تصویر ہے۔لیاقت کو امید تھی کہ انہیں انصاف ملے گا لیکن وہ عدالت کے فیصلے سے مایوس ہیں۔

'اے بی پی' کی خبر کے مطابق مالیگاؤں دھماکہ کے معاملے میں متاثرہ کنبوں کے وکیل ایڈوکی?ٹ شاہد ندیم نے کہا کہ بم دھماکہ کی تصدیق عدالت کے ذریعہ کی جا چکی ہے۔ ہم اس بری کیے جانے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔ہم آزادانہ طور سے اس کے خلاف اپیل دائر کریں گے۔

واضح رہے کہ 29 ستمبر 2008 کو مالیگاؤں کے بھیکھو چوک میں شہر کو ہلا دینے والا ایک بم دھماکہ ہوا تھا۔ بعد میں این آئی اے نے عدالت سے مشتبہ ملزمان پرگیہ سنگھ ٹھاکر سمیت 7 لوگوں کو موت کی سزا دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس لیے سب کی نگاہیں اس بات پر ٹکی تھی کہ عدالت کیا فیصلہ سناتی ہے لیکن اب ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے فیصلہ سنا دیا ہے جس میں سبھی سات ملزمان بری کر دیے گئے ہیں۔مہلوکین میں فرحین عرفت شگفتہ لیاقت، شیخ مشتاق یوسف، شیخ رفیق مصطفیٰ، عرفان ضیا اللہ خان، سید اظہر سید نصاراور ہارون شاہ محمد شاہ شامل تھے۔

بقیہ: درگا پوجا عطیات ایک

کمیٹیوں کو حکومت کی طرف سے ایک لاکھ 10 ہزار کا عطیہ دیا جائے گا۔ پچھلی برس کے مقابلے میں اس بار 25 ہزار روپے بڑھائے گئے ہیں۔ ممتا بنرجی کے اس تعاون کے بعد پوجا کمیٹیوں کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اسی کے ساتھ بجلی کے خرچ میں 80 فیصد کی کمی بھی کی گئی ہے۔ فائر لائسنس ومروجہ سرکاری فیس بھی موقوف کردی گئی ہے۔ سبھوں کو پوجا کی پیشگی مبارک باد دے کر انہوں نے مزید کہا کہ اکتوبر کے 2،3اور 4 تاریخوں کو بھسان کئے جائیں گے اور 5 اکتوبر کو بھسان کارنیول بھی منعقد کیا جائے گا۔ ممتا بنرجی جو اپنے وعدے کی پکی خاتون ہیں اور اس بار نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں سبھی پوجا کمیٹیوں والوں سے ملاقات کرنے کے بعد یہ خوشخبری دی کہ اس بار درگا پوجا کے عطیات میں ایک لاکھ 10 ہزار روپے تقسیم کئے جائیں گے فرداً فرداً اور بجلی کے بل میں 80 فیصد کی کٹوتی کے علاوہ مروجہ سرکاری فیس بھی موقوف کردیے جائیں گے۔ پوجا کمیٹیوں کے نمائندوں نے اس خوشخبری کے بعد خوشی میں پھولے نہ سمائے۔ ممتا بنرجی کی اس دریادلی کا انہوں نے شکریہ ادا کیا اور ممتا نے بھی بتادیا کہ اکتوبر کے 2,3 اور 4 تاریخ کو درگا پوجا بھسان عمل میں آئے گا اور 5 اکتوبر کو روایت کے مطابق بھسان کا جشن منایا جائے گا۔ ممتا بنرجی کے اس وطیرے سے سبھی مسرور دکھائی دیئے۔

بقیہ: غزہ کے پناہ گزین

ہوئے 5 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کردیا جب کہ 14 اسرائیلی فوجی زخمی بھی ہوئے جس کی اسرائیلی فوج کی جانب سے بھی تصدیق کی گئی ہے۔واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 60 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، شہدا میں 18 ہزار 500 فلسطینی بچے بھی شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں اب تک ایک لاکھ 46 ہزار 269 افراد سے زائد زخمی ہوئے۔امریکی اخبار نے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شہید بچوں کے نام جاری کردیے جس کے مطابق 900 سے زائد بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے شہید کیے گئے۔

بقیہ: ایران پر بڑے

کارروائی کرے گا۔ دوسری طرف ایران نے یورینیم افزودگی کی رفتار کم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس فیصلہ سے مغربی ممالک کی فکر مزید بڑھ گئی ہے۔ ایسے میں اسرائیل کے ذریعہ بڑے پیمانے پر اسلحوں کی خریداری کا مطلب صاف ہے، وہ ایران کو متنبہ کرنا چاہتا ہے۔ بہرحال، امریکی سینیٹ میں 2 قرارداد لائے گئے تھے، جن کا مقصد اسرائیل-امریکہ معاہدہ کو روکنا تھا۔ ایک قرارداد کے خلاف 27-70 اور دوسرے کے خلاف 24-72 ووٹنگ ہوئی۔ دلچسپ بات یہ رہی کہ 27 ڈیموکریٹ اراکین پارلیمنٹ نے اسلحہ فروخت کرنے کے خلاف ووٹ ڈالا۔ سینیٹ برنی سینڈرس، جو پہلے سے ہی اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں کے ناقد رہے ہیں، انھوں نے ہی یہ ووٹنگ کروانے کا دباو? بنایا تھا۔ اس سے قبل جنوری میں صرف 10 ڈیموکریٹ اراکین نے اس طرح کی مخالفت ظاہر کی تھی۔ یعنی وقت گزرنے کے بعد یہ تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ دراصل غزہ میں جاری جنگ نے انتہائی مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ بھکمری اور انسانی بحران نے کئی ڈیموکریٹ اراکین کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ سینیٹ کی 'فارین ریلیشن کمیٹی' کی ٹاپ ڈیموکریٹ سینیٹر جین شاہین نے بھی اسرائیل-امریکہ معاہدہ کے خلاف ووٹ دیا۔ انھوں نے جیسے ہی حمایت ظاہر کی، کئی دیگر ماڈریٹ ڈیموکریٹ بھی ساتھ ا? گئے۔ حالانکہ ڈیموکریٹ لیڈر چک شومر اور سینیٹر کوری بکر جیسے لیڈران نے معاہدہ کی حمایت میں ووٹ دیا۔ دوسری طرف ریپبلکن پارٹی نے پوری طرح سے اس اسلحہ فروخت کی حمایت کی۔

☆

حکومت تمام شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے

نتیش نے مظفر پور میں 574.16 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

مظفر پور (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی پرگتی یاترا کے دوران کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کیلئے آج مظفر پور میں 574.16 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ بھگوان پور چوک کے قریب کئی سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے اور افتتاح کرتے ہوئے مسٹر کمار نے کہا کہ ان پروجیکٹوں کا مقصد کنیکٹیویٹی کو بڑھانا اور عوامی بہبود کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر سماجی تحفظ کے پنشنرز سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت بزرگوں اور پسماندہ طبقات کے لیے باوقار اور محفوظ زندگی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ حکومت کا مشن اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ لوگ عزت اور وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔ مسٹر کمار نے اس موقع پر معذوروں کے مابین ٹرائی سائیکلیں تقسیم کیں۔ انہوں نے بین ذات شادی کو فروغ دینے کی اسکیم کے تحت مستحقین میں ایک ایک لاکھ روپے کے چیک تقسیم کئے۔ انہوں نے 5,642 سیلف ہیلپ گروپوں کو 105 کروڑ روپے کے اور 201 اضافی سیلف ہیلپ گروپوں کو 2.11 کروڑ روپے کے علامتی چیک تقسیم کئے۔ 'جیویکا دیدیوں' کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے دیہی معاش میں تبدیلی لانے میں ان کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب ان کی حکومت اقتدار میں آئی تو ریاست میں شاید ہی کوئی سیلف ہیلپ گروپس تھے۔ 2006 میں، حکومت نے ورلڈ بینک سے قرض لیا اور سیلف ہیلپ گروپ نیٹ ورک کو پھیلانا شروع کیا، اسے 'جیویکا' کا نام دیا گیا۔ اس اقدام کی کامیابی نے اس وقت کی مرکزی حکومت کو 'اجیویکا' کے نام سے ملک بھر میں اسی طرح کی ایک اسکیم کو نافذ کرنے کیلئے راغب کیا۔ مسٹر کمار نے مظفر پور بائی پاس پر زیر تعمیر ریلوے اوور برج (آر او بی) کا بھی معائنہ کیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ بقیہ کام جلد از جلد مکمل کریں۔ یہ بائی پاس پروجیکٹ 16.87 کلومیٹر طویل ہے اور 250 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال جنوری میں اپنی پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ نے مظفر پور میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا تھا اور کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا تھا، جن میں سے 574.16 کروڑ روپے کی لاگت والے سات بڑے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد اسی دن رکھا گیا تھا۔ مسٹر کمار نے جن پروجیکٹوں کا آج سنگ بنیاد رکھا ان میں 167.68 کروڑ روپے کی لاگت سے رام دیالو نگر۔ مظفر پور ریلوے اسٹیشن کے درمیان ماڑی پور پاور ہاؤس چوک روڈ پر ریلوے کراسنگ نمبر 4 اے کلومیٹر 50/36-38 پر آر او بی کم اپروچ روڈ کا تعمیراتی کام اور 3 120.9 کروڑ روپے کی لاگت سے سپہا پور سے چک محبت پور اور جیل چوک، مظفر پور۔ پوسا روڈ سے چندوارہ پل اپروچ روڈ تک سڑک کی تعمیر کا کام (جگن ناتھ مشرا کالج پل پروجیکٹ فیز- (2 شامل ہے۔ اس کے علاوہ چاندنی چوک سے رام دیالو نگر تک 44.76 کروڑ روپے کی لاگت سے سڑک کے حصے کو چوڑا اور اپ گریڈ کرنے اور 89.77 کروڑ روپے کی لاگت سے چاندنی چوک سے بکھری سڑک کے 7 کلومیٹر کی توسیع اور مضبوطی کے کام کا آج سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے علاوہ 52.56 کروڑ روپے کی لاگت سے شیوہر۔ مینا پور۔ کانٹی سڑک کے 20.43 کلومیٹر سے 29.80 کلومیٹر تک چوڑا اور مضبوط کرنے کا کام اور 74.18 کروڑ روپے کی لاگت سے شیوہر۔ مینا پور۔ کانٹی روڈ کے کانٹی (این ایچ 28) سے رگھئی گھاٹ سڑک کے کیلومیٹر صفر سے 9.7 کیلومیٹر کی توسیع اور مضبوطی کا کام اور 24.28 کروڑ کی لاگت سے گائے گھاٹ بلاک کے تحت بھٹگا مادھرپٹی گھاٹ پر اعلیٰ سطحی آر سی سی پل) لمبائی (174.24 میٹر کا تعمیری کام شامل ہیں۔

(تفصیلی صفحہ 1 پر)

پروین قتل کیس میں LJP کے سابق امیدوار چھوٹے لال سمیت 6 کو عمر قید

بہار شریف (مرشد دسنوی) مقتول کی زمین پر زبردستی مندر بنانے کے تنازع میں زمیندار پروین کرشنا کے قتل کیس میں عدالت نے 6 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنادی۔ اس کے ساتھ ہی ان میں سے ہر ایک پر 50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ جرمانے کی رقم جمع نہ کرانے پر مزید چھ ماہ زیادہ قید بھگتنا ہوگی۔ ایل جے پی کے سابق امیدوار چھوٹے لال یادو بھی ملزمین میں شامل ہیں وہ سال 2015 میں استھانواں اسمبلی حلقہ سے ایل جے پی کے امیدوار تھے۔ انہوں نے جے ڈی یو سے سخت مقابلہ کیا تھا۔ جمعرات کے روز مقامی بہار شریف سول کورٹ کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج-1 سنجیو کمار سنگھ نے ان دونوں کو قتل کے علاوہ دیگر دفعات میں پانچ سال اور دو سال کی سخت قید کے ساتھ ساتھ 5000 روپے اور 2000 روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ تمام ملزمان بہار تھانہ علاقہ کے جھینگ نگر محلہ کے رہنے والے ہیں۔ ملزم چھوٹے لال یادو، بھوشن یادو، لالہ یادو، ویر مانی یادو، پپو کمار اور منوج کمار کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اے پی پی ایس ایم اسلم نے آٹھوں افراد کو گواہی کے لیے جمع کرایا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے تین بھائی تھے۔ یہ سب ضلع سے باہر کام کرتے تھے۔ مقتول کے خاندان کی نجی اراضی پر ملزمان کی بری نظر تھی۔ اس دوران ملزمان نے بغیر اجازت مخبر کی زمین پر مندر بنانا شروع کر دیا۔ جب پروین اور دیگر بھائیوں کو اس بات کا علم ہوا تو وہ باہر سے اپنے گھر واپس آگئے اور جاری تعمیراتی کام کو روک دیا۔ اسی دوران 20 اگست 2021 کو دوپہر 12:30 بجے ایک جے سی بی مشین کو گاؤں میں آتے دیکھ کر تمام ملزمین 20-15 دیگر لوگوں کے ساتھ لاٹھیوں کے ساتھ آئے اور پروین کرشنا کی پٹائی کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ جب اس کا بھائی اسے بچانے آیا تو ملزمان نے اسے بھی مارا پیٹا اور زخمی کر دیا۔ زخمی پروین کرشنا کو علاج کے لیے بہار شریف لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ اسی معاملے میں بہار شریف عدالت میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔

نوادہ: علاج کے لیے دہلی گئے گھر سے 20 لاکھ کی چوری

نوادہ (اے این بی) نوادہ ضلع کے ہسوا تھانہ علاقے کے ہڈسا پنچایت کے کاشی بیگھا گاؤں میں رات کے وقت چوری کی ایک بڑی واردات سامنے آئی ہے۔ چوروں نے بند مکان کے تالے توڑ کر تقریباً 15 سے 20 لاکھ روپے چوری کر لیے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب گھر کا مالک چندر مولیش سنگھ اپنی بیوی وبھا دیوی کا کینسر کا علاج کرانے دہلی گیا تھا۔ وہ تقریباً 10 روز قبل علاج کے لیے گئے تھے۔ اس دوران چوروں نے ان کے گھر کو نشانہ بنایا۔ گاؤں والوں کو واقعہ کا علم اس وقت ہوا جب انہوں نے گھر کے دروازے کا تالا ٹوٹا دیکھا۔ اندر گئے تو سارا سامان بکھرا پڑا تھا۔ صندوق، پیٹیاں اور شیلف سب بکھرے پڑے تھے۔ چور گھر سے سونا، چاندی اور نقدی چوری کر کے لے گئے۔ ذرائع کے مطابق چوروں نے اپنے سراغ مٹانے کے لیے تمام تالوں پر مٹی لگا دی تاکہ پولیس کو انگلیوں کے نشانات نہ مل سکیں۔ چوری کی واردات کے بعد گھر کے پچھلے دروازے سے چور فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ ہسوہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش شروع کر دی۔ چوری کا ابتدائی تخمینہ 15 سے 20 لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔ تاہم گھر کا مالک ابھی تک گاؤں نہیں پہنچا۔ اس کے آنے کے بعد ہی چوری شدہ مال کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے گا۔ گھر کا مالک چندر مولیشور سنگھ ہاوڑہ میں لیموں کا کاروبار کرتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کافی غمزدہ ہیں۔ اہل علاقہ نے پولیس سے علاقے میں چوری کی وارداتوں کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری طرف ہسوا تھانہ انچارج انیل کمار سنگھ نے بتایا کہ جب گاؤں والوں سے چوری کی اطلاع ملی تو پولیس فورس کے ساتھ گاؤں پہنچی۔ تاہم پولیس مزید کارروائی میں معروف ہے۔ ادھر بہار کے سارن ضلع کے پارسا تھانے کی پولیس نے بھاری مقدار میں گانجہ برآمد کر کے دو تاجروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر پولس نے پرسونا گاؤں میں چھاپہ مارا اور دو تاجروں کو 3.844 کلوگرام گانجے کے ساتھ گرفتار کیا۔

مدرسہ رحمانیہ مہسول میں 3 اگست کو مشاورتی اجلاس

سیتامڑھی: زیر اہتمام بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ بمقام باپو سبھاگار آڈیٹوریم، پٹنہ میں 21 اگست 2025 کو سو سال مکمل ہونے پر اپنی صد سالہ تقریبات کا اہتمام کیا ہے۔ اس موقع پر عبدالسلام انصاری، سکریٹری، بہار مدرسہ بورڈ پٹنہ سہ ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ نے کہا کہ سیتامڑھی ضلع میں بھی اس تقریب کے انعقاد کے لئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اسی لئے مدرسہ رحمانیہ مہسول میں 3 اگست 2025 بروز اتوار کو دوپہر 2 بجے ایک مشاورتی اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ضلع سیتامڑھی مدارس کے تمام زمروں کے ہیڈ مولوی، واساتذہ، کمیٹی کے صدر اور سکریٹری کو اجلاس میں مدعو کیا گیا ہے۔ اجلاس کا مقصد صد سالہ تقریبات کو کامیاب بنانے کے لئے حکمت عملی مرتب کرنا ہے اور اس اہم موقع پر بیدار کرنا ہے۔ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی صد سالہ تقریبات کا انعقاد ایک تاریخی ہوگا، جو کہ مدرسہ تعلیم کے میدان میں بورڈ کی کامیابیوں اور شراکت کو منانے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اس تقریب میں شرکت کر کے سیتامڑھی ضلع کے مدارس کی مدرسہ کمیٹی کے سربراہ، ہیڈ مولوی، اساتذہ اور ممبران اس اہم موقع پر اپنی موجودگی کا اظہار کریں گے۔ وہ مدرسہ تعلیم کی ترقی میں اپنا کردار مضبوط کر سکتے ہیں۔ مدرسہ رحمانیہ مہسول کے سابق صدر محمد ارمان علی نے بتایا کہ 3 اگست کو ضلع کے تمام مدارس کے سربراہان، اساتذہ، مدرسہ کمیٹی کے صدر اور سکریٹری کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں مدعو کیا گیا ہے تاکہ وہ جائزہ اجلاس میں شرکت کر کے صد سالہ تقریبات کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اپنی موجودگی درج کر کے آپ مدرسہ کی تعلیمی ترقی میں اپنا کردار مضبوط کر سکتے ہیں۔

بہار شریف: مختلف واقعات میں 2 افراد جاں بحق

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے چنڈی اور نگرنوسہ تھانہ علاقوں میں مختلف واقعات میں دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلا واقعہ چنڈی تھانہ کے علاقہ کا ہے جہاں ایک اسکول کا بچہ اسکول سے آنے کے بعد کھانے پینے کی اشیاء لینے دکان پر گیا تھا کہ دکان سے سامان لے کر واپسی کے دوران تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر ماردی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا، اہل خانہ اسے چنڈی ہسپتال لے جا رہے تھے کہ راستے میں ہی وہ دم توڑ گیا۔ متوفی پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ مرنے والے کی شناخت چنڈی تھانہ علاقہ کے کچرا بھیڈیا گاؤں کے رہنے والے وپن پاسوان کے 8 سالہ بیٹے شیوم کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ دوسرے واقعہ میں تھرتھری تھانہ علاقہ کے ڈیہانیا ٹولہ کا ایک ادھیڑ عمر شخص رفع حاجت کرنے گئے افراد کی ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔ متوفی کی شناخت 40 سالہ اکھلیش مانجھی ولد سیتارام مانجھی ساکن ڈیہانیا ٹولہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ بدھ کے روز مزدوری کرنے کے بعد گھر واپس آیا اور دیر شام رفع حاجت کے لیے ندی کے کنارے گیا تھا اور ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی۔ رفع حاجت کے فارغ ہونے کے بعد ابدس لینے کے لئے ندی کنارے گیا تو اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ندی میں گر گیا، لیکن گھر والوں کو اس واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ملی وہ لوگ کافی تلاش کی مگر کوئی اتا پتہ نہ چل سکا۔ لیکن ایک دیہاتی نے بتایا کہ اسے نہر ندی کے کنارے دیکھا گیا تھا۔ تلاش کرنے پر اہل خانہ کو دوپہر کے وقت جھاڑیوں میں اس کی لاش ملی۔ دونوں واقعات میں مقامی پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال بھیج دیا۔ پولیس نے پوسٹ مارٹم کروانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

جموئی: سڑک حادثے میں 3 طلبا کی موت

جموئی (اے این بی) بہار کے ضلع جموئی کے ٹاؤن پولیس تھانہ علاقے میں جمعرات کی صبح آٹو رکشہ اور ٹرک کے درمیان تصادم میں انجینئرنگ کالج کے تین طلبا کی موت ہو گئی جبکہ دیگر دو زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ لکھی سرائے ضلع کے شیوسونا انجینئرنگ کالج کے کچھ طلبا آج صبح آٹو رکشہ سے ٹرین پکڑنے کے لیے لکھی سرائے اسٹیشن جا رہے تھے۔ اس دوران نون گڑھ چیک پوسٹ کے قریب سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ایک آٹو رکشہ کی ٹکر ہو گئی۔ اس حادثے میں تین طلبا اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ ایک اور شدید زخمی ہو گیا۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت سستی پور ضلع کے رہائشی پنکج کمار اور سروج کمار اور نالندہ ضلع کے چنڈی پولیس اسٹیشن کے علاقے کے رہائشی ساحل کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ اس واقعے میں سیون ضلع کے رہائشی انکت گپتا اور اجیت یادو شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو لکی سرائے کے صدر اسپتال لے جایا گیا جہاں سے انکت کو بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا گیا۔ واقعے کی اطلاع کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ واقعے کی اطلاع متوفی کے اہل خانہ کو دے دی گئی ہے۔

آدھار کو اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث گروہ کا پردہ فاش، ایک ملزم گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سائبر تھانہ پولیس نے آدھار اپڈیٹ کرنے کے نام پر دھوکہ دہی میں ملوث گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ AEPS کے ذریعے کی گئی دھوکہ دہی میں سائبر پولس اسٹیشن پورنیہ نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ IT(D)/66(C) ایکٹ 2000 کے خلاف 1. کیشو کمار ولد روبندر یادو ساکنہ نولاکھی تھانہ جانکی نگر ضلع پورنیہ 2. سورج کمار ولد راجندر رام ساکنہ جھنی کلا تھانہ کے نگر ضلع پورنیہ اور 3. سیون کمار ولد رام چندر سہار ضلع پولیس نے نولاکھی تھانہ ضلع پورنیہ 5۔ مدھے پورہ، اے ای پی ایس کے ذریعے بائیومیٹرک انگلی لگا کر آدھار کو اپ ڈیٹ کرنے کے عمل میں، موبائل کو آدھار سے جوڑ کر، دھوکہ دہی سے گاہک کے کھاتے سے بائیومیٹرک بچانا یہ مقدمہ سب انسپکٹر سنتوش کمار جھا کی خود ٹائپ درخواست کی بنیاد پر ٹیکس اور دیگر الیکٹرانک ذرائع سے رقم نکالنے کے الزام میں درج کیا گیا ہے جھنی کلا کے پولیس اسٹیشن کے نگر ضلع پورنیہ کو 10.06.2025 کو گرفتار کیا گیا اور عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ تکنیکی تجزیہ اور انٹیلی جنس اکٹھا کر گرفتار کیا گیا۔ جب اس معاملے میں گرفتار ملزم کیشو کمار سے اچھی طرح سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا پورنیہ پولیس دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں کر رہی ہے، جلد ہی گرفتاری یقینی بنائی جائے گی۔

انچارج وزیر کی زیر صدارت 20 نکاتی کی میٹنگ منعقد

سارن: ضلع پروگرام نفاذ کمیٹی کی میٹنگ آج بھکاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں ضلع انچارج وزیر کم وزیر محکمہ سائنس ٹیکنالوجی اور تکنیکی تعلیم سمیت کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے گزشتہ میٹنگ میں اٹھائے گئے نکات کی تعمیل کے حوالے سے محکمہ وار بحث ہوئی۔ اس میں تمام ممبران سے رائے لی گئی۔ چھپرہ میونسپل کارپوریشن علاقہ کے تحت کچرے کی ڈور اسٹیپ لفٹنگ کا کام منظم طریقے سے کرنے کو کہا گیا۔ کارپوریشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ سانڈھا ڈھالا بس اسٹینڈ کے قریب پھینکے جانے والے کچرے کو صاف کرے۔ وارڈ میں صفائی کارکنوں کی فہرست تمام وارڈ ممبران کو فراہم کرنے کو کہا گیا۔ دیہی سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی گٹی کے معیار کے حوالے سے بعض ارکان کی جانب سے سوالات اٹھائے گئے۔ اس سلسلے میں رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے دونوں ایگزیکٹو انجینئرز کو متعلقہ ممبر کے ہمراہ سائٹ انسپکشن کو یقینی بنانے کے لیے کہا گیا۔ ہاؤسنگ اسسٹنٹ کی جانب سے ہاؤسنگ اسکیم کے نفاذ میں بے ضابطگیوں سے متعلق شکایت کی تحقیقات کو ضلعی سطح کی ٹیم کے ذریعے یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ چھپرہ۔ کھیرا۔ مشرکھ۔ محمد پور روڈ کو چوڑا کرنے اور اس اسٹیٹ ہائی وے پر ٹرکوں کی آمد و رفت پر پابندی لگانے کی درخواست کی گئی۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ اس سڑک کو چوڑا کرنے کے لیے محکمہ روڈ کنسٹرکشن کو تجویز بھیج دی گئی ہے۔ ایس ڈی او صدر اور مڑھوڑہ اور ایس پی کو ٹرکوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگانے میں موثر کارروائی کرنے کو کہا گیا۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر نے تمام سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اور میونسپل باڈیز میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی کارروائی کی درخواست کی۔ بلاک بیس نکاتی کمیٹی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کو بھی آئندہ میٹنگ میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے نائب صدر کم بی جے پی ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ و جے ڈی یو ضلع صدر الطاف عالم راجو، ایم ایل اے جنک سنگھ و ڈاکٹر سی این گپتا، ایم ایل سی ڈاکٹر ویریندر نارائن یادو، بچید انند رائے و آفاق احمد، ڈی ایم امن سمیر، ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، ایڈیشنل کلکٹر کم میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، کمیٹی کے دیگر ارکان، مختلف محکموں کے ضلع سطح کے افسران، تمام سب ایس ڈی او وغیرہ موجود تھے۔

چیئرمین مدرسہ بورڈ کا سرزمین دربھنگہ میں خیر مقدم

کیوٹی دربھنگہ (اے این بی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ اپنے سن تاسیس 1922 عیسوی کی ایک صدی مکمل کرنے کی خوشی میں 21 اگست 2025 بروز جمعرات بوقت 11 بجے دن بمقام باپو سبھاگار، گاندھی میدان، پٹنہ تاریخ ساز جشن صد سالہ منانے جا رہا ہے۔ اس جشن صد سالہ کو یادگار، تاریخ ساز و قابل رشک بنانے کے لیے عزت ماب چیئرمین سلیم پرویز، سکریٹری جناب عبدالسلام انصاری، میڈیا انچارج جناب محمد نور اسلام، اکزامنیشن کنٹرولر محمد دلشاد مستقیم، پی اے چیئرمین محمد رضوان الاسلام و دیگر عہدیداران وافسران شب و روز سعی پیہم کر رہے ہیں۔ عزت ماب چیئرمین سلیم پرویز کا مختلف اضلاع کا دورہ جاری ہے اسی کی ایک خوبصورت کڑی کے طور پر یکم اگست 2025 بروز جمعہ بوقت تین بجے شام جناب سلیم پرویز صاحب چیئرمین مدرسہ بورڈ سرکٹ ہاؤس دربھنگہ میں تشریف لا کر اساتذہ مدارس ملحقہ سے روبرو و مخاطب ہوں گے۔

سارن: روئی کی دکان میں آتشزدگی، لاکھوں کا نقصان

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے نگر تھانہ میں ایک روئی کی دکان میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کے سامان جل کر خاک ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ ہتھوا مارکیٹ میں واقع ایک روئی کی دکان میں بدھ کی رات اچانک آگ لگ گئی، حادثے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پا لیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آتشزدگی میں روئی اور چار جنریٹر سمیت لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس معاملے میں دکاندار دیانند رائے نے پولیس کو دی گئی درخواست میں بتایا ہے کہ شرپسند عناصر نے دکان میں آگ لگائی ہے، پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تفتیش جاری ہے۔

ڈی ایم نے افسروں کو سیلاب سے متعلق تیاریوں کا سائٹ پر جائزہ لینے کی دی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ جناب انشول کمار (آئی اے ایس) نے متعلقہ

افسران اور سینئر افسران کو سیلاب سے پہلے کی تیاریوں اور ممکنہ سیلاب سے متاثرہ بلاکوں کی پنچایتوں میں مختلف مسائل کے حل کے لیے سائٹ پر معائنہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اسی سلسلے میں 31 جولائی 2025 کو، ضلع کوآپریٹو آفیسر پورنیہ نے آمور بلاک کی نیتندر رنگر یالال ٹولی، مجھا، انگھی اور بکیہ بریلی پنچایتوں کا فیلڈ معائنہ کیا اور سیلاب سے پہلے کی تیاریوں اور دیگر مسائل کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر نے مقامی لوگوں اور عوامی نمائندوں سے ملاقات کی اور ان سے سیلاب سے متعلق اور دیگر مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ادھر انشول کمار آئی اے ایس (I. A. S) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ووٹر لسٹ 2 کے مسودہ 2 کے خصوصی مسودے کی اشاعت کے بعد دعووں اور اعتراضات کو غلطی سے پاک کرنے کے لیے پولنگ اسٹیشن کے تمام اہلکاروں کو تربیت دیں۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر امور نے تمام BLOs اور BLO سپروائزروں کے ساتھ BLO رجسٹر کی دیکھ بھال اور امااور بلاک آڈیٹوریم میں شفاف اور غلطی سے پاک دعووں اور اعتراضات پر عملدر آمد کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔

سیمانچل کے عبدالمنان کو اردو ماہنامہ رسالہ 'آجکل' کے ایڈیٹر بنائے جانے پر ارریہ کے ادبی حلقوں میں خوشی، ادب نواز اور سخن فہم حضرات کی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) پبلکیشن ڈویژن، وزارت برائے اطلاعات ونشریات، حکومت ہند نے عبدالمنان کو اپنے موقر اردو ماہنامہ 'آجکل' کا مدیر نامزد کیا ہے۔ اس اطلاع پر اردو دنیا میں مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے اور یہ امید کی جا رہی ہے کہ گذشتہ کئی برسوں سے جمود کا شکار یہ رسالہ اپنے تابناک ماضی کی جلد بازیافت کر لے گا۔ واضح رہے کہ اردو کے اس سرکاری رسالے کی ادارت سے درجنوں ممتاز ادیب وشعرا وابستہ رہے ہیں جن میں جوش ملیح آبادی، عرش ملسیانی، معین احسن جذبی، شان الحق حقی، راج نارائن راج، محبوب الرحمن فاروقی، ابرار رحمانی اور خورشید اکرم وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ عبدالمنان ایک طویل ادبی اور صحافتی تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ قبل ازیں پبلکیشن ڈویژن کے ماہنامہ 'یوجنا' کے انگریزی اور اردو دونوں زبانوں کے مدیر رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وزارت برائے اطلاعات ونشریات کے مختلف رسائل میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ وزارت برائے اطلاعات ونشریات کے مہم افسر اور سینک سماچار (وزارت دفاع) کے سب ایڈیٹر کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ انھوں نے فیلڈ ایگزیکیوشن افسر کے طور پر دہلی اور جموں میں اپنی انتظامی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ڈی ڈی نیوز، دہلی سے 6 سال وابستہ رہے اور اس دوران ایک قلیل مدت کے لیے دوردرشن کی علاقائی نیوز اکائی، رانچی کے نیوز ایڈیٹر اور آر این یو انچارج بھی رہے۔ عبدالمنان ایک طویل صحافتی تجربہ رکھتے ہیں۔ ان کا تعلق بیک وقت اخبارات ورسائل، ریڈیو اور ٹیلی ویژن تینوں وسائل ابلاغ سے رہا ہے۔ انھوں نے فیچر اینڈ نیوز الائنس (فانا)، روزنامہ عوام، روزنامہ سب کا اخبار اور ماہنامہ افکار ملی میں سب ایڈیٹر کی حیثیت سے اپنی غیر معمولی صحافتی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ جزوقتی طور پر آل انڈیا ریڈیو سے کئی حیثیتوں سے منسلک رہے۔ انھوں نے آل انڈیا ریڈیو میں مختلف مواقع پر بطور بلیٹن ایڈیٹر، سب ایڈیٹر، کمینٹری ٹرانسلیٹر اور ڈسٹرکٹ پروفائل سیریز کے پہلے رائٹر کے بطور بحسن وخوبی اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ عبدالمنان یو این آئی اردو سروس کے سب ایڈیٹر اور ہندی ماہنامہ 'یوا درشٹی' کے بانی مدیر بھی رہے۔ انھوں نے یو جی سی کے فیلوشپ کے ساتھ دہلی یونیورسٹی سے ایم۔ فل (اردو)، للت نرائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ سے ایم۔ اے (اردو)، ارریہ کالج، بہار سے بی۔ اے اور انٹرمیڈیٹ کی ڈگری حاصل کی اور بشن پور ہائی اسکول، کشن گنج، بہار سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ ان کی ابتدائی تعلیم بیگنا اپر پرائمری اسکول اور بلیا مڈل اسکول میں ہوئی۔ عبدالمنان کی پیدائش 5 جنوری 1969ء میں بہار کے ضلع کشن گنج کے مشہور علمی وادبی گاؤں بیگنا میں ہوئی۔ انھیں رسمی تعلیم کے علاوہ مختلف پیشہ ورانہ مہارتوں سے غیر معمولی دل چسپی رہی۔ اسی شوق وذوق کی تکمیل کے لیے انھوں نے جے۔ این۔ یو، دہلی کے مرکز برائے ہندوستانی السنہ سے ایڈوانس ڈپلوما آف پروفیشنسی ان ماس میڈیا (اردو) میں اول مقام حاصل کیا۔ دہلی یونیورسٹی سے ریفریشر کورس آف ٹرانسلیشن سے بھی مستفید ہوئے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری سے بیچلر آف لائبریری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی سند بھی حاصل کی اور الحمراء انسٹی ٹیوٹ، جنوبی دہلی سے ڈپلوما ان کمپیوٹر ایپلیکیشن کا کورس بھی مکمل کیا۔ اس کے علاوہ انھیں کشن گنج، میوات، آسام اور پونے کے مسلمانوں کے سیاسی، سماجی، معاشی اور ثقافتی مطالعات سے خصوصی دل چسپی رہی۔ یہی وجہ ہے کہ ان موضوعات پر انھوں نے لائق تحسین تحقیقی خدمات بھی انجام دیں۔

نالندہ: کیڑے والا کھانا کھانے سے 13 طلباء بیمار، ایک کی حالت تشویشناک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ تھانہ علاقہ کے سبیت گاؤں کے رگھو بیگھہ میں واقع گورنمنٹ دیگر پسماندہ طبقے کے گرلز پلس ٹو ریزیڈنشیل ہائی اسکول میں کیڑے والا کھانا کھانے سے 15 طالبات بیمار ہو گئیں۔ تمام بیمار لڑکیوں کو پاواپوری میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجگیر کے ایس ڈی او آشیش نارائن، ڈی ایس پی سنیل کمار اور ضلع ویلفیئر آفیسر ہسپتال پہنچے اور بچوں کے علاج اور پورے معاملے کے بارے میں دریافت کیا۔ متاثرہ طالبات نے بتایا کہ آج دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد طالبہ آنچل کماری کی طبیعت بگڑ گئی اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ اس کے بعد دیگر 12 طلبہ کی صحت بھی بگڑ گئی۔ طالب علموں کا الزام ہے کہ گزشتہ تین چار دنوں سے جیویکا دیدی انہیں اس طرح پکا کر کھانا دے رہی ہیں۔ جس کی سبب سب کی صحت خراب ہونے لگی ہے۔ یہ بھی الزام ہے کہ ناقص رہائشی انتظامات کے بارے میں اہل خانہ کی شکایت کرنے پر انہیں ڈانٹ ڈپٹ کی جاتی ہے۔ آج بھی جب ان کی طبیعت خراب ہوئی تو انہیں ہسپتال نہیں لے جایا گیا۔ ہنگامے کی آواز سن کر ایک دیہاتی نے 112 ایمرجنسی گاڑی کو اس کی اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر طلباء سے بات کی اور انہیں ایمبولینس کی مدد سے پاواپوری میڈیکل کالج لایا گیا۔ جہاں بھی طالبہ کا علاج کی جا رہی ہے فی الحال ایک کو چھوڑ کر سبھی خطرے سے باہر بتائے جا رہے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ،یکم اگست ۲۰۲۵ء

فرانس کے بعد برطانیہ نے بھی فلسطین کوتسلیم کرنے کا عندیہ ظاہر کیا

اس وقت اخباروں میں جلی حرفوں میں ایسی سرخیاں دیکھنے کومل رہی ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یورپی ممالک اگر فلسطین کوایک ریاست کے طور پر تسلیم کرلیں گے تو فلسطین کے حالات بدل جائیں گے یا اسرائیل وہاں نسل کشی بند کردے گا۔ابھی برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے اپنے ایک بیان میں 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ سے بتایا کہ اگر اسرائیل سیز فائر کومسترد کر دیتا ہے تو پھر برطانیہ فلسطین کوایک ریاست کے طور پر تسلیم کرلے گا۔لیکن سوال پھر وہی پیدا ہوتا ہے کہ وہ فلسطین کوبطور ریاست تسلیم کرلیتے ہیں تو کیا اس سے فلسطین کی قسمت بدل جائے گی۔اسرائیل نے دو برسوں کے دوران 35 ہزار بچوں سمیت 70 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کردی ہے اور اس کے جنگی طیارے ڈھونڈ ڈھونڈ کر فلسطین کوتباہ وبرباد کررہے ہیں۔کل تک یہی اسرائیل ایک چھوٹے سے قبیلے کی طرح سے بازآبادکاری کیلئے آیا تھا اور امریکہ، برطانیہ نے فلسطین کی ایک خالی جگہ یروشلم سے کافی دور انہیں وہاں بس جانے کی اجازت دیدی تھی لیکن وہی بازآبادکاری کی تلاش میں آئے فراعنہ مصر کے خاندان والے آج اسی جگہ کوچاروں طرف سے گھیر کر اپنے قبضے میں کرلیا ہے اور وہاں کے اور تحمل فلسطینیوں کوغزہ اور غزہ پٹی سے نکل کرکسی دوسرے اسلامی ممالک میں پناہ لینے کا مشورہ دے رہے ہیں اور غزہ جہاں چاروں طرف موت منڈلا رہی ہے اور پوری سرزمین غزہ فلسطینیوں کے قبرستان میں تبدیل ہوچکی ہے وہاں اب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتہائی بے شرمی اور ذلالت کا مظاہرہ کرتے ہوئے غزہ میں فوڈ حب بنانا چاہتے ہیں اور یہ فوڈ حب کس کیلئے فلسطینی تو اب اسی مٹی کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔چاروں طرف قبرستان ہی قبرستان ہے اور کیا وہ لاشوں کے بازار میں فوڈ حب کھولیں گے؟اور یہ کس کیلئے۔جو وہاں غزہ میں رنگ رلیاں منانے یورپ سے آئیں گے اور اس سرزمین میں رنگ رلیاں منائیں گے جہاں 70 ہزار لاشیں مدفون ہیں۔کتابوں میں لکھا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اور خدا نے انسان کوتمام جانوروں کے مقابلے میں اشرف بنایا ہے لیکن اسرائیل کے فوجیوں اور وہاں کے وزیراعظم نیتن یاہو کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یہ لفظ اشرف المخلوقات کم ازکم انسان کے لئے استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ انسان اتنا گراہوا ،ذلیل تو نہیں ہوسکتا۔دنیا اس وقت اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے خلاف اپنے غم وغصے کا اظہار کررہی ہے جبکہ اصولاً یہ غلط ہے اور اس ضمن میں کہا جاسکتا ہے اصل گناہ گار ابلیس اعظم ڈونالڈ ٹرمپ ہے۔نیتن یاہو تو صرف ایک ہرکارہ ہے اور اس کی حیثیت محض ایک ہرکارے سے زیادہ نہیں ہے جوصرف اپنے مالک کا حکم بجالانے کے لئے ہے اور اس کی زبان کھلتے ہی وہ کتے کی طرح سے لیس سرلیس سر کہہ کر دوڑا جائے۔

واضح رہے کہ فلسطینیوں کے قتل عام کیلئے نیتن یاہو کو ہتھیار صرف امریکہ نے نہیں بلکہ فرانس اور برطانیہ نے خاص طور پر دیئے اور اس وقت فرانس نے ایک مناسب موقع دیکھ کر فلسطین کوتسلیم کرنے کا عندیہ ظاہر کیا ہے اور اس وقت فرانس کے نقش قدم پر چلتے ہوئے برطانیہ نے بھی فلسطین کوتسلیم کرلینے کی بات کہی ہے کہ صرف تسلیم کرلینے سے کیا ہوتا ہے،وہاں وہ اسرائیل کوحملہ کرنے اور بے گناہوں کے قتل عام سے تو روک نہیں سکتے۔اگر ان کے اندر اتنی حیا اور شرم ہے تو وہ اسرائیل کے خلاف محاذ آرائی پر اتر آئے۔ورنہ امریکہ انہیں جومشورہ دے وہی کریں اور امریکہ بس سر،لیس سر،ڈونالڈ ٹرمپ لیس سر کہتے ہیں۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ جس طرح سے یورپی ممالک یکے بعد دیگرے اسرائیل کی مخالفتیں کررہے ہیں اور اگر ایمانداری سے نہ سہی لیکن آواز تو بلند کررہے ہیں لیکن اس وقت بڑی حیرت اس وقت ہوئی جب سعودی عرب نے فرانس کومبارکباد دی کہ اس نے فلسطین کوتسلیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اگر یہ عرب ممالک جوصرف اپنے نام ونمود کیلئے جیتے ہیں اور اپنے دماغی کھوکھلا پن کا ثبوت دیتے ہیں اگر وہ اسرائیلی بربریت کے خلاف شروع میں آواز بھی اٹھادیتے تو اس آواز کے ساتھ دوسرے عرب ممالک بھی آواز اٹھاتے اور اس وقت جو 70 ہزار سے زائد لوگوں کوموت کی نیند سلادیا گیا ہے یہ تعداد اموات اس وقدر زیادہ نہ ہوتی ۔لیکن اس وقت تو عرب ممالک صرف امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور ٹرمپ کے عرب ملک میں پہنچنے پر 33000 ملین ڈالر کے اے ون طیارہ تحفہ میں دیا،کیا عرب ملک کے اس ق دم کوکوئی فراموش کرسکتا ہے کہ جس کے حکم پر اسرائیل نے 70 ہزار فلسطینیوں کا قتل عام کیا اسے تحفے میں ایک نادر ترین طیارہ تحفہ میں دینا چاہئے ایسا کرکے اس عرب ملک نے فلسطینیوں کی شہادت کا مذاق اڑایا تھا۔(خ الف ف)

روس میں زلزلہ کے بعد کم ازکم 30 ’آفٹر شاکس‘ محسوس کیے گئے، تازہ ترین حالات پر 7 پوائنٹس میں ڈالیں نظر

روس کے کامچٹکا میں زلزلہ کے بعد سنامی نے بھی اپنی تباہی کا منظر ہرطرف عام کردیا۔اس زلزلہ کا اثر کئی ممالک میں دیکھنے کوملا اور سوشل میڈیا پر تو کئی ایسی ویڈیوز سامنے آئی ہیں جن میں عمارتیں تنکوں کی طرح پانی بہتی اور غرق ہوتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ریکٹر اسکیل پر اس زلزلہ کی شدت کسی رپورٹ میں 8.8 اور کسی رپورٹ میں 8.7 درج کی گئی ہے۔اس زلزلہ کے بعد جاپان اور امریکہ تک میں سنامی کا الرٹ جاری کردیا گیا۔جاپان کے فوکوشیما جوہری تنصیب کوتو پوری طرح خالی کراکر اسے بند کر دیا گیا۔یہ زلزلہ بے حد کم گہرائی پر آیا تھا جس کے بعد سطح پر یکے بعد دیگرے کم ازکم 30 ’آفٹر شاکس‘ محسوس کیے گئے۔اس زلزلہ کے بعد سامنے آئیں اہم خبریں 7 پوائنٹس میں نیچے پیش کی جارہی ہیں۔

بحرالکاہل میں آئے زلزلہ کے بعد مزید جھٹکوں کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔اس اندیشہ کے سبب پورے ’پیسفک رِم‘ کوسنامی واچ پر رکھا گیا ہے۔شمالی کیلیفورنیا کے کچھ حصوں کے لیے سنامی کا الرٹ اب بھی اثرانداز ہے۔کناڈا کے برٹش کولمبیا سے لے کر امریکہ کے ویسٹ کوسٹ ہوتے ہوئے میکسیکو تک کے پیسفک کوسٹ ریجن کوسنامی ایڈوائزری کے تحت رکھا گیا ہے۔

روس کے کامچٹکا جزیرہ میں آئے زلزلہ کے بعد کلوچیوسکایا سوپکا آتش فشاں میں دھماکہ شروع ہوگیا۔روسی اکیڈمی آف سائنسز کی جیوفزیکل سروس کے مطابق آتش فشاں کے مغربی ڈھلان سے لاوا بہہ رہا ہے اور اوپر آسمان میں تیز چمک کے ساتھ خاک کا غبار پھیل گیا ہے۔مسلسل دھماکے ہورہے ہیں، جس کی وجہ سے علاقے میں خطرے والی حالت بنی ہوئی ہے۔

اقوام متحدہ کے ایٹمی واچ ڈاگ (آئی اے ای اے) نے بتایا ہے کہ شروعاتی اطلاع کے مطابق بحرالکاہل کے ساحل پر واقع نیوکلیئر پلانٹس کی سیکورٹی پر زلزلہ یا سونامی کا کوئی منفی اثر نہیں پڑا ہے۔آئی اے ای اے نے یہ بھی کہا کہ وہ حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے اور جاپان کی قومی ایجنسیوں سے مسلسل رابطے میں ہے۔

نیشنل سنامی وارننگ سینٹر کے مطابق جنوبی کیلیفورنیا کے ساحل اور کیلیفورنیا۔میکسیکو سرحد سے لے کر رِنکان پوائنٹ تک کے لیے جاری کی گئی سونامی وارننگ اب رد کردی گئی ہے۔مزید کہا گیا ہے کہ ریاست کے شمالی ساحل پر رِنکان پوائنٹ سے لے کر ہمبولٹ تک اب بھی وارننگ جاری ہے۔

امریکہ کی قومی موسمیاتی سروس (این ڈبلیو ایس) نے وارننگ دی ہے کہ امریکی سرحدوں میں سونامی کا خطرہ ہے۔تقریباً 5000 کی آبادی والے اس علاقہ میں سمندر کی سطح میں اتار چڑھاؤ اور تیز سمندری بہاؤ خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔یہ خطرہ ساحلی علاقوں، بندرگاہوں اور سمندری پانی کے علاقے میں زیادہ شدید ہوسکتا ہے۔وارننگ تمام دستیاب اعدادوشمار کی بنیاد پر جاری کی گئی ہے۔

روس کے بعید مشرقی کامچٹکا جزیرہ نما کے افسران نے آج کہا کہ علاقہ واقع ساحل کے قریب آئے 8.8 کی شدت ا?میز زلزلہ کے 11 گھنٹے سے زائد وقت بعد سنامی کی وارننگ ہٹالی گئی ہے۔زلزلہ کے بعد لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا۔علاقے کے ہنگامی وزیر سرگئی لیبید یف نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ”کامچٹکا علاقہ کے پیارے مکینوں اور زائرین، ریاستی ہنگامی صورتحال کی وزارت کے ہمارے ساتھیوں نے سنامی کی وارننگ ہٹالی ہے۔“

انڈین سونامی ارلی وارننگ سینٹر (آئی ٹی ای ڈبلیو سی) نے آج واضح کردیا ہے کہ روس کے کامچٹکا کے مشرقی ساحل پر آئے 8.7 کی شدت والے زلزلے کے بعد ہندوستان کے ساحلی علاقوں پر سنامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔آئی ٹی ای ڈبلیو سی نے صبح جاری بلیٹن میں کہا کہ پہلے سے طے شدہ منظرنامے کے ماڈل کی بنیاد پر ہندوستان کوکوئی خطرہ نہیں ہے۔ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ جب تک نئی جانکاری نہیں ملتی، تب تک کوئی نیا بلیٹن جاری نہیں کیا جائے گا۔

☆☆☆

محمد رفیع: ایک فقیر کی صدا سے شہنشاہی تک کا سفر ... برسی کے موقع پر

محمد رفیع، جنہیں آواز کی دنیا کا بے تاج بادشاہ کہا جاتا ہے، کا سفر نہایت سادہ لیکن غیر معمولی رہا۔24 دسمبر 1924 کو پنجاب کے کوٹلہ سلطان سنگھ گاؤں میں پیدا ہونے والے رفیع کوموسیقی کی تحریک ایک فقیر کے نغموں سے ملی۔وہ اکثر اس فقیر کوگاتے سنتے اور ان کے دل میں دھنوں کا بیج پڑتا گیا۔ان کے بڑے بھائی حمید نے ان کے اندر چھپے فن کو پہچانا اور اس شوق کو پروان چڑھانے میں بھرپور کردار ادا کیا۔

لاہور میں رفیع نے استاد عبدالواحد خان اور غلام علی خان سے موسیقی کی تربیت حاصل کی۔ایک یادگار لمحہ اس وقت آیا جب حمید انہیں کے ایل سہگل کے شو میں لے گئے لیکن بجلی نہ ہونے پر سہگل نے گانے سے انکار کردیا۔حمید کی درخواست پر کنویئر نے رفیع کو موقع دیا اور 13 سال کی عمر میں انہوں نے پہلی بار اسٹیج پر گایا۔موسیقار شیام سندر، جو سامعین میں موجود تھے، ان کی آواز سے متاثر ہوئے اور رفیع کوممبئی بلایا۔

رفیع نے سب سے پہلا گانا پنجابی فلم ’گل بلوچ‘ میں زینت بیگم کے ساتھ گایا۔1944 میں انہوں نے نوشاد کی موسیقی میں ’پہلے آپ‘ فلم کے لیے ہندی گانا ’ہندوستان کے ہم ہیں‘ گایا۔

1949 کی فلم ’دلاری‘ کا نغمہ ’سہانی رات ڈھل چکی‘ ان کی شہرت کا دروازہ بنا۔

رفیع کو دلیپ کمار، دیوآنند، شمی کپور، راجندر کمار جیسے اداکاروں کی آواز کہا جاتا ہے۔انہوں نے 700 سے زائد فلموں میں 26000 سے زیادہ نغمے گائے۔ان کی آواز ہر جذبے کی ترجمان بن گئی، چاہے وہ محبت ہو، دکھ ہو یا جوش۔

رفیع کی زندگی میں ایک اہم تنازع بھی آیا، جب گلوکارہ لتا منگیشکر کے ساتھ رائلٹی کے معاملے پر اختلاف ہوا۔رفیع کا ماننا تھا کہ گانے کے معاوضے کے بعد کسی رائلٹی کا مطالبہ مناسب نہیں۔یہ اختلاف اس قدر بڑھا کہ دونوں نے ایک دوسرے سے بات کرنا چھوڑ دی اور ایک ساتھ گانے سے بھی انکار کردیا۔چار برس بعد نرگس کی کوششوں سے دونوں نے صلح کی اور ایک پروگرام میں ’دل پکارے‘ گانا پیش کیا۔

رفیع نے ہندی کے علاوہ مراٹھی اور تلگو فلموں میں بھی گانے گائے۔ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں 6 فلم فیئر ایوارڈ اور 1965 میں پدم شری سے نوازا گیا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ فلمیں زیادہ نہ دیکھنے والے رفیع امیتابھ بچن کی فلم ’دیوار‘ دیکھنے کے بعد ان کے مداح بن گئے۔بعد میں فلم ’نصیب‘ میں امیتابھ کے ساتھ ’چل چل میرے بھائی‘ گانا گانے کا موقع ملا، جو ان کے لیے یادگار بن گیا۔انہیں شمی کپور، دھرمیندر اور فلم ’شعلے‘ بھی بہت پسند تھی۔

30 جولائی 1980 کو فلم ’آس پاس‘ کے گانے ’شام کیوں اداس ہے دوست‘ مکمل کرنے کے بعد جب رفیع نے لکشمی کانت پ? ارے لال سے کہا ’کیا میں جا سکتا ہوں؟‘ جسے سن کر وہ حیران ہوگئے، کیونکہ اس سے پہلے رفیع نے ان سے کبھی اس طرح اجازت نہیں مانگی تھی۔اگلے دن 31 جولائی 1980 کو انہیں دل کا دورہ پڑا اور وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

غار، جو تھوڑے ہی وقت میں غلامی کا احساس کرانے لگتے ہیں

میناکشی نٹراجن

کرناٹک کے ’گوکرنا‘ میں ایک بیرون ملکی خاتون کا غار (Cave) میں اپنی بیٹیوں کے ساتھ رہنا کافی سرخیوں میں رہا۔ کئی سوال کھڑے ہوئے۔وہ کیسے رہتے تھے؟ کیا کھاتے تھے؟ جنگل میں رہنا کتنا غیر محفوظ تھا؟ کسی ملک میں معین وقت کے بعد رہنا قانون کی خلاف ورزی ہے۔ان کے ذاتی رشتے اور ذاتیات کو بہت اُچھالا گیا۔اس سلسلے میں کوئی رائے قائم کرنا اِس مضمون کا مقصد نہیں۔یہ بھی ممکن ہے کہ معاملے کی تہہ تک جانے سے کچھ نئی پیچیدگیاں سامنے ا? ئیں گی۔

رہائشی غار نے کئی سوال کھڑے کیے۔انتظام کے نام پر کھڑے کیے گئے غار ذہن میں ابھرنے لگے۔اپنے غار کو پہچاننا مشکل ہوتا ہے، لیکن دوسروں کے غار بہ ا?سانی نظر ا? جاتے ہیں۔خاتون کا غار میں رہنا تمام نصب غاروں کو چیلنج پیش کرگیا۔ترقی کا نظریہ، جس میں ماحولیات اور شہری سماج دو مختلف خاکوں کی شکل میں قائم ہوئے ہیں۔جہاں یہ یاد نہیں رہا کہ انسان اس فطرت کا اٹوٹ حصہ اور اسی کا عنصر ہے۔انسان ماحولیات کا حصہ بن کر زندگی گزار سکتا ہے۔ماحولیات اس کی درس گاہ ہوسکتی ہے۔وہ انسانی انقلاب (دھیرے دھیرے ہونے والی تبدیلی) کے چند ہزار سال چھوڑ کر ایسے ہی رہا ہے۔کیا زراعت اور صنعتی انقلاب کے ذریعہ دیا گیا نام نہاد جدید ترقیاتی نظام کسی غار سے کم تاریک، تنگ نہیں؟ پھر اس ترقی یافتہ غار سے پیدا حالات کون سے کم تاریک ہیں؟

کسی نظریہ کو بغیر سوال اٹھائے مانتے جانا روایتی دقیانوسی ہے۔ گزشتہ کتنی ہی صدی سے ہم نے مغربی دنیا میں چند سو سال قبل ہوئے صنعتی انقلاب سے پیدا طرز زندگی کوسوالوں سے پرے مان لیا۔یہ بھی سائنسی نظریہ نہیں۔کسی فلسفہ کی اندھی تقلید تمام مذہبی اندھی تقلید کے مانند ہے۔وہ بھی غار ہے۔

خاتون نے نکل کر شہری سماج کے غاروں کو پہچانا۔ٹھیک ویسے ہی جیسے ہمیں ان کے غار دکھائی پڑے۔چونکہ ان کی طرز زندگی میں بہت سے غاروں کا برعکس اور کھلی بغاوت نظر ا? ئی، تو غار کے محافظ بیدار ہونے لگے۔ان غاروں کے بغیر ان کا کنٹرول جاتا رہے گا۔بازار، انتظامیہ، پولیس، کرنسی، نیشن-اسٹیٹ، فوج-سرحد سب کو پس پشت ڈال کر کوئی کیسے رہ سکتا ہے؟ ایسا سب کرنے لگیں گے تو پھر کیا ہوگا؟ کنٹرول کی صلاحیت پر مبنی تمام انتظامات کی عمارتیں منہدم ہونے لگیں گی۔

خاص طور پر تب، جب دنیا بھر میں پونجی، حکومت اور مذہبی پیشوائی کی درجہ بندی اپنا گٹھ جوڑ بنا کر حکومت کرنا چاہتی ہوں۔وہاں عوامی عقیدہ، عوامی رابطہ اور لین دین، عوامی حکومت کی چھوٹی شمع دکھائی پڑ جائے تو غار مالکان کو سمجھ جانا چاہیے۔بھلے ہی وہ کوشش بہت سلجھی، بامعنی، مثبت نہ لگے، تب بھی اس سے سوچی سمجھی مثبت، متبادل ڈھانچہ کھڑا ہونے کا امکان تو بنتا ہے۔ا?خر ہر مثبت نظریاتی نظام کی شروعات کسی بے ربط جنون سے ہوتی ہے۔ حیرانی ہے کہ متبادل، ذاتی غیر ملکی کرپٹو کرنسی، الحاد، سرحدوں کے پار جوڑتے انٹرنیٹ اور انسانی خواہش کے ہم منصب ابھرتی مصنوعی صلاحیت کو اتنی مستعدی سے کچلنے کی کوشش نہیں ہوئی۔ شاید اس لیے کہ وہ موجودہ غاروں میں سما سکتی ہے، یا ان کا نیا ایڈیشن بن سکتا ہے۔یہ پونجی بازار کے دَم پر مناسب ہوسکتا ہے۔ جیسے پونجی بازار کے دَم پر ہی قبائلی گاؤ?ں کھدیڑے جاتے ہیں۔ قبائلیت کو باقی نظاموں سے کچلنے کی کوشش ہوتی ہے۔اس پونجی وادی بازاری کنٹرول کے بغیر انسانوں کا بساہٹ بہت بڑا خطرہ ہے۔تمام بغاوتوں کی جانچ کریں تو بیشتر کی بنیاد میں بازاری انقلاب ہے۔بازار پر قابض، ریاستی ذرائع اس کو چلاتے ہیں۔ اس لیے انہیں یہ برداشت نہیں۔اس کا بہت امکان ہے کہ اس نام نہاد معاملہ میں نفسیاتی حالت رہی ہو۔لیکن نظام کے ردعمل میں بھی کوئی انسانی فکر، ہمدردی وغیرہ دکھائی نہیں پڑی۔سرکاری عمل پورا کرنے اور جانچ کی صدائیں ضروری تھیں، تاکہ غار کا قاعدہ ختم نہ ہوجائے۔تب یہ بھی سوال اٹھتا ہے کہ کیا کسی خاتون کا غار میں رہ کر زندگی گزارنا پدرانہ نظام کو ناگوار گزرا۔پدرانہ نظام کی لکشمن ریکھا کے اندر موجود غار سے کوئی نکلا اور اس نے اپنی ایک دنیا تیار کی، تو وہ پسند نہیں ا?یا۔ا?خر وہ تو صرف مرد کا علاقہ ہے۔اسے اپنا علاقہ کھڑا کرنے کی اجازت ملنی نہیں چاہیے۔

مشہور ومعروف فلسفی پلوٹو کا ’غار کا فلسفہ‘ یاد ہوا? یا۔جہاں پورا کنبہ غار میں رہتا تھا۔غار میں پڑتی روشنی سے جو سایے بنتے تھے، اسی کو دنیا سمجھتا تھا۔شاید سچائی بھی۔پھر کسی نے ہمت کرکے باہر جانا طے کیا۔تب غار سے باہر نکلنا مشکل تھا۔غار کی عادی ا?نکھوں کو کچھ اور دیکھنے عادت نہیں رہ گئی تھی۔وہ اسی سے دنیا بھی دیکھنے لگا۔لیکن پھر دھیرے دھیرے تبدیلی ہوئی۔ بہت کچھ دکھائی پڑنے لگا۔جب وہ واپس لوٹا تو لوٹنا اپنے ا?پ میں مشکل تھا۔ اپنے ساتھیوں کو یقین دلانا کہ سایہ سے پار کچھ ہے، انتہائی مشکل کام تھا۔ان کو باہر نکالنا تقریباً ناممکن۔یہاں تک کہ خود کا باہر ازسر نو نکلنا بھی تکلیف دہ تھا۔غاریں ایسی ہی ہوتی ہیں کہ تھوڑے وقت میں غلامی کا احساس کرانے لگتی ہیں۔کسی اور کے غار سے اپنا غار شاید نظر بھی ا? جائے، لیکن غار میں بیٹھے رہنے سے وہ نظر بھی نہیں ا?تا۔برسوں پہلے سیپینس غاروں سے نکل کر چل پڑے۔ تب کہیں جانے پر کوئی پابندی نہیں تھی۔لیکن کیا سیپینس کا کام بغیر غار کے نہیں چل سکتا تھا؟ کیا ابھی کچھ نئے غار بنا ڈالے۔

سورۃ الدخان: ایک مختصر تعارف

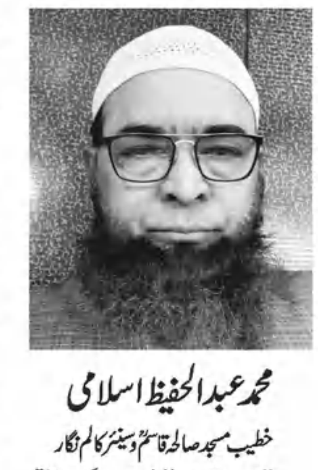

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

''سورۃ الدخان'' فہرست کے مطابق 44 ویں سورت ہے۔ اور یہ سورت مکی کہلاتی ہے، اس میں کل آیات 59 اور رکوعات 3 آئے ہیں۔ کوئی ایسی معتبر روایت اس سلسلہ میں نہیں ہے جس کے ذریعہ یہ معلوم کیا جائے کہ اس کا زمانہ نزول کیا ہے لیکن اس سورۃ کے مضامین کی اندرونی شہادت اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ یہ سورۃ اسی دور میں نازل ہوئی ہے جس میں سورۃ زخرف اور اس سے پہلے حم سے جن سورتوں کا آغاز ہوا تھا۔ اس سورۃ مبارکہ کا ایک خاص پس منظر ہے جو ہمارے ذہن میں رہنا چاہئے۔ اسلامی تحریک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت اپنے بام عروج کو پہنچ چکی اور مخالفانہ ماحول شدید سے شدید تر ہو چکا۔

ایسے موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے استدعا کی کہ...... ''اے اللہ یوسؑف کے قحط جیسے ایک قحط سے میری مدد فرما''۔ حضور رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال تھا کہ جب ان لوگوں پر مصیبت پڑے گی اور آزمائش کی گھڑی آئے گی تو ان کے دل پگھلیں گے اور یہ خدا کی طرف رجوع ہو کر حقیقی معبود کی بندگی کرنے لگیں گے۔ یہاں یہ بات خوب یاد رکھنے کی ہے کہ آنحضور کا قحط کے لئے دعا کرنا آپ کے رحمت عالم ہونے کے عین مطابق ہے کیونکہ آپؐ کے چشم مبارک میں گزری ہوئی نافرمان اُمتوں پر جو عذاب آئے وہ گھوم رہے تھے اور آخرت میں جو بُرا حشر ہوگا وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہوں میں موجود تھا، لہٰذا قحط کے ایک ہلکے جھٹکے سے ہی اپنی اُمت کے ان منکرین کو راہ راست پر لانے کی آپ نے فکر فرمائی تا کہ بڑے عذاب سے یہ محفوظ رہے، آخرت کی دہکتی آگ سے بچ جائے۔ یہ بات سراسر آپ کے رحمت للعالمین ہونے کی واضح دلیل ہے کہ، آپؐ اپنی امت کی خیر خواہی کے لیے کتنی فکر کیا کرتے رہے۔ غرضیکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول فرمائی اور ایک قحط نے سارے علاقہ کو گھیر لیا اور لوگ بلبلا اُٹھے۔ ایسے نازک موقع پر سرداران قریش میں سے خاص طور پر ابوسفیان حضوؐر کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور رحمت عالم سے گزارش کی کہ اپنی قوم کو اس بلا سے نجات دلانے کے لئے اللہ سے دعا فرمائیے۔ یہی وہ موقع ہے جس پر اللہ تبارک وتعالیٰ یہ سورۃ دخان کا نزول فرماتا ہے۔ اس سورۃ میں کفاران مکہ کی فہمائش کی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ تنبیہ بھی فرمائی۔ چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے 5 مباحث پر جو انتہائی اہم ہیں بیان فرمایا؛ تمہید کے طور پر پہلی بات یہ ارشاد فرمائی گئی کہ تم لوگ قرآن حکیم کو محمدؐ کی طرف سے تصنیف سمجھنے میں انتہائی غلطی کر رہے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب جو اپنی ذات میں خود ایک کھلی شہادت رکھتی ہے کہ یہ کسی انسان کی تصنیف کردہ نہیں ہے بلکہ خدائے بزرگ و برتر کا کلام ہے۔ دوسری چیز یہ کہ تم لوگ اس کتاب کی قدر و قیمت پہچاننے میں بھی غلطی کا ارتکاب کر رہے ہو کہ یہ تمہارے لئے مصیبت بن گئی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ ساعت انتہائی مبارک ساعت تھی جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی رحمت کے عین مطابق تمہاری رہنمائی و رہبری کے لئے تمہارے ہاں رسول بھیجنے اور اپنی کتاب نازل کرنے کا اہم فیصلہ فرما دیا۔ تیسری اور دوٹوک بات یہ فرمائی کہ تمہاری یہ سراسر نادانی ہے جس کی بناء پر تم اس غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہو کہ محمد رسول اللہ اور ان کے قلب مبارک پر نازل کردہ کلام (قرآن مجید) سے لڑ کر تم جیت جاؤ گے...... حالانکہ اس رسول کی بعثت اور اس کتاب کی تنزیل اس ساعت خاص میں ہوئی ہے جب اللہ تعالیٰ قسمتوں کے فیصلے فرمایا کرتا ہے۔ اور یاد رکھو اللہ کے فیصلے کبھی بودے نہیں ہوتے کہ جس کا جی چاہے اسے بدل ڈالے، اللہ کا ہر فیصلہ کسی بھی طرح کی غلطی، خامی یا کمی سے پاک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ جو فیصلے ہوتے ہیں وہ اس فرمانروائے کائنات کے اٹل اور پکے فیصلے ہیں جو سمیع بھی ہے اور علیم بھی اور حکیم کی صفت بھی اس میں موجود ہے لہٰذا اس عظیم ہستی کی مخالفت کوئی کھیل نہیں ہے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ جب تم خود زمین و آسمان اور اس کے درمیان جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ تعالیٰ کو مانتے ہو، اور اس بات کے قائل بھی ہو کہ موت و حیات بھی اسی پروردگار کے قبضۂ قدرت میں ہے، مگر اس کے باوجود تمہیں دوسروں کو معبود بنانے پر اصرار ہے اور تمہارے پاس اس کے لئے حجت صرف یہی ہے کہ یہ چیز تمہارے باپ داداؤں کے وقتوں سے چلی آ رہی ہے۔ فرمایا گیا کہ جو شخص بھی حقائق پر مبنی سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور شعور کے ساتھ یہ یقین رکھتا ہو کہ اللہ ہی مالک و پروردگار ہے، زندگی اور موت صرف اسی کے ہاتھ میں ہے، تو پھر اس کے بعد اس شخص میں توحید باری تعالیٰ کا تصور جم جاتا ہے۔ پھر اس کے بعد کفار کو یہ بات یاد دلائی گئی کہ دیکھو تمہارے باپ دادا کا حقیقت میں وہی اکیلا خدا تھا جو تمہارا ابھی رب ہے۔ تمہارے باپ دادا کو اسی کی بندگی کرنی تھی اور تمہیں بھی اب صرف اسی خدا کی بندگی بجا لانی چاہئے۔ پانچویں اور اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت و رحمت کا تقاضہ صرف یہ نہیں ہے کہ وہ اپنے بندوں کی بھوک پیاس کو مٹانے کا بندوبست کرے بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے اس کا انتظام فرماتے رہا، اسی رہنمائی و رہبری کے لئے اللہ نے اپنے رسول روانہ فرمائے اور اپنی کتابوں کو بھی اُتارا تا کہ اس کے بندے صراط مستقیم پر چلیں اور دنیا میں امن اور آخرت میں سکون حاصل کریں۔ جیسا کہ مضمون کے ابتداء میں یہ بات بتائی گئی تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قحط کے معاملہ میں اللہ سے جو دعا فرمائی تھی، اس خیال سے کہ یہ دشمنان حق اس چھوٹے سے جھٹکے سے اپنے آپ کو سدھار لیں اور ان کی اکڑی ہوئی گردنیں ڈھیلی پڑ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے نتیجہ میں ہوا بھی یہی کہ مینہ برسنا بند ہو گیا۔ خشک سالی سے ہر طرف خاک اُڑنے لگی کھانے کو چیزیں بازاروں میں نایاب ہو گئیں۔ ایسے حالات میں منکرین حق کو اس بات کا یقین ہو گیا اس بلاء سے نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے وہ ہے، جا کر حضور اکرمؐ سے اس بات کی التجا کریں کہ وہ اللہ سے دعا کریں اور ہمیں اس حالت سے نکالیں تو ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ایسے موقع پر اللہ تبارک وتعالیٰ ایک طرف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ایسی مصیبتوں سے یہ لوگ کہاں سبق لینے والے ہیں، ان کا حال تو یہ ہے کہ یہ رسول کی طرف سے اپنا منہ موڑ لیا جب کہ رسول کی زندگی کا کردار اور آپ کا کام اور آپ کا کلام اس بات کی شہادت پیش کر رہا ہے کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔ دوسری طرف کفار کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ تم جھوٹ کہتے ہو کہ یہ عذاب تم پر سے ٹال دیا جائے تو تم ایمان لے آؤ گے اب ہم عذاب کو ہٹائے دیتے ہیں اور ابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ تم اپنے وعدے میں کتنے سچے ہو۔ پھر آگے اسی سلسلہ میں فرعون اور اس کی قوم کا حوالہ دے کر یہ بتایا گیا کہ ان لوگوں کو بھی ٹھیک اسی طرح کی آزمائش پیش آئی تھی۔ جس سے اب کفار قریش کے سرداروں کو سابقہ پیش آیا ہے۔ ان کے پاس بھی ایک معزز رسول آیا تھا اور انھوں نے کھلی کھلی نشانیاں بھی دیکھ لیں تھیں۔ جن سے رسول کے مامور من اللہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہو۔ اس طرح وہ نشانی پر نشانی دیکھتے چلے گئے مگر اپنی ضد سے باز نہ آئے۔ آخر کار ظالم لوگ سامان عبرت بنا کر رکھ دیئے گئے کہ حق کا انکار کرنے والے کس طرح اپنے بُرے انجام کو پہنچ کر رہے۔ سورۃ کے اختتام پر دو چیزوں کا بیان ہوا پہلا آخرت، دوسرا اللہ کی عدالت، عقیدہ آخرت کا انکار، کفار مکہ ہمیشہ کرتے رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ارشاد ہوا کہ عقیدہ آخرت کا انکار ہمیشہ تباہ کن ثابت ہوتا رہا ہے۔ اس طرح آخرت کی اہمیت بیان فرما کر یہ بتلا دیا گیا کہ ہر آدمی کو چاہئے کہ دنیا کی مختصر زندگی میں فکر آخرت کرے اور اپنی زندگی اس کے مطابق بسر کرے کیونکہ وہاں پر صرف اعمال صالحہ ہی کام آئیں گے۔ عدالت کا ذکر فرماتے ہوئے یہ بتلایا گیا کہ جو لوگ اللہ کی عدالت میں مجرم قرار پائیں گے ان کا انجام کیا ہوگا اور جو لوگ اس کی عدالت سے کامیاب ہو کر نکلے ہوں گے وہ کس طرح کے انعام واکرام سے سرفراز کئے جائیں گے۔ پھر آخر میں یہ ایک کھری بات کہہ کر اللہ نے اپنی بات ختم فرمائی کہ تم لوگوں کو سمجھانے کے لئے یہ قرآن صاف سیدھی زبان میں تمہاری اپنی زبان میں نازل کر دیا گیا ہے۔ اب اگر تم سمجھداری سے کام لینا نہیں چاہتے اور انجام بد ہی دیکھنے کے متمنی ہو تو انتظار کرو ہمارا نبی بھی منتظر ہے۔ غرض کہ جو کچھ ہونا ہے اپنے وقت پر پورا ہو کر رہے گا۔

(مستفاد کتب، تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تدبر قرآن۔)

رابطہ: 9849099228

☆☆☆

ظلم۔ ایک ناپسندیدہ عمل

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

جو لوگ ظلم کرتے ہیں، جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کسی جگہ لوٹ کر جانا ہے (الشعراء: 227) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم میں کا ہر آدمی نگراں ہے اور اس سے اس کی زیر نگرانی رہنے والوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا، ان میں ایک یقیناً یہ ہوگا کہ تم نے ان کے ساتھ انصاف کیا یا نہیں، ان پر ظلم و ستم کی گرم بازاری تو نہیں کی اور اسے اس کے بقدر عذاب و ثواب ملے گا اور اس کے اوپر جو کم از کم عذاب ہوگا وہ یہ کہ اس کے اوپر تاریکیاں مسلط کر دی جائیں گی اور وہ ایمان والوں کی طرح اس نور سے محروم ہو جائے گا، جس کے بارے میں کہا گیا ہے

ظلم عربی کا لفظ ہے اور اردو میں کثرت سے استعمال ہے، لغت میں ظلم کسی بات میں کمی یا زیادتی جو انصاف کے خلاف ہو، نا انصافی، قانونی زیادتی، استحصال بالجبر کسی کی کوئی چیز زبردستی لے لینا، ستم، جور و تعدی، جفاء، غیر ضروری سختی کے معنی میں استعمال ہے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے صاف صاف بیان کر دیا ہے کہ اللہ رب العزت ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور ہرگز یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ اللہ رب العزت بے خبر ہیں ظالموں کے ان اعمال سے جو وہ کرتے ہیں، اللہ رب العزت نے انہیں ڈھیل دے رکھی ہے، اس دن کے لئے جس دن ظالموں کی آنکھیں پتھرا جائیں گی (ابراہیم (42) تو ظالموں کی طرف مت جھکو (ہود: 113) بایں طور کہ ان کی طرف نرمی اور محبت کے ساتھ التفات، کرنے لگو، نہ ان کی اطاعت کرو، نہ ان سے محبت کرو اور نہ ہی ان کے ظلم پر راضی رہو، کیوں کہ بقول شاعر
کچھ نہ کہنے سے بھی چھن جاتا ہے اعجاز سخن
ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے (مظفر وارثی)

جو لوگ ظلم کرتے ہیں، جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کسی جگہ لوٹ کر جانا ہے (الشعراء: 227) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم میں کا ہر آدمی نگراں ہے اور اس سے اس کی زیر نگرانی رہنے والوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا، ان میں ایک یقیناً یہ ہوگا کہ تم نے ان کے ساتھ انصاف کیا یا نہیں، ان پر ظلم و ستم کی گرم بازاری تو نہیں کی اور اسے اس کے بقدر عذاب و ثواب ملے گا اور اس کے اوپر جو کم از کم عذاب ہوگا وہ یہ کہ اس کے اوپر تاریکیاں مسلط کر دی جائیں گی اور وہ ایمان والوں کی طرح اس نور سے محروم ہو جائے گا، جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ مؤمنوں کا نور اس دن ان کے آگے اور دائیں طرف دوڑتا ہوگا (الحدید (12) ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو حاکم لوگوں کے درمیان انصاف نہیں کرتا، غلط فیصلے کرتا ہے، قیامت کے دن قید کر دیا جائے گا، فرشتے اس کو گردنیا دیتے ہوئے لائیں گے، پھر وہ اپنے سر کو آسمان کی طرف اٹھائے گا، اللہ کا حکم ہوگا کہ اسے جہنم میں ڈال دو تو اس کو ایسے دوزخ میں ڈالا جائے گا جو چالیس سال کی مسافت کے بقدر گہری ہے۔ (حدیث: 167) طبرانی نے اوسط میں ظالموں کے لیے ایک اور عذاب کا ذکر کیا ہے جو حاکم اور والی مقرر کیا گیا وہ اپنے ماتحتوں کے ساتھ انصاف نہیں کرتا تو قیامت کے دن اس کے ہاتھ گردن سے باندھ دیے جائیں گے اور جب تک اللہ، ظالم حاکم اور مظلوم ماتحت کے درمیان فیصلہ صادر نہیں کریں گے، اس وقت تک وہ اسی حال میں رہے گا (الترغیب: 4/461، حدیث: 3196) حضرت معقل بن یسار کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو حاکم اپنے ماتحتوں کی نگرانی بھلائی اور خیر خواہی کے جذبہ سے نہیں کرتا، وہ قیامت میں جنت کی خوشبو سے محروم ہو جائے گا (المسلم: 2/122) ابوداؤد شریف کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو مسلمانوں کا امیر بنایا، پھر وہ ان کی ضرورتوں کا خیال نہیں کرتا تو وہ خود قیامت کے دن فقر و فاقہ کی حالت میں ہوگا، ترمذی شریف میں حضرت کعب بن عجرہ کی یہ روایت موجود ہے، جس میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی کی ہے کہ میرے بعد کچھ ایسے حکام ہوں گے جو لوگوں پر ظلم کریں گے اور کچھ لوگ ان کے پاس جا کر جی حضوری اور خوش نودی کے لیے ان کی تائید کریں گے، ہاں میں ہاں ملائیں گے اور ان کے ظالمانہ معاملات کی حمایت کریں گے، ایسے لوگ مجھ میں سے نہیں ہوں گے، وہ میرے پاس حوض کوثر پر قیامت کے دن نہیں آسکیں گے، اس کے برعکس جو لوگ اس ظالم حاکم کی ہاں میں ہاں نہیں ملائیں گے، وہ مجھ سے حوض کوثر پر ملاقات کریں گے اور وہ ہم میں سے ہوں گے، ظالم و جابر بادشاہ اور دین میں غلو کرنے والوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب نہیں ہوگی۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے عدل و انصاف کو رواج دیا ظلم و ستم سے بچتے رہے، ایسے بادشاہ کو قیامت کے دن جس دن کسی چیز کا سایہ نہیں ہوگا، عرش کے سایے میں جگہ دی جائے گی (البخاری: 1/91) اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا (النساء: 57) ہم انہیں ایسی گنجان اور سایہ دار جگہ میں رکھیں گے جہاں آفتاب کی دھوپ کا گذر نہیں ہوگا، قیامت کے دن امام عادل کا رتبہ لوگوں میں سب سے افضل ہوگا، اللہ رب العزت کی خاص رحمت اس پر ہوگی، بخاری شریف کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں کے ساتھ شفقت کا معاملہ نہیں کرتا (2/1097) شیطان مردود نے جن دس لوگوں کو اپنا دوست بتایا ہے اس میں ایک نمبر پر ظالم بادشاہ اور ظالم حکمراں کا نام ہے (تنبیہ الغافلین ص: 480) ظلم کے باب میں ظالم اور مظلوم کے ساتھ ان لوگوں کا بھی احادیث میں ذکر آیا ہے جو ظلم ہوتے دیکھیں اور قدرت کے باوجود ظالم کو نہ روکیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، ایک صاحب نے دریافت کیا کہ جب وہ مظلوم ہو تو میں اس کی مدد کروں گا لیکن ظالم کے مدد کی کیا شکل ہوگی، ارشاد فرمایا: اس کی مدد یہ ہے کہ تم اس کو ظلم سے روک دو، ابن حبان کی روایت ہے کہ اللہ کا ارشاد ہے کہ میں ظالموں سے دنیا و آخرت میں ضرور بدلہ لوں گا اور اس شخص سے بھی جو کسی مظلوم کی مدد اور نصرت کی صلاحیت رکھنے کے باوجود مظلوم کی مدد نہ کرے۔ احادیث میں مظلوم کی بددعا سے ڈرنے کا حکم دیا گیا ہے، کیوں کہ اس کی بددعا آسمان کی طرف چنگاری کی طرح اڑ کر پہونچ جاتی ہے اور اس کے درمیان کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہوتا، مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، اسے چاہیے کہ اپنے بھائی پر نہ تو ظلم کرے اور نہ ہی اسے رسوا کرے ظلم اس قدر خراب چیز ہے کہ اللہ رب العزت مظلوم کے ساتھ ہوتا ہے، جب تک اس کا حق نہ ادا کر دیا جائے، اللہ رب العزت نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرے گا: "وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا" اللہ رب العزت جب کسی کے ساتھ خیر کا معاملہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے اوپر ایسے شخص کو مسلط کر دیتا ہے جو اس پر ظلم کرتا ہے اور اللہ اس ظلم کے مقابلے مظلوم کے ساتھ مدد کے لیے کھڑا ہو جاتا ہے۔ ظلم کے سلسلے میں قرآن و احادیث کے اس تفصیلی مطالعہ کے بعد آج کے دور میں ہمیں خود اپنا اور دوسروں کا جائزہ لینا چاہیے کہ ہم اپنے معاملات میں خواہ وہ خاندانی ہوں یا سماجی کس قدر ظلم کا ارتکاب کرتے ہیں، حق والوں کا حق نہیں دے رہے، جو جس مقام و مرتبہ کا مستحق ہے اس کی طرف نظر التفات نہیں ڈالا جاتا ہے، یہ بھی نا انصافی اور ظلم کی ہے ایک قسم ہے، گھریلو جھگڑوں میں ہم یہ نہیں دیکھتے کہ ظالم کون ہے اور مظلوم کون ہے، ہم صرف یہ دیکھتے ہیں کہ طاقتور کون ہے اور کس کا ساتھ دینے سے ہمارا بھلا ہوگا، سڑکوں پر کس قدر ظلم ہوتا ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں پر گولی مار دینا، زدو کوب کرنا، ماب لنچنگ ظلم کی ہی قسم ہے، بلکہ کہنا چاہیے کہ یہ اعلیٰ درجہ کا ظلم ہے۔ مظلوم اس صورت حال کی وجہ سے ظلم کے خلاف مزاحمت نہیں کر پا رہا ہے، جو کر رہے ہیں ان کے ساتھ لوگ کھڑے نہیں ہو رہے ہیں، فلسطین، غزہ، یمن وغیرہ میں اسرائیلی اور امریکی درندوں کے ذریعہ جو کچھ ہو رہا ہے، اس کو ساری دنیا تماشائی بن کر دیکھ رہی ہے اور ان کی حالت زار کو بدلنے کے لیے آگے آنے کو تیار نہیں ہیں، عرب لیگ اور مسلم ممالک ہی اگر ان کی مدد کے لیے بیان بازی چھوڑ کر عملاً ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے تو آج احوال مختلف ہوتے، یہ لوگ اس حدیث کے مصداق ہیں جو قدرت و طاقت کے باوجود مظلوم کی حمایت میں اٹھ کھڑے نہیں ہو رہے ہیں، یہ تو عالمی معاملہ ہے، خود اپنے ہندوستان میں دیکھیں تو کوئی حادثہ ہوتا ہے تو لوگ مدد پہونچانے کے بجائے ویڈیوگرافی میں لگ جاتے ہیں، حالاں کہ اگر ویڈیو بنانے کے بجائے وہ اس مظلوم کی حمایت کے لیے اٹھ کھڑے ہوتے تو ظلم کو روکا جا سکتا تھا اور مظلوم کی جان بچائی جا سکتی تھی، سماج میں جو ظلم ہو رہا ہے اس میں بہنوں اور بیٹیوں کو ان کے ترکہ سے محروم کرنا بھی ہے، جبراً بہنوں اور بیٹیوں سے دستخط لیے جا رہے ہیں اور ان کو مورث کے ترکہ سے محروم کیا جا رہا ہے، اس ظلم میں سماج کے بیش تر لوگ شامل ہیں اور ایسا لگا ہے کہ ماؤں نے بیٹیوں کو جنم ہی نہیں دیا ہے۔ ایک بڑا ظلم عورتوں پر خانگی تشدد ہے، کبھی ان کو جہیز نہ لانے کی وجہ سے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا ہے، گھر والوں کے ذریعہ انہیں قتل کرنے اور جلا کر مار دینے کے واقعات بھی کثرت سے ہو رہے ہیں اور ایسا بھی نہیں ہے کہ بیویاں مردوں پر ظلم نہیں کرتیں، ابھی مظفر پور کا ہی ایک واقعہ سامنے آیا ہے کہ بیوی نے اپنے انجینئر شوہر کو گلا ریت کر مار ڈالا، میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ظلم کے لیے صنف اور جنس کا معاملہ نہیں ظلم دو طرفہ ہو رہا ہے اور گھر کے دوسرے لوگ خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، ایک صاحب میرے شناسا ہیں جن کا ایک دیوار کے پیچھے ایک مکان میں بود و باش ہے، اس کے باوجود انہوں نے اپنی منکوحہ کا چھ سال سے چہرہ نہیں دیکھا، دید شنید نہیں ہے، بیوی حقوق زوجیت ادا کرنے کو تیار نہیں ہے، اس لیے سامنا ہوتا ہی نہیں، بیوی نے شوہر پر ظلم کے لیے اپنے بچوں کو ساتھ ملا رکھا ہے، ایسے میں وہ مخلص بیوی اور بچوں کے ظلم سے پریشان ہے صلح، صفائی کے لیے بڑے علماء لگے لیکن بیوی بچوں کے کان پر جوں نہیں رینگتی، ایک صاحب کی اہلیہ اس قدر سر دواقع ہوئی تھی کہ عاجز آ کر ان کو دوسرا نکاح کر لینا پڑا، اب واویلا ہے کہ دوسرا نکاح کیوں کر لیا، جب اپنے اوپر کیے جانے والے ظلم کو دور کرنے کا یہی ایک طریقہ رہ گیا ہو تو مرد بے چارہ کیا کرے۔ ان حالات میں ضروری ہے کہ معاملہ خانگی ہو یا سماجی، جماعتی ہو یا ادارہ جاتی ظلم کی ہر قسم کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے، ایک دوسرے کی حق تلفی سے بچا جائے اور جو لوگ ظلم ہوتے ہوئے دیکھیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہوں، اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو ان کا شمار بھی ظالموں کے ساتھ ہی ہوگا، اس لیے ڈرنا چاہیے اس دن سے جو یوم جزا اور یوم انصاف ہوگا، اس دن کوئی کسی کا نہیں ہوگا اور قادر مطلق چن چن کر حساب لے گا اور جہنم کے نچلے درجہ میں ڈال دے گا، ارشاد خداوندی ہے تیرا رب جب کسی ظالم ہستی کی گرفت کرتا ہے تو پھر اس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے، یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت اور دردناک ہے (ہود: 102) تم سے پہلے والی اقوام جو اپنے زمانہ میں عروج پر تھیں، جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا (یونس (13) اللہ رب العزت کی گرفت کا جو ذکر قرآن کریم میں آیا ہے اس کی ایک شکل یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ہم بعض ظالموں کو دوسرے ظالموں پر ان کے اعمال کے سبب مسلط کر دیتے ہیں، اس طرح انہیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حضرت سیدنا حسین کو جن لوگوں نے ظلماً شہید کیا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کو ختم کرنے کے لیے صرف بارہ سال کے عرصہ میں ابن زیاد کا سر مختار کے سامنے، مختار کا سر مصعب کے سامنے اور مصعب کا سر حجاج کے سامنے کٹا ہوا رکھوا دیا، اللہ تعالیٰ کبھی دفع فسادات کے لیے یہ طریقہ کار بھی اختیار کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ ہٹاتا نہیں رہتا تو زمین فتنہ و فساد سے بھر جاتی۔ (البقرۃ: 251) ملازموں پر ظلم کرنا آج کے اس ترقی یافتہ دور میں عام ہے، شکلیں مختلف ہو گئی ہیں، مگر ملازموں کے ساتھ معاملات زر خرید غلاموں کی طرح ہی کیے جاتے ہیں، ہمارے یہاں مار پیٹ کو لوگ ظلم سمجھتے ہیں، لیکن صحیح یہ ہے کہ دل آزاری مذاق اڑانا، حقیر سمجھنا وغیرہ بھی ظلم ہی کی اقسام ہیں۔

رابطہ: 9304919720

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆

ابھی ہے حکم زباں بندی ابھی خموش رہو

بے نام گیلانی

تاریخ عالم میں ایسے کئی بادشاہ گزرے ہیں جنہوں نے خود کو ہی خدا تسلیم کر لیا۔ اپنی خدائی قائم کرنے کے لئے ان شاہان وقت نے معلوم نہیں کتنے ہی انسانوں کو بڑی ہی سفاکی سے جاں بحق کروا دیا۔ کتنے معصوم بچوں کو یتیمی کی آنچ میں جھونک دیا۔ کتنی ہی خواتین کو عہد شباب میں بیوگی کا بار گراں اٹھانے کو مجبور کر دیا۔ یہ وہ شاہان وقت تھے جنہیں نہ موت کا یقین تھا اور نہ ہی انہیں خدا کی خدائی پر اعتبار تھا۔ یہ سلسلہ قدیم زمانے سے آج تک جاری ہے۔ ایسے شاہان وقت میں روم کے نیرو، روس کے زار، اور جرمنی کے ہٹلر کے اسماء سرفہرست آتے ہیں۔ ان لوگوں نے اپنی حکومت چلانے کے لئے نہیں بلکہ خدائی چلانے کے لئے انسانی صفات عالیہ کو بالکل خیر باد کہ دیا تھا۔ یہاں ناچیز نے حکومت کے عوض لفظ خدائی کا استعمال یوں ہی نہیں کیا ہے۔ بلکہ ان دونوں الفاظ کے درمیان کیا امتیاز ہے۔ یہ سمجھانا اصل مقصود ہے۔ حکومت عوام پر نہیں ہوتی ہے بلکہ وسائل پر ہوتی ہے اور حکومتوں میں وسائل کا استعمال عوام کی بھلائی و خوش حالی کے لئے ہوتا ہے۔ لیکن خدائی تو صرف خدا کے وجود کو تسلیم کروانے کے لئے ہوتی ہے۔ اب جہاں لفظ کروانا آ گیا تو یقیناً عوام اس خدا کو تسلیم کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔۔ چنانچہ بزور تسلیم کروایا جاتا ہے۔ جب خدائی ہی بزور تسلیم کرائی جائے تو اس کے درمیان عوام کی آرا کی کیا قدر و قیمت ہو سکتی ہے۔ یہ قابل فہم امر ہے۔ جب حکمران زور زبردستی پر اتر آئے تو پھر ملک کے عوام کی حالت کیا ہو سکتی ہے۔۔ یہ ہر کس و ناکس سمجھ سکتا ہے۔ بہر کیف متکبر و مغرور حکمران کی حکومت میں امن امان، بھائی چارہ، یکجہتی، ہم آہنگی وغیرہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے اور عوام کی حیثیت بندھوا مزدور سے زیادہ نہیں ہو سکتی ہے۔ اج جو ہندوستان میں طرز حکومت ہے۔ ویسے تو لوگ اسے جمہوریت کا نام دیتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہی نظر آتی ہے کہ یہاں جمہوریت کہیں سے اور کسی بھی صورت میں نظر نہیں آتی ہے۔ ارباب اقتدار نے اسے پوری طرح غیر جمہوری بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہاں صرف اور صرف تاناشاہی نظر آتی ہے۔ جس کے پس پردہ یہ اپنی خدائی چلاتے نظر آتے ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ چونکہ یہ بھارت ورش ہندو بہول دیش ہے۔ چنانچہ اسے ہندو راشٹر ہونا چاہئے۔ ان کے اسلاف نے بھی کبھی اسی فکر کے تحت شدھی تحریک چلائی تھی کہ یہاں کے رہنے والے مسلمانوں اور عیسائیوں کو مرتد کر کے ہندو بنا دیا جائے۔ ان لوگوں نے ہندوتوا کے قیام کے لئے بودھوں پر کیا کیا ستم کے پہاڑ نہیں توڑے۔ ان کا قتال کیا، کتنے بودھوں کو زندہ نذر آتش کر دیا، ماندہ بودھوں کو یا جنگل جانے پر اور کچھ کو ملک سے ہجرت کر جانے کو مجبور کر دیا۔ یوں تو یہ حملہ شنکراچاریہ کی ایما پر عمل پزیر ہوا تھا اور ظاہراً یہ تاثر قائم کیا گیا کہ یہ ایک دھرم یدھ ہے۔ لیکن یہاں یہ واضح کرنا ناگزیر ہے کہ یہ حملہ ور کوئی اور نہیں بلکہ آریہ پتر تھے۔ اریوں کی قدیم تاریخ دوسروں کے مال و متاع پر جبریہ قبضہ کرنا رہی ہے خواہ اس مقصد کے حصول کے لئے خون کا دریا ہی کیوں نہ بہانا پڑے۔ سو ان آریہ پتروں نے خوب خوب خون کا دریا بہا جا۔ جو بودھ امن پسند تھے اور جنگ و جدل پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ انہیں تو بالکل ہی ختم کر دیا گیا اور اکثیریت اقلیت میں تبدیل ہو گئی۔ معاصر عہد میں ہندوتوا وادی یہ افواہ بڑی کثرت سے اڑا رہے ہیں کہ اسلام تلواروں کی نوک پر پھیلا ہے۔ شاید ایسے کا ذہین یا تو اپنی غیرت کو بیچ چکے ہیں۔ یا پھر انہیں شرم و حیا سے واسطہ ہی نہیں پڑا ہے۔ جو جو جبر و ظلم و ستم آریوں نے دراوڑوں اور بودھوں پر کیا ہے۔ وہی تمام الزامات اہل اسلام کے نام پر عائد کر رہے ہیں۔ جبکہ ہندوستان کی قدیم تاریخ کچھ اور ہی داستان بیان کرتی ہے۔ ہندوستان میں کسی بادشاہ کے ذریعہ اسلام نے نہیں فروغ پایا۔ یہاں تو اسلام کو صوفیاء نے فروغ دیا جو امن و سکون اور اتحاد و اتفاق کے آمین تھے۔ جن کے یہاں مساوات کو کافی اہمیت دی جاتی تھی، جن کا مقصد عین رضائے الٰہی تھا اور جن کی نیت و طبعیت کبھی متزلزل نہیں رہی۔ جو اطیعواللہ واطیعوا رسول کی راہ پر گامزن رہے۔ صوفیاء کرام کے پاس بس یہی فارمولے تھے جن کے بل پر وہ دلوں کو فتح کیا کرتے تھے۔ یہ اسلام مخالف قوتیں کبھی صوفیاء کرام کی متذکرہ بالا خصوصیات کو نہ تسلیم کریں گے اور نہ ہی ان کا ذکر خیر کرنے کے قائل ہوں گے۔ یہ بھگوا دھاری ان خوبیوں کے اعتراف کے عوض عین ان کے برعکس یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ اسلام تو تلواروں کے زور پر پھیلا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آریوں نے اپنا دھرم پر چار تلواروں سے کیا ہے۔ ان کے جتنے بھی اساطیر نظر آتے ہیں سب کے سب مسلح نظر آتے ہیں۔ تیغ و خنجر کی بدولت حکومت تو قائم کی جا سکتی ہے محبت نہیں خریدی جا سکتی ہے۔ وہ مذہب ہی کیا جو محبت و اخوت و رواداری و مساوات کا پیغام نہیں دیتا ہو۔ آج کتنے ہندو محض یہ سوچ کر پریشان ہیں کہ ہنوں کے قریب تین کروڑ دیوی دیوتا ہیں۔ سب کے سب یہیں کیوں ہوئے اور یہیں رہے مسلمان صرف ایک خدا اور ایک رسول کو مانتا ہے پھر بھی ساری دنیا میں اسلام پھیلے گیا۔۔ یہ لوگ صرف سوچنے والے ہیں۔ ہندو مذہب کی اس محدودیت پر متفکرانہ و منصفانہ طور پر غور و فکر کرنے اور اس محدودیت کا سبب تلاش کرنے کی زحمت کوئی گوارہ کرنا پسند نہیں فرماتے ہیں۔ مسلمانوں سے حسد کرنے والے تو بیشتر ہندو ہیں لیکن اسلام کی ہمہ گیر مقبولیت کے اسباب تلاش کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ دراصل یہ آریہ پتر ہیں۔ ان کے رگ و پے میں زور زبردستی اور جبر و ظلم رواں دواں ہے۔ انہیں اس امر پر غور و فکر کی ضرورت ہی درپیش نہیں ہوتی ہے کہ اس ہندو دھرم کو کسی دوسرے ملک میں فروغ حاصل کیوں نہیں ہوا۔ بلکہ ہندو دھرم تو فروغ کے برعکس زوال پزیر کیوں ہے۔ ہندو دھرم کے لاکھوں لاکھ پیروکاران نے بودھ دھرم کیونکر اختیار کر لیا کتنوں نے مذہب اسلام قبول کر لیا۔ اج بھی جوق در جوق ہندو اجتماعی طور پر ہندوؤں کے دیوی دیوتا کو نہ ماننے کی قسمیں کھاتے نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں کوئی بھی ہندو تہوار نہ منانے اور کسی بھی تقریب میں برہمنوں سے منتر جاپ نہ کروانے کی قسمیں کھاتے نظر آتے ہیں۔ الغرض خود ہندو ہندو دھرم سے برہم ہوتے جا رہے ہیں۔ اس برہمی اور اس ہندو دھرم کے زوال کے یوں تو کئی اسباب ہیں۔ جن میں قدیم ورن ویوستھا سب سے اہم سبب ہے۔ ان کے یہاں نئے نئے دیوی دیوتا تو ہر روز جنم لے رہے ہیں۔ لیکن یہ اپنے اس ورن ویوستھا میں کوئی اصلاح کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر اس میں یہ اصلاح کرتے ہیں تو ان کو جو تمام ہندوؤں پر فوقیت حاصل ہے وہ بھرم ٹوٹ جائے گا۔ علاوہ ازیں ان کی روٹی روزی خطرے میں پڑ جائے گی۔ یہ تو ایسے سازشی ہیں کہ دان (بھیک) مانگنے کا حق بھی خود رکھتے ہیں۔ چنانچہ بھیک مانگنے کا ------------ حق اور کسی دیگر ورن سے تعلق رکھنے والوں کو نہیں ہے۔ علاوہ ازیں ان برہمنوں کے خلاف کسی قسم کے چوں چرا کی بھی کسی شخص کو اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ ان برہمنوں نے ہندوؤں کے دیگر ورن والوں کی یہ ذہن سازی کر رکھی ہیں کہ برہمن بھگوان کا سوروپ ہوتا ہے۔ اس کی مخالفت کا حق کسی بھی شخص کو نہیں ہے۔ جس نے بھی مخالفت کی وہ سیدھا نرک میں جائے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کون بدنصیب انسان دانستہ نرک میں جانا چاہے گا۔ چنانچہ سارے لوگوں نے خود پر خود ہی زباں ہندی عائد کر رکھی ہیں۔ اسی خوف کے سہارے یہ برہمن آج کے اس ترقی یافتہ و سائنسی دور میں بھی اپنی خدائی قائم رکھنے میں کامیاب ہیں۔ ویسے موجودہ مرکزی حکومت میں شامل افراد بھی خود کو خدا ہی تصور کر رہے ہیں۔ ان کا طرز حکومت اس امر کی شہادت چیخ چیخ کر دے رہا ہے۔ ویسے وہ اپنے اس طرز حکومت کو قومیت یا قوم پرستی کا نام دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہندو دھرم کی محافظت کے لئے ناگزیر قرار دیتے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کا ہر طرز عمل ملک مخالف بھی ہے اور ہندو مذہب کے منافی بھی۔ لیکن چونکہ وہ خود بر سر اقتدار ہیں اور ملک کی ساری ایجنسیاں ان سے مرعوب ہیں بلکہ زیر تسلط بھی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ یہ تمام ایجنسیوں والے حکومت خصوصاً وزیر داخلہ و وزیر اعظم کے ذہنی و فکری غلام بنے بیٹھے ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ انہیں کسی بھی قسم کی لب کشائی کی اجازت نہیں ہے۔ انہی گونگوں بہروں کی صف میں ذرائع ابلاغ والے بھی استادہ نظر آتے ہیں یہ بھگوا دھاری آج بھی اپنی خدائی قائم کئے ہیں۔ جس طرح یہ مسلم دشمنی میں کھل کر آ گئے ہیں اور اسلام دشمنی میں تمام ایجنسیوں کو غلام بنا کر آئین ہند کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ ان کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کی کسی میں جراءت نہیں ہے۔ یہی صورت حال ذرائع ابلاغ سے لے کر عدلیہ تک کی ہے۔ موجودہ حکومت کی مخالفت میں کتنے ہی صحافیوں کی نوکری چلی گئی، کتنے صحافی کو راستے سے ہٹا دیا گیا۔ کتنے آج بھی صعوبت گاہ میں پڑے ہیں۔ غرض کہ مکمل طور پر پورے ملک پر حکم زباں بندی عائد ہے۔ چنانچہ ذرائع ابلاغ سے لے کر عام انسان تک حکومت کی تمام منمانیوں کا تماشا خموشی سے صرف دیکھنے کو مجبور ہے۔ نہ احتجاج نہ بغاوت اور نہ ہی کوئی تحریک۔ بس ایک لامتناہی خموشی۔

benamgilani@gmail.com

تلنگانہ ارکان اسمبلی کی نااہلی تنازع پر اسمبلی اسپیکر تین ماہ کے اندر فیصلہ کریں: سپریم کورٹ

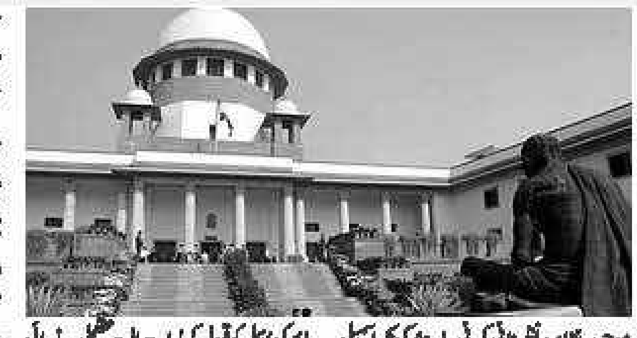

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو تلنگانہ حکمراں کانگریس پارٹی میں شامل ہونے والے بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے 10 ایم ایل ایز کے خلاف زیر التوا نااہلی کی درخواستوں پر تین ماہ کے اندر ریاستی اسمبلی کے اسپیکر کو فیصلہ کرنے کی ہدایت دی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے یہ ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اس معاملے پر ان کی نوٹس کے بعد اسمبلی کے اسپیکر نے متعلقہ فریقوں کو سات ماہ بعد ہی نوٹس جاری کیا۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اگر ایم ایل اے سماعت میں شرکت میں کسی قسم کی ٹال مٹول کرتے ہیں تو ان کے خلاف منفی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ جسٹس گوائی کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ پارلیمنٹ کو ایم ایل ایز کی نااہلی کے موجودہ نظام پر نظرثانی کرنی چاہیے کیونکہ اسمبلی کے اسپیکر جمہوریت کے لیے خطرہ پیدا کرنے والے منحرف ارکان کے خلاف کارروائی کو ناکام بنانے کے لیے ایسی کارروائی (سماعت اور فیصلہ) میں غیر معمولی تاخیر کرتے ہیں۔ بنچ نے تلنگانہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے 22 نومبر 2024 کے فیصلے کے خلاف دائر بی آر ایس کے مدعین پاڈی کوشک ریڈی اور کے پی ویوکا راو کی اپیل کو قبول کر لیا۔ عدالت عظمیٰ نے ہائی کورٹ ڈویژن بنچ کے اس فیصلے کو منسوخ کر دیا، جس میں اسپیکر کو چار ہفتے کے اندر سماعت کے لیے تاریخیں طے کرنے کے لیے سنگل بنچ کی ہدایت کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ بی آر ایس کے دونوں مدعین کی درخواست میں حکمراں کانگریس میں شامل ہونے والے 10 ایم ایل ایز کے خلاف زیر التوا نااہلی کی کارروائی پر تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر سے بروقت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انحراف مخالف قانون کے تحت نااہلی کی کارروائی میں فیصلہ کن کردار میں کام کرتے ہیں۔ اس کردار میں، اسپیکر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار کے تابع ایک ٹریبونل کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔ بنچ نے واضح کیا کہ اسمبلی کے اسپیکر کو ایسے معاملات میں کوئی آئینی استثنیٰ حاصل نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی انحراف قومی بحث کا موضوع رہا ہے اور اگر اسے روکا نہ گیا تو یہ جمہوریت کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کسی بھی ایم ایل اے کو اسپیکر کے سامنے زیر التوا نااہلی کی کارروائی کو طول دینے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔

مودی نے معیشت کو تباہ کر دیا: راہل

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ آج سب سے بڑا مسئلہ ملک کی اقتصادی پالیسی، دفاعی پالیسی اور خارجہ پالیسی کا ہے جسے مودی حکومت نے برباد کر دیا ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے حکومت پر سخت حملہ کیا اور کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی اقتصادی پالیسیاں پوری طرح ناکام ہو چکی ہیں اور ملک کی معیشت کو تباہ کر دیا ہے۔ ہندوستانی معیشت مردہ ہو چکی ہے۔ مودی نے اسے ختم کر دیا ہے۔ اس دور حکومت میں اڈانی-مودی پارٹنرشپ، نوٹ بندی اور ناقص جی ایس ٹی، ناکام اسمبل ان انڈیا، ایم ایس ایم ای کا صفایا، کسان کچلے گئے ہیں۔ مودی جی نے ہندوستان کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا کیونکہ نوکریاں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ملک کی اقتصادی پالیسی، دفاعی پالیسی اور خارجہ پالیسی ہے جسے مودی حکومت نے برباد کر دیا ہے۔ مسٹر مودی اس ملک کو برباد کر رہے ہیں۔ وہ صرف ایک ہی شخص اڈانی کے لیے کام کرتے ہیں۔ ان لوگوں نے تمام چھوٹے کاروبار تباہ کر دیے ہیں۔ ہندوستانی معیشت آج مردہ معیشت بن چکی ہے۔ ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ " ہندوستان ایک مردہ معیشت ہے، کیا آپ لوگوں کو اس کا علم نہیں ہے؟ پوری دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان کی معیشت مردہ معیشت ہے اور بی جے پی نے ملک کی معیشت کو ختم کیا ہے۔ کیوں ختم کیا ہے۔ اڈانی کی مدد کرنے کے لیے ختم کیا ہے۔ تقریر کرتے ہوئے وزیر خارجہ کہتے ہیں کہ ہماری خارجہ پالیسی بہت شاندار ہے۔ ایک طرف امریکہ، ہندوستان کو برا بھلا کہہ رہا ہے تو دوسری جانب چین ہمارے پیچھے پڑا ہے۔ جب آپ اپنا ڈیلیگیشن دنیا بھر میں بھیجتے ہیں، تو کوئی بھی ملک پاکستان کی مذمت نہیں کرتا۔ کانگریس لیڈر نے مسٹر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کو کیسے چلا رہے ہیں۔ انہیں ملک چلانا نہیں آتا، پوری طرح سے الجھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اپنی تقریر میں ٹرمپ اور چین کا نام نہیں لیتے۔ جس پاکستانی آرمی چیف نے پہلگام میں حملہ کروایا وہ صدر ٹرمپ کے ساتھ لنچ کر رہے ہیں اور ہماری حکومت کہہ رہی ہے کہ ہمیں بڑی کامیابی ملی ہے۔ انہوں نے کہا، "حیرت انگیز بات یہ ہے کہ مسٹر ٹرمپ 32-30 بار کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان فوجی کارروائی ختم کرائی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ پانچ طیارے گرے ہیں اور اب وہ 25 فیصد ٹیرف لگانے کی بات کر رہے ہیں۔ بڑا سوال یہ ہے کہ مسٹر مودی ان سوالوں کا جواب کیوں نہیں دے پا رہے ہیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کنٹرول کس کے پاس ہے"۔

سرکاری اسکولوں کی شکل وصورت تبدیل کی جائے گی: سود

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا ہے کہ حکومت دہلی نے سرکاری اور نجی اسکولوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے کی سمت میں کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ دہلی کے اسکولوں میں بنیادی تبدیلیاں لانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ مسٹر سود نے آج دہلی کے سروودیا ودیالیہ میں محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام پیشہ ورانہ تقرری مہم، روزگار میلہ 2025-2026 میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر تعلیم نے روزگار فراہم کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں سے تفصیلی بات چیت کی کہ وہ کس طرح سرکاری اسکولوں کے بچوں کو اپنی کمپنیوں میں ملازمت کے لیے منتخب کرتے ہیں، انہیں کتنی تنخواہ اور سہولیات وغیرہ دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بچوں سے بھی بات چیت کی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ یہ پروگرام صرف ایک ایونٹ نہیں ہے، بلکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں میں پیشہ ورانہ تعلیم نے کتنی ترقی کی ہے اور حکومت دہلی آنے والے وقت میں ہر طالب علم کو ایک باعزت اور امید افزا مستقبل دینے کے لیے کس طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک میں تبدیلی آنا شروع ہوئی ہے، اب نوجوانوں کو ان کی قابلیت کے مطابق مناسب مواقع مل رہے ہیں، جس کی وجہ سے عام گھرانوں کے بچے قابلیت کی بنیاد پر بڑے عہدوں پر منتخب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں حکومت دہلی سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کے درمیان فرق کو ختم کرے گی۔ حکومت سرکاری اسکولوں کو انفراسٹرکچر، مواقع، مساوات، ٹیلنٹ کو فروغ دینے، اسکول میں بچوں کے سیکھنے کے نتائج کے لحاظ سے سرکاری اسکولوں کو اپ گریڈ کر رہی ہے۔ اگلے پانچ سالوں میں دہلی کے ہر اسکول میں نویں، دسویں، گیارہویں، بارہویں جماعت کے ہر کلاس روم میں اسمارٹ کلاس روم، روبوٹکس، ڈیٹا سائنس، آئی سی ٹی لیب، پرسنل کمپیوٹر فراہم کیے جائیں گے۔

راجیہ سبھا دوپہر 2 بجے تک ملتوی، آپریشن سندور پر بحث کے جواب کے بائیکاٹ پر نڈا نے تنقید کی

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) اپوزیشن کی صبح سے مختلف مسائل پر ایوان میں نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی جاری رہی جس کی وجہ سے سوال و جواب کی کارروائی دوسری بار دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنی گئی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی، کانگریس اور کچھ دیگر اپوزیشن ممبران نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں پہنچ گئے۔ پریذائڈنگ ڈپٹی چیئرمین گھنشیام تیواری نے جگہ سیوکو اپنا سوال پوچھنے کے لیے بلایا اور ان سے نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ اسی دوران اپوزیشن نے ایوان میں ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ اپوزیشن نے بدھ کے روز راجیہ سبھا میں پہلگام دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سندور پر طویل بحث کے اختتام پر وزیر داخلہ کے جواب کا بائیکاٹ کیا تھا۔ ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، مسٹر نڈا نے ڈپٹی چیئرمین کی اجازت سے کہا کہ اپوزیشن نے آپریشن سندور پر بحث کے اختتام پر وزیر داخلہ کے جواب سے واک آؤٹ کرنے پر شدید تنقید کی اور اسے ان کا دوہرا معیار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں پر پارلیمنٹ میں بحث کا جواب اس وقت کے وزیر اعظم نے لوک سبھا میں اور اس وقت کے وزیر داخلہ نے راجیہ سبھا میں دیا تھا۔ یاد رہے کہ راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے آپریشن سندور پر 16 گھنٹے کی بحث پر وزیر اعظم کے جواب کا مطالبہ کرتے ہوئے واک آؤٹ کیا تھا۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں یہ فیصلہ کرنا حکومت کا اختیار ہے کہ بحث میں کون بات کرے گا اور بحث کا جواب کون دے گا۔ ایوان نے کہا کہ اپوزیشن ہی تھی جس نے زور شور سے اس بحث کا مطالبہ کیا تھا اور جب وقت آیا تو وہ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ انہوں نے اپوزیشن کے اس رویے کو غیر منصفانہ قرار دیا اور کہا کہ یہ ان کا دوہرا معیار ہے۔ جیسے ہی مسٹر نڈا کا بیان مکمل ہوا، ڈپٹی چیئرمین نے اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان ایوان کو دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دیا۔ اس سے قبل صبح 11 بجے وقفہ صفر [؟] کے دوران اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بہار میں انتخابی فہرستوں پر خصوصی نظرثانی، اڈیشہ میں خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم کے واقعات، بنگالی مہاجر مزدوروں کے خلاف امتیازی سلوک، چھتیس گڑھ میں ایک راہبہ کی گرفتاری اور امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر ڈیوٹی اور جرمانے عائد کرنے کے مطالبے پر ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کو دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ مانسون اجلاس میں لگاتار نویں دن وقفہ صفر کی کارروائی نہیں ہو سکی کیونکہ کارروائی ملتوی کر دی گئی تھی۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے قانونی دستاویز پیش کرنے کے بعد اراکین کو بتایا کہ انہیں بہار میں انتخابی فہرستوں پر خصوصی نظرثانی، مختلف ریاستوں میں بنگالی مہاجر مزدوروں کے خلاف امتیازی سلوک، امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر عائد محصولات اور جرمانے، نائب صدر کے اچانک استعفے اور مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کے آئینی اختیارات کو چیلنج کرنے کے معاملے پر بحث کے لیے رول 267 کے تحت مختلف اراکین کی جانب سے التوا تحریک کے لیے کل 28 نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے کہا کہ یہ تمام نوٹس ضابطے کے مطابق نہیں ہیں اور اس لیے انہیں قبول نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے وقفہ صفر کی کارروائی شروع کرنے کے لیے ڈی ایم کے کے پی ولسن کا نام پکارا لیکن اس دوران اپوزیشن اراکین پوڈیم کے قریب جمع ہو گئے اور نعرے بازی کی۔ ڈپٹی چیئرمین نے اس سے قبل اراکین سے ایوان میں امن برقرار رکھنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا تھا کہ مانسون اجلاس میں اب تک 30 گھنٹے ضائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کے قانون سازی کے کام کا وقت نہیں ہے اور اس عرصے کے دوران ایوان میں عوامی اہمیت کے بہت سے سوالات اور مسائل اٹھائے جا سکتے تھے۔ ہر ایک کو خود جائزہ لینا چاہیے کہ ہم اپنے عزم کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ اس پر ترچی شیوا نے کہا کہ پارلیمنٹ کو آسانی سے چلانا صرف اپوزیشن بلکہ حکمراں جماعت کی بھی ذمہ داری ہے۔ اگر حکومت ہماری بات سنتی ہے تو ہم تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جیسے ہی ہنگامہ جاری رہا، ڈپٹی چیئرمین نے ایوان کو دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دیا۔ اس سے قبل، جیسے ہی دن کی کارروائی شروع ہوئی، ڈپٹی چیئرمین نے ایوان کو نثار سیٹلائٹ کے کامیاب لانچ کے بارے میں آگاہ کیا، جسے ہندوستان اور امریکہ کے مشترکہ مشن کے تحت لانچ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارنامہ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) اور امریکی محکمہ خلا (ناسا) نے مشترکہ طور پر انجام دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی طرف سے اور پورے ایوان کی طرف سے اس مشن سے وابستہ اسرو اور ناسا کے سائنسدانوں اور دیگر ماہرین کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اراکین نے میزوں کو تھپتھپاتے ہوئے اس تجویز کا خیر مقدم کیا۔

ایم ایل ایز کی نااہلی کی درخواستوں پر اسمبلی اسپیکر 3 ماہ میں فیصلہ کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو تلنگانہ اسمبلی کے اسپیکر کو ہدایت دی کہ وہ تلنگانہ میں حکمراں کانگریس پارٹی میں شامل ہونے والے بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے 10 ایم ایل ایز کے خلاف زیر التوا نااہلی کی درخواستوں پر تین ماہ کے اندر فیصلہ کریں۔ یہ ہدایت دیتے ہوئے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ اس معاملے پر ان کی (عدالت) نوٹس کے بعد اسپیکر نے متعلقہ فریقوں کو سات ماہ بعد نوٹس جاری کیا۔ بنچ نے بی آر ایس لیڈر پاڈی کوشک ریڈی اور دیگر کی درخواستوں کو قبول کرتے ہوئے تلنگانہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے اس فیصلے کو منسوخ کر دیا جس میں اسپیکر کو چار ہفتوں کے اندر سماعت کی تاریخیں طے کرنے کی سنگل بنچ کی ہدایت کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اگر متعلقہ ایم ایل اے اسپیکر کی سماعت میں شامل ہونے میں کسی قسم کی ٹال مٹول کرتے ہیں تو ان کے خلاف منفی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔

جاپان میں گرمی کا نیا ریکارڈ قائم

ٹوکیو، 31 جولائی (یو این آئی) جاپان میں گرمی کا نیا ریکارڈ قائم ہو گیا، ملک میں درجہ حرارت اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق حالیہ برسوں میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے جب دنیا بھر میں درجہ حرارت میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے تو جاپان بھی شدید گرمی کی لپیٹ میں آنے سے محفوظ نہیں رہا۔ جاپانی محکمہ موسمیات نے بتایا کہ ہیوگو کے مغربی علاقے میں بدھ کے روز درجہ حرارت 41.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ جاپانی محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ ہیوگو کے مغربی علاقے میں بدھ کے روز بننے والے گرمی کے نئے ریکارڈ نے 2020ء میں ہاماماتسو اور 2018ء میں کماگایا میں پڑنے والی 41.1 سینٹی گریڈ کی گرمی کے پچھلے ریکارڈ کو توڑ دیا ہے۔ جاپانی محکمہ موسمیات نے یہ بھی بتایا کہ سیاحتی مقام کیوٹو میں بھی پارہ 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک گیا۔ رپورٹ کے مطابق جاپان میں حالیہ دنوں میں اس قدر گرمی پڑ رہی ہے کہ گزشتہ ہفتے جاپان بھر سے 10 ہزار 804 افراد ہیٹ اسٹروک کا شکار ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا ہے کہ ملک میں گرمی کی شدت کی وجہ سے 16 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، حکومت کی جانب سے جاپان کے کئی شہروں میں ہیٹ اسٹروک کا الرٹ بھی جاری کیا جا چکا ہے اور حکام نے عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ ریکارڈ اس دن سامنے آیا ہے جب مشرقی روس میں 8.8 شدت کے زلزلے کے بعد جاپان میں سونامی کے خطرے کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کیا گیا۔

وزیر اعظم مودی نے شہید ادھم سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج شہید ادھم سنگھ کو ان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے لکھا "بھارت ماتا کے امر سپوت شہید ادھم سنگھ کو ان کے یوم شہادت پر میری جانب سے دلی خراج عقیدت۔ وزیر اعظم نے لکھا کہ ادھم سنگھ کی حب الوطنی اور بہادری کی داستان ہمیشہ ہم وطنوں کے لیے تحریک کا ذریعہ رہے گی۔

پارلیمنٹ نے این آئی ایس اے آر سیٹلائٹ کو مدار میں قائم کرنے پر سائنسدانوں کی تعریف کی

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا نے جمعرات کو ہندوستانی خلائی تحقیق ادارے (اسرو) اور امریکی خلائی ایجنسی ناسا کی مشترکہ کوشش کے طور پر جی ایس ایل وی راکٹ سے ناسا-اسرو سنتھیٹک اپرچر ریڈار (این آئی ایس اے آر) سیٹلائٹ کو خلائی مدار میں قائم کیے جانے پر سائنس دانوں کی تعریف کی۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ایوان جمع ہونے کے ساتھ ہی اراکین کو اس بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ بدھ کے روز سری ہری کوٹا میں ستیش دھون خلائی مرکز سے جی ایس ایل وی-ایف 16 راکٹ کے ذریعے ناسا-اسرو سنتھیٹک اپرچر ریڈار (این آئی ایس اے آر) سیٹلائٹ کا کامیاب لانچ، ہندوستانی خلائی سائنس کی ایک تاریخی حصولیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پانچ دہائیوں کا پہلا مشترکہ مشن ہے۔ جسے سورج کی مطابقت پذیر قطبی مدار میں رکھا گیا ہے۔ ایڈوانسڈ ریڈار امیجنگ ٹیکنالوجی پر مبنی یہ سیٹلائٹ عالمی ماحولیاتی نظام اور سمندری علاقوں کے مطالعہ میں مددگار ثابت ہوگا۔ مسٹر برلا نے کہا کہ ہمیں خلائی سائنسدانوں کی کامیابی پر فخر ہے اور ہم ان کے مستقبل کے خلائی مشنوں کی کامیابی کی خواہش کرتے ہیں۔ یہ حصولیابی ملک کی سائنسی صلاحیت کی علامت ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ راجیہ سبھا میں صبح جیسے ہی کارروائی شروع ہوئی، ایوان نے ہندوستان اور امریکہ کے مشترکہ مشن کے تحت لانچ کیے گئے این آئی ایس اے آر سیٹلائٹ کے کامیاب لانچنگ پر مبارکباد دی۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے ایوان کو اس بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کامیابی ہندوستانی خلائی تحقیق تنظیم (اسرو) اور امریکی اسپیس ڈپارٹمنٹ (ناسا) نے مشترکہ طور پر حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی اور پورے ایوان کی طرف سے اس مشن سے وابستہ اسرو اور ناسا کے سائنسدانوں اور دیگر ماہرین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆

فلپائن کے صدر اگلے ہفتے ہندوستان کا پانچ روزہ سرکاری دورہ کریں گے

نئی دہلی 31 جولائی (یو این آئی) فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر۔ مارکوس جونیئر اگلے ماہ کی 4 تاریخ کو ہندوستان کے پانچ روزہ سرکاری دورے پر یہاں پہنچیں گے۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر کیا جا رہا ہے اور ان کے ساتھ خاتون اول میڈم لوئیز اراجو مارکوس اور ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہوگا جس میں کئی کابینی وزراء، سینئر حکام اور کاروباری نمائندے شامل ہوں گے۔ صدر مارکوس 8 اگست کو فلپائن واپس جانے سے پہلے بنگلور بھی جائیں گے۔ صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر مارکوس کا ہندوستان کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ وزیر اعظم اور صدر مارکوس 5 اگست کو دو طرفہ بات چیت کریں گے۔ مسٹر مارکوس صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کریں گے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر صدر مارکوس سے بھی ملاقات کریں گے۔ ہندوستان اور فلپائن کے درمیان سفارتی تعلقات نومبر 1949 میں قائم ہوئے تھے۔ تب سے دونوں ممالک نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، سمندری تعاون، زراعت، صحت کی دیکھ بھال، دوا سازی اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سمیت متعدد شعبوں میں مضبوط شراکت داری قائم کی ہے۔ دونوں ممالک علاقائی بشمول آسیان کے ساتھ ہندوستان کی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں۔ فلپائن کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات ہماری ایکٹ ایسٹ پالیسی، ویژن اوشین اور ہند-بحرالکاہل کے ہمارے وژن کا ایک اہم ستون ہیں۔ صدر مارکوس کا سرکاری دورہ ہندوستان-فلپائن کے سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ہے۔ یہ دورہ دونوں رہنماؤں کے لیے مستقبل کے دو طرفہ تعاون کے لیے لائحہ عمل طے کرنے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بات چیت کا ایک موقع ہے۔

محمد ہدایت اللہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (او بی سی شعبہ) کے سوشل میڈیا کو آرڈی نیٹر مقرر

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے فعال نوجوان لیڈر اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا کے سابق چیئرمین محمد ہدایت اللہ کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی (او بی سی شعبہ) کا سوشل میڈیا کو آرڈی نیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع آل انڈیا کانگریس کمیٹی (او بی سی شعبہ) کے چیئرمین ڈاکٹر انل جے ہند کے دستخط سے جاری تقرری نامہ میں دی گئی ہے۔ تقرری نامے میں کہا گیا ہے کہ آپ (محمد ہدایت اللہ) کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی (او بی سی شعبہ) کا سوشل میڈیا کو آرڈی نیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہمیں اعتماد ہے کہ آپ تنظیم میں نمایاں طور پر کانگریس پارٹی کے اندر او بی سی تحریک کی نظریاتی بنیاد کو مضبوط بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں گے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی معزز قیادت میں اس جی (سماجی) میں آپ کی فعال شمولیت اور قابل قدر شراکت کے منتظر ہیں۔ اس کے علاوہ کانگریس پارٹی اور خاص طور پر حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی او بی سی کے معاملات کو مرکز سے لے کر پارلیمنٹ تک زور شور سے اٹھا رہے ہیں اور انہوں نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کی تحریک چھیڑ رکھی تھی جس کی وجہ حکومت بھی ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے پر آمادہ ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ محمد ہدایت اللہ اس سے قبل دہلی کانگریس کمیٹی کے سوشل میڈیا کے چیئرمین تھے۔ اس کے علاوہ وہ نہایت فعال سماجی اور سیاسی کارکن ہیں۔ لوگوں کی مدد اور کام میں پیش پیش رہتے ہیں انہوں نے جامعہ نگر کے مسائل کو اٹھانے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ آل انڈیا قومی تنظیم کے جنرل سکریٹری بھی ہیں۔

آرمی کے نائب سربراہ سبرامنی 39 سالہ خدمات کے بعد ریٹائر

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) آرمی کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجا سبرامنی 39 سال کی نمایاں خدمات کے بعد جمعرات کو ریٹائر ہو گئے ہیں۔ آرمی میں ان کا سفر نیشنل ڈیفنس اکیڈمی سے شروع ہوا اور دسمبر 1985 میں انہیں گڑھوال رائفلز میں کمیشن دیا گیا۔ غیر معمولی تعلیمی قابلیت کے حامل افسر نے کنگز کالج، لندن سے پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری حاصل کی اور مدراس یونیورسٹی سے دفاعی علوم میں ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔ لیفٹیننٹ جنرل سبرامنی ایک طویل مدت تک کمانڈ، اسٹاف اور تدریسی عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ خصوصاً مغربی اور شمالی سرحدوں کے متعلق سے ان کی گہری سمجھ نے آپریشنل تیاریوں اور قومی سلامتی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ قوم کے لیے ان کی شاندار خدمات کے اعتراف میں جنرل آفیسر کو پرم وششٹ سیوا میڈل، اتی وششٹ سیوا میڈل، سینا میڈل اور وششٹ سیوا میڈل سے نوازا گیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں یکم اگست کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1648۔ سوئٹزرلینڈ آزاد ہوا۔ آج ہی کے دن قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

1672۔ ہندوستان میں برطانوی قانون کا نفاذ، عدالتی نظام کا قیام۔

1774۔ سائنس داں پرسٹلے نے آکسیجن دریافت کی۔

1831۔ ٹیمس ندی پر بنا لندن برج آمدورفت کیلئے کھولا گیا۔

1834۔ انگلینڈ میں غلامی کی روایت ختم کرنے کا اعلان۔

1838۔ برطانیہ نے جمائیکا میں غلاموں کو آزاد کیا۔

1861۔ برازیل میں وفاقی نظام حکومت کا نفاذ۔

1867۔ امریکہ میں سیاہ فام لوگوں نے پہلی بار ووٹ ڈالے۔

1876۔ کولوراڈو امریکہ کا 38 واں صوبہ بنا۔

1882۔ بھارت رتن ایوارڈ یافتہ عظیم مجاہد آزادی پرشوتم داس ٹنڈن کی پیدائش اتر پردیش کے الہ آباد میں ہوئی۔

1883۔ برطانیہ میں بین الاقوامی ڈاک خدمات شروع کی گئی۔

1894۔ پہلی چین اور جاپان جنگ شروع۔

1899۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی اہلیہ اور عظیم مجاہد آزادی و سماجی کارکن کملا نہرو کی پیدائش۔

1907۔ بینک آف اٹلی کا قیام۔

1914۔ جرمنی نے پہلی عالمی جنگ کے آغاز میں روس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1916۔ "آئرن لیڈی" کے نام سے مشہور سماجی کارکن، مصنفہ، مجاہد آزادی اینی بیسنٹ نے دادا بھائی نوروجی کے ساتھ مل کر ہوم رول لیگ تحریک کی شروعات کی۔

1920۔ مجاہد آزادی بال گنگا دھر تلک کا ممبئی میں انتقال۔

1927۔ آسکر ایوارڈز کا آغاز۔

1933۔ بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ مینا کماری کی پیدائش۔

1936۔ ڈکٹیٹر ایڈولف ہٹلر نے برلن میں اولمپک کھیلوں کی صدارت کی۔

1947۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان خاتونوں کا بٹوارہ۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہندوستان کے گورنر جنرل اور محمد علی جناح پاکستان کے گورنر جنرل بنے۔

1953۔ ملک میں تمام ایئرلائنوں کو قومیا لیا گیا۔

1955۔ سابق کرکٹر ارون لال کا مراد آباد میں جنم۔

1957۔ نیشنل بک ٹرسٹ کا افتتاح۔

1958۔ آچاریہ بھاوے کو رمن میگسیسے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

1960۔ پاکستان کا دارالحکومت کراچی سے تبدیل کر کے اسلام آباد کر دیا گیا۔

1975۔ دو بیٹری دنیا کی پہلی کمرشیل پلانٹ بنیں۔

1982۔ اسرائیل نے لبنان کی راجدھانی بیروت پر اندھا دھند بمباری کی۔

1992۔ وزیر اعظم نرسمہا راؤ نے وزاگ اسٹیل پلانٹ قوم کے لیے وقف کیا۔

1999۔ بنگالی اور انگریزی کی مصنف نارد سی چودھری کا برطانیہ میں انتقال۔

2006۔ جاپان نے دنیا کی پہلی زلزلہ سے پیشگی الرٹ خدمات شروع کی۔

2008۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) بورڈ نے ہندوستان کے خصوصی نگرانی سمجھوتے کو ہری جھنڈی دکھائی۔

2012۔ فلپائن، تائیوان اور چین میں آئے ساولا طوفان میں 82 افراد ہلاک اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے۔

☆☆☆

کینیڈا بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر تیار

اوٹاوا، 31 جولائی (یواین آئی) فرانس اور برطانیہ کے بعد کینیڈا بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر مشروط طور پر رضامند ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے اعلان کیا ہے کہ کینیڈا ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ ایک نمایاں پالیسی تبدیلی ہے، جسے کینیڈا کے وزیراعظم نے دو ریاستی حل کے لیے ضروری قرار دیا۔ کینیڈین وزیراعظم نے وضاحت کی کہ کینیڈا کو امید تھی کہ دو ریاستی حل باہمی مذاکرات کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے، لیکن اب یہ طریقہ کار قابلِ عمل نہیں رہا۔ مارک کارنی کا کہنا تھا کہ فلسطینی صدر محمود عباس سے فون پر بات ہوئی، کینیڈا کا ارادہ ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس میں فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرے۔ اُنہوں نے کہا کہ کینیڈا کا ارادہ فلسطینی اتھارٹی کے انتہائی ضروری اصلاحات کے عزم پر مبنی ہے، فلسطینی اتھارٹی طرز حکومت میں اصلاحات کے لیے پرعزم ہے۔ مارک کارنی نے کہا کہ فلسطینی اتھارٹی 2026 میں حماس کے بغیر عام انتخابات کا عزم رکھتی ہے، کینیڈا اس حقیقت کی مذمت کرتا ہے کہ اسرائیلی حکومت نے غزہ میں تباہی پھیلانے کی اجازت دی۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے فرانس اور برطانیہ بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے پر مشروط رضامندی کا اظہار کرچکے ہیں۔ برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے منگل کو کابینہ کے ہنگامی اجلاس کے بعد کہا تھا کہ غزہ کی صورتحال نہ بدلی تو برطانیہ ستمبر میں فلسطین کو ریاست تسلیم کرے گا۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی، مغربی کنارے پر تسلط نہ کرنے کا اعلان اور دو ریاستی حل پر رضامندی نہ دی تو فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیں گے۔ اس سے قبل فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی جانب سے بھی اعلان کیا گیا تھا کہ فرانس نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست قبول کرنے کا باقاعدہ اعلان ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے اپنے خطاب میں کریں گے۔

مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں نے پانی کی سپلائی منقطع کردی: فصلیں متاثر

راملله، 31 جولائی (یواین آئی) فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے میں واقع گاؤں سوسیا میں قابض یہودی آبادکاروں نے آبی ذرائع اور بجلی کی سپلائی کو نشانہ بنایا ہے، جس سے فصلوں کی پیداوار متاثر اور گاؤں کے رہائشیوں کی زندگی مزید بدتر ہوگئی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق گاؤں کے رہائشیوں کا خیال تھا کہ ان کی زندگی اس سے بدتر نہیں ہوسکتی، کیوں کہ یہودی آبادکار بار بار ان پر حملے کر رہے تھے، اور ان کے قیمتی زیتون کے باغات کو تباہ کر رہے تھے، پھر گاؤں والوں کے مطابق چھریوں سے لیس آبادکاروں نے ان کے پانی کے ذرائع کو نشانہ بنایا۔ 67 سالہ موسیٰ مغنم (جو اپنی 60 سالہ اہلیہ نجاح کے ساتھ ہیبرون کے قریب اس گاؤں میں رہتے ہیں)، نے بتایا کہ 'وہ چاہتے ہیں کہ ہم بغیر پانی کے زندگی گزاریں، اور یہاں انہوں نے بجلی کی تاریں بھی کاٹ دی ہیں'۔ اکتوبر 2023 میں غزہ کی لڑائی شروع ہونے کے بعد سے مغربی کنارے میں فلسطینیوں نے اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد میں اضافے کی شکایت کی ہے۔ فلسطینی حکام، جو مقبوضہ مغربی کنارے کے کچھ علاقوں میں محدود خودمختاری رکھتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ آبادکار فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے زبردستی بے دخل کرنے کے لیے پرتشدد کارروائیاں کررہے ہیں تاکہ زمین پر قبضہ کیا جاسکے۔ کچھ دائیں بازو کے اسرائیلی وزرا کی حمایت سے، جو مغربی کنارے کو اسرائیل میں شامل کرنے کے حامی ہیں، آبادکاروں نے فلسطینی کسانوں پر حملے کیے، درخت کاٹے اور قیمتی زیتون کے باغات کو آگ لگائی۔ سوسیا گاؤں کی کونسل کے سربراہ، جہاد النواجہ، نے کہا کہ پانی کی قلت ناقابل برداشت ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہاں پانی نہیں ہوگا تو ہم زندہ نہیں رہ سکیں گے، وہ ہمیں پیاسا رکھتے ہیں تاکہ ہمیں نکال دیں، اور ان کا مقصد لوگوں کو بے دخل کرنا ہے۔ سوسیا کے رہائشیوں نے الزام لگایا ہے کہ اسرائیلی آبادکار پانی کی پائپ لائنیں اور بجلی کی تاریں کاٹ دیتے ہیں، ان کے زیتون کے درخت کاٹتے ہیں اور ان کی بھیڑ بکریاں چرانے سے روکتے ہیں۔ رائٹرز کی جانب سے سوسیا میں آبادکاروں کے حملوں پر تبصرے کی درخواست پر اسرائیلی فوج نے کہا کہ فوجیوں کو کسی بھی مسئلے سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے، اور انہوں نے ان واقعات میں ملوث اسرائیلی شہریوں کو ہٹا دیا ہے۔ فوج نے کہا کہ جہاں تک پیر 28) جولائی) کو پیش آنے والے حالیہ واقعے کا تعلق ہے، وہی طریقہ کار اپنایا گیا اور کوئی زخمی رپورٹ نہیں ہوا۔ فلسطینی نسلوں سے زیتون کے درخت اگاتے آ رہے ہیں، اور انہیں اپنی قومی شناخت کی پائیدار علامت سمجھتے ہیں۔ کچھ گاؤں والے، جیسے کہ نجاح مغنم، پرعزم ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اپنی زمین اور زیتون سے جڑے رہیں گے چاہے آبادکار کچھ بھی کریں۔ انہوں نے کہا کہ چاہے وہ درخت جلا دیں یا کاٹ دیں یا نقصان پہنچائیں، ہم یہاں سے نہیں جائیں گے۔ اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم بی ٹی سیلم نے 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے سوسیا میں تقریباً 54 آبادکاروں کے حملوں کی اطلاع دی ہے۔ سوسیا کی رہائشی 58 سالہ فوزیہ النواجہ نے کہا کہ ہم خوفزدہ ہیں، ہم دن رات پریشانی میں گزارتے ہیں، ہمیں مشکل سے نیند آتی ہے۔ سوسیا کے رہائشی دہائیوں سے انہدام کے خطرے کا سامنا کر رہے ہیں، فلسطینی اپنی زمین سے اتنے وابستہ تھے کہ وہ کبھی غاروں میں رہتے تھے، یہاں تک کہ 1986 میں ایک آثار قدیمہ کی جگہ دریافت ہونے کے بعد انہیں وہاں سے نکال دیا گیا۔ بعد میں ان غاروں کو تباہ کردیا گیا اور اب وہ خیموں اور تیار شدہ عمارتوں میں رہتے ہیں۔ یہ گاؤں کئی پتھریلی پہاڑیوں پر پھیلا ہوا ہے، جس کے جنوب میں ایک یہودی بستی ہے اور شمال میں ایک یہودی آثار قدیمہ کی جگہ، یہ ساری زمین وہ ہے جس پر اسرائیل نے 1967 کی مشرق وسطیٰ کی جنگ کے بعد قبضہ کیا تھا۔

غزہ میں 900 سے زائد بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے شہید

غزہ، 31 جولائی (یواین آئی) 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد سامنے آگئی۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 60 ہزار 138 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں جبکہ ان حملوں میں اب تک ایک لاکھ 46 ہزار 269 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی اخبار نے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے بچوں کے نام جاری کردیے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق 900 سے زائد بچے اپنی پہلی سالگرہ سے پہلے شہید کردیے گئے۔

فیڈ نے ٹرمپ کے دباؤ کے باوجود شرح سود میں کمی نہیں کی

واشنگٹن، 31 جولائی (یواین آئی) امریکی فیڈرل ریزرو نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دباؤ کو نظر انداز کرتے ہوئے بدھ کے روز پالیسی شرح سود میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ فیڈرل اوپن مارکیٹ کمیٹی (ایف او ایم سی) کی میٹنگ کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ ادارہ زیادہ سے زیادہ روزگار اور طویل مدت میں 2 فیصد افراط زر کے ہدف کو حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ کمیٹی نے اعتراف کیا کہ معاشی منظرنامے کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے۔ کمیٹی نے اعلان کیا کہ اس نے فیڈرل فنڈز کے لیے شرح سود 4.25 فیصد سے 4.5 فیصد کے درمیان برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ صدر ٹرمپ چاہتے تھے کہ فیڈ شرح سود میں کمی کرے۔ وہ گزشتہ ہفتے فیڈرل ریزرو کے ہیڈ کوارٹر بھی گئے تھے، جو عموماً امریکی صدور نہیں کرتے۔ بدھ کی صبح ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں لکھا: "دوسری سہ ماہی کی جی ڈی پی کے اعداد و شمار آ چکے ہیں: 3 فیصد، توقعات سے کہیں بہتر۔ پہلے ہی بہت دیر ہوچکی ہے، اب شرحوں میں کمی کی جائے۔ کوئی افراط زر نہیں! لوگوں کو گھر خریدنے اور ری فنانس کرنے دیا جائے۔" فیڈ نے اپنے بیان میں تسلیم کیا کہ افراط زر میں کچھ بہتری آئی ہے، بے روزگاری کی شرح کم ہے، اور لیبر مارکیٹ کی صورتحال مضبوط ہے، تاہم حالیہ اشاریے ظاہر کرتے ہیں کہ سال کی پہلی ششماہی میں معاشی سرگرمیوں میں سست روی آئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کمیٹی آئندہ اعداد و شمار پر نگاہ رکھے گی اور مالیاتی پالیسی میں مناسب تبدیلی کے لیے تیار رہے گی۔ میٹنگ میں فیڈ کے چیئرمین جیروم پاول اور نائب چیئرمین جان ولیمز سمیت نو ارکان نے شرح سود کو مستحکم رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔ دو اراکین نے شرح سود میں 0.25 فیصد کمی کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ ایک رکن میٹنگ میں موجود نہیں تھیں اور انہوں نے ووٹ نہ دینے کا فیصلہ کیا۔

لکی مروت: سرائے نورنگ میں بارش کے دوران گھر کی چھت گرگئی، 3 افراد جاں بحق

اسلام آباد، 31 جولائی (یواین آئی) لکی مروت میں سرائے نورنگ میں رات گئے طوفانی بارش سے نظام زندگی درہم برہم ہوگیا، موسلا دھار بارش کے باعث ایک گھر کی چھت گرنے سے تین افراد جاں بحق ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق لکی مروت میں بارشوں کے باعث قلعہ گراؤنڈ کے قریب کچی آبادی شدید متاثر ہوئی، گھروں میں پانی داخل ہوگیا جبکہ ایک گھر کی چھت گرنے سے جاں بحق ہونے والوں میں 15 سالہ شوکت اللہ اور 2 خواتین شامل ہیں۔ ریسکیو کے مطابق واقعہ رات گئے پیش آیا، اہل علاقہ نے خود بھی امدادی کاموں میں حصہ لیا، لاشوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نورنگ منتقل کردیا گیا، کچی آبادی میں کئی اور گھروں کو بھی خطرات لاحق تھے، تاہم ریسکیو اہلکاروں کی بروقت کارروائی سے مزید جانی نقصان بچالیا گیا۔

سعودی عرب سے غزہ کیلیے غذائی امداد سے لدے مزید ٹرک روانہ

ریاض، 31 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب سے شاہ سلمان مرکز کے تحت غزہ کے لیے غذائی امداد لے کر جانے والے مزید سات ٹرکوں نے بدھ کو رفح بارڈر کراسنگ کو عبور کرلیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ انسانی امداد فلسطینی عوام کی فوری مدد کے لیے سعودی عرب کی جاری مہم کا حصہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق شاہ سلمان مرکز کی جانب سے اب تک 58 طیاروں اور آٹھ بحری جہازوں کے ذریعے 7 ہزار 188 ٹن امدادی سامان غزہ روانہ کیا جاچکا ہے۔ اس سامان میں شیلٹرز، طبی اور غذائی امداد کے علاوہ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کو دی جانے والی 20 ایمبولینس شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مرکز نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے لیے امدادی منصوبوں کی فنڈنگ کیلیے متعدد بین الاقوامی تنظیموں کیساتھ معاہدوں پر بھی دستخط کیے جن کی مجموعی مالیت 90.35 ملین ڈالر ہے۔ شاہ سلمان مرکز اردن کے تعاون سے غزہ کی پٹی کی بندش کے باعث متاثرہ افراد تک غذائی امداد کیلیے ایک ایئر ڈراپ آپریشن میں بھی مصروف ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی بربریت کے باعث غزہ میں قحط کی بدترین صورتحال سامنے آرہی ہے اور وسیع پیمانے پر اموات سے بچنے کیلیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق علاقے میں ایک لاکھ خواتین اور بچے غذائی قلت کا شکار ہیں۔ جنہیں فوری امداد کی اشد ضرورت ہے۔ ماہرین نے غزہ کی موجودہ صورت حال کے تناظر میں خبردار کیا کہ وہاں قحط کے خطرات پیدا ہوگئے ہیں کیونکہ 21 ماہ سے جاری جنگ کے دوران زیادہ تر لوگوں کے پاس مالی وسائل موجود نہیں ہیں۔

سعودی عرب کا بارش کے پانی کو محفوظ رکھنے کے لیے بڑا فیصلہ

ریاض، 31 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب بارش کے پانی کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک ہزار ڈیم تعمیر کرے گا۔ سعودی عرب میں وزیر ماحولیات پانی و زراعت انجینئر عبدالرحمان الفضلی نے کہا ہے کہ 'مملکت میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے مختلف گنجائش کے حامل 1000 ڈیم تعمیر کرنے پر کام کررہے ہیں، ڈیم تیزی سے تعمیر کیے جا رہے ہیں۔' سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سرکاری اداروں کی مشترکہ پریس بریفنگ کے دوران اُن کا کہنا تھا کہ 'ڈیم کی علاوہ ماحولیات کی قومی اسٹریجی پر تیزی سے کام جاری ہے، ماحولیات کے تحفظ اور پائیدار ترقی میں اضافے کیلیے 5 ماحولیاتی سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔' سعودی گرین انیشیٹیو کے حوالے سے اُن کا کہنا تھا کہ 'سرسبز سعودی عرب اقدام کے تحت 500 ہزار ہیکٹر بنجر اراضی کو کاشت کے قابل بنایا گیا ہے اور 151 ملین پودوں کی کاشت کامیابی سے کی جاچکی ہے۔ سال 2030 تک 215 ملین پودے اگانے کا ہدف حاصل کرلیا جائے گا۔' رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ 'ماحولیاتی سیاحت کے حوالے سے مملکت کی سطح پر پارکوں اور تفریح گاہوں کی تعمیر میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ اس وقت پارکوں کی تعداد 500 تک پہنچ چکی ہے جو ماضی میں صرف 18 ہوا کرتے تھے۔' تحفظ فطری حیات سے متعلق بات کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ 'آٹھ ہزار کے قریب ایسے جانور جو معدوم ہونے کے قریب تھے ان کی افزائش نسل کے لیے فطری ماحول فراہم کیا گیا۔' ہوا میں آلودگی کی سطح کو کم کرنے کیلیے ایئر کوالٹی مانیٹرنگ سینٹرز کے قیام پر تیزی سے کام کیا گیا تا کہ ان کی تعداد میں اضافہ کیا جائے جواب بڑھ کر 240 سینٹرز تک پہنچ گئے ہیں۔ سعودی وزیر کا کہنا تھا کہ سال 2016 میں یومیہ واٹر فلٹریشن کی گنجائش 8.8 ملین مکعب میٹر ہوتی تھی جس میں 100 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جس کے بعد اب اس کی یومیہ پیداوار 16.6 مکعب میٹر تک پہنچ چکی ہے جس میں 75 فیصد سمندری پانی کو صاف کیا جاتا ہے۔ مملکت عالمی سطح پر سمندری پانی کو صاف کرنے والے ممالک میں سرفہرست ہے۔' اُنہوں نے بتایا کہ 'مملکت میں زراعت کے شعبے میں بھی ترقی کی گئی ہے اس حوالے سے 118 ارب ریال کی معاونت فراہم کی گئی جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آرہے ہیں اور زرعی پیداوار 12 ملین ٹن تک پہنچ چکی ہے۔' اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'مملکت نے مختلف زرعی و ڈیری مصنوعات میں بڑی حد تک خود کفالت کا ہدف حاصل کرلیا ہے، بعض زرعی اجناس کی پیداوار میں 70 سے 100 فیصد جبکہ پولٹری میں 70 فیصد تک خود کفیل ہوگئے ہیں۔'

ایئر ٹریفک کنٹرول میں تکنیکی خرابی سے برطانوی ایئرپورٹس پر فضائی آپریشن متاثر

لندن، 31 جولائی (یواین آئی) برطانیہ کے ایئر ٹریفک کنٹرول نظام میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے لندن اور دیگر مقامات کے بڑے ہوائی اڈوں پر پروازوں میں 4 گھنٹے سے زائد کا خلل پیدا ہوا، تاہم بعد میں مسئلہ حل ہوگیا اور روانگیاں دوبارہ شروع ہوگئیں۔ ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ کے ایئر ٹریفک کنٹرول فراہم کنندہ نے بدھ کو ایک پوسٹ میں کہا کہ ہمارے نظام مکمل طور پر فعال ہیں اور فضائی ٹریفک کی گنجائش معمول پر واپس آرہی ہے۔ تمام ہوائی اڈوں پر پروازیں دوبارہ شروع ہوچکی ہیں اور ہم متاثرہ ایئر لائنز اور ہوائی اڈوں کے ساتھ مل کر محفوظ طریقے سے بیک لاگ کو کلیئر کرنے پر کام کر رہے ہیں، ہم اس مسئلے سے متاثر ہونے والے تمام افراد سے معذرت خواہ ہیں۔ یہ خرابی ہیتھرو ایئرپورٹ سمیت دیگر ہوائی اڈوں پر پیش آئی، جو برطانیہ کا سب سے بڑا اور یورپ کا مصروف ترین ہوائی اڈہ ہے۔ ہیتھرو ایئرپورٹ کے ایک ترجمان نے کہا کہ سوونک ایئر ٹریفک کنٹرول سینٹر میں ایک تکنیکی مسئلے کے بعد ہیتھرو پر پروازیں دوبارہ شروع ہوچکی ہیں، ہم مسافروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ سفر سے قبل اپنی ایئر لائن سے رابطہ کریں۔ گیٹوک ایئرپورٹ اور ایڈنبرگ ایئرپورٹ نے بھی کہا کہ ان کے آپریشنز دوبارہ شروع ہورہے ہیں۔ لندن سٹی ایئرپورٹ نے اس سے پہلے بھی خلل کی اطلاع دی تھی، یہ واضح نہیں ہوسکا کہ خرابی کا دورانیہ کتنے وقت تک رہا۔ ریان ایئر نے کہا کہ خلل 4 گھنٹے سے زائد جاری رہا، جس کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر اور کئی پروازوں کا رخ موڑنا پڑا، جس سے ہزاروں مسافر متاثر ہوئے۔ آئرش کم لاگت والی ایئر لائن نے اس مسئلے کو بالکل ناقابل قبول قرار دیا اور ایئر ٹریفک کنٹرول فراہم کنندہ کے چیف ایگزیکٹو مارٹن رولف سے استعفے کا مطالبہ کیا۔ ریان ایئر کے چیف آپریٹنگ آفیسر نیل مکماہن نے ایک بیان میں کہا کہ یہ واضح ہے کہ اگست 2023 کے نظام کے تعطل کے بعد کوئی سبق نہیں سیکھا گیا، اور مسافر اب بھی مارٹن رولف کی نااہلی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔

سنگاپور بھی فلسطین کو تسلیم کرسکتا ہے: امور خارجہ

سنگاپور، 31 جولائی (یواین آئی) سنگاپور نے کہا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے اصولی طور پر تیار ہے اور اہم بات یہ ہے کہ اس طرح کے اقدام سے امن اور دو ریاستی حل کی جانب پیش رفت کو فروغ دینے میں مدد ملنی چاہیے۔ ملکی وزارت خارجہ میں فائز ایشیا بحرالکاہل کے نائب سیکریٹری کیون چیوک نے یہ بیان منگل کے روز نیویارک میں فلسطین کے بارے میں اقوام متحدہ کی اعلیٰ سطحی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انہوں نے کہا کہ سنگاپور نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق دو ریاستی حل کی بنیاد پر فلسطینیوں کے اپنے وطن کے حق کی مسلسل حمایت کی ہے، ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ اس دیرینہ تنازعے کے جامع، منصفانہ اور پائیدار حل کے حصول کے لیے یہی واحد قابل عمل راستہ ہے اس مقصد کے لیے ہم اصولی طور پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مستقل جنگ بندی پر اتفاق کے بعد غزہ کی تعمیر نو کی کوششوں میں تعاون کرنے کے لئے سنگاپور کی آمادگی کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر ضروری انسانی امداد کی فراہمی پر عائد تمام پابندیاں فوری طور پر ختم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم غزہ کے مریضوں کے علاج میں مدد کے لیے خطے میں ایک طبی ٹیم کی تعیناتی پر غور کر رہے ہیں۔ مستقل جنگ بندی معاہدے تک پہنچنے کے بعد ہم طویل مدت میں غزہ کی تعمیر نو میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے اسرائیلیوں اور فلسطینیوں پر بھی زور دیا کہ وہ مذاکرات کی میز پر واپس آئیں۔ یہ بیان فرانس کے ایمانوئل میکرون، برطانیہ کے کیر اسٹارمر اور کینیڈا کے مارک کارنی کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ان کے متعلقہ ممالک ستمبر میں فلسطین کو تسلیم کرلیں گے۔ گزشتہ ہفتے میکرون نے کہا تھا کہ پیرس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطین کو اس شرط پر تسلیم کرے گا کہ فلسطینی ریاست فوج کشی کو قبول کرے گی اور اسرائیل کو مکمل طور پر تسلیم کرے گی۔ رواں ہفتے اسٹارمر نے کہا تھا کہ اگر اسرائیل غزہ میں اپنے قتل عام کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے میں ناکام رہا تو ان کی حکومت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھی فلسطین کو تسلیم کرے گی۔

اس سے قبل کارنی نے کہا تھا کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھی فلسطین کو تسلیم کریں گے۔ اسرائیل نے ان کے تمام منصوبوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ حماس کے لیے انعام کی نمائندگی کرتے ہیں۔

غزہ میں غذائی قلت کے باعث مزید سات افراد ہلاک

دبئی، 31 جولائی (یواین آئی) غزہ کی پٹی میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران غذائی قلت کے باعث مزید سات افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ اطلاع فلسطینی علاقے میں حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے دی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق وزارت نے کہا کہ 2023 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے غذائی قلت سے ہونے والی اموات کی کل تعداد اب 154 ہوگئی ہے، جن میں 89 بچے بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ عالمی غذائی تحفظ کے ماہرین نے منگل کو خبردار کیا ہے کہ غزہ میں اس وقت قحط کی بدترین صورتحال جاری ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں آنے والی امداد کو نہیں روک رہا ہے لیکن اس کے اس دعوے کو یورپ میں اس کے قریبی اتحادیوں، اقوام متحدہ اور غزہ میں کام کرنے والی دیگر ایجنسیوں نے قبول نہیں کیا ہے۔ دریں اثناء امریکہ کے خصوصی ایلچی سٹیووٹ کوف غزہ کے بحران پر بات چیت کے لیے جمعرات کو اسرائیل کا دورہ کریں گے۔ ایک الگ پیش رفت میں، غزہ کے اسپتال کے ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ بدھ کی صبح جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے امدادی کی تقسیم کے مرکز کے قریب چھ فلسطینی مارے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ہجوم نے تقسیم مرکز کے کھلنے سے کچھ دیر قبل ہی اس میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی اور اسرائیلی ٹینک نے اس پر حملہ کردیا۔ جی ایچ ایف نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے بی بی سی کو بتایا کہ اس کے مراکز میں یا اس کے قریب کوئی قتل نہیں ہوا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے بھی بی بی سی کو بتایا کہ "ابتدائی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد آئی ڈی ایف کے پاس موجود معلومات سے میل نہیں کھاتی۔" حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 103 افراد ہلاک ہوئے اور ایک لاش ملبے سے نکالی گئی۔ فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (پی آر ایس) نے کل شام کہا کہ زکیم کے علاقے میں انسانی امداد کے منتظر افراد سے متعلق ایک واقعے کے بعد چھ لاشیں دو اسپتالوں میں پہنچی ہیں۔

ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے بعد ٹرمپ کا پاکستان کے ساتھ تیل معاہدے کا اعلان

امریکہ 31 جولائی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف کے اعلان کے بعد اب پاکستان کے ساتھ تیل معاہدہ کا اعلان کیا ہے، ساتھ ہی انہوں نے جنوبی کوریا پر 15 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ نے پاکستان کے ساتھ ایک نئے تیل معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور پاکستان ایک مشترکہ منصوبے کے تحت پاکستان کے وسیع تیل ذخائر کو ترقی دیں گے۔ اس مقصد کے لیے ایک امریکی توانائی کمپنی کا انتخاب کیا جارہا ہے، جو جلد ہی اس منصوبے پر عمل درآمد کرے گی۔ ٹرمپ نے کہا "کیا پتا ایک دن پاکستان، ہندوستان کو تیل بیچ رہا ہو!" یہ جملہ بظاہر طنزیہ تھا، مگر اس میں موجود امکانات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے پاکستان کے ساتھ اس شراکت داری کو خطے کے لیے نئی اقتصادی جہت قرار دیا۔ خیال رہے کہ ٹرمپ نے اس سے قبل ہندوستان سے درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا۔ ان کے مطابق، یہ فیصلہ ہندوستان کی روس سے توانائی اور دفاعی شعبے میں خریداری کے پس منظر میں کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اسے امریکی مفادات کے تحفظ کا اقدام قرار دیا اور کہا کہ ہندوستان دنیا کے اُن ممالک میں شامل ہے جو سب سے زیادہ غیر مالیاتی تجارتی رکاوٹیں عائد کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنی پوسٹ میں انہوں نے کہا، "ہندوستان ہمارا دوست ہے مگر یہ بات ناقابلِ قبول ہے کہ وہ روس سے اربوں ڈالر کی خریداری کرے اور ہمارے ساتھ تجارتی عدم توازن برقرار رکھے۔" ان کا کہنا تھا کہ اس فیصلے سے امریکہ کا تجارتی خسارہ کم ہوگا اور امریکی صنعت کو فائدہ پہنچے گا۔ جنوبی کوریا کے ساتھ بھی ٹرمپ نے ایک مکمل تجارتی معاہدے کا اعلان کیا، جس کے تحت وہاں سے امریکہ میں آنے والی مصنوعات پر 15 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا، جب کہ امریکی مصنوعات پر کوئی درآمدی ٹیکس نہیں لگے گا۔ جنوبی کوریا امریکہ میں 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا اور 100 ارب ڈالر کی مائع قدرتی گیس یا دیگر توانائی کی مصنوعات خریدے گا۔ اپنے تازہ بیان میں ٹرمپ یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ بات چیت ابھی جاری ہے مگر ہندوستان کی برکس تنظیم میں شمولیت اور بلند ٹیرف معاملات کو پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے برکس کو 'امریکہ مخالف اتحاد' قرار دیا اور کہا کہ یہ تنظیم ڈالر کے عالمی کردار کے لیے خطرہ بن رہی ہے۔ ٹرمپ کے بقول، "ہم کسی کو بھی ڈالر پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اگر کوئی ملک ایسا کرتا ہے تو اسے نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔" ان تمام اقدامات کو ٹرمپ کے 'میک امریکہ گریٹ اگین' (ماگا) ایجنڈے کا حصہ تصور کیا جارہا ہے، جس کا مقصد امریکہ کو معاشی طور پر خودمختار اور عالمی سطح پر غالب بنانا ہے۔

☆☆

روس نے دنیا کے سب سے تباہ کن کروز میزائل کا تجربہ کرلیا

ماسکو، 31 جولائی (یواین آئی) روس نے اوریل نیوکلیئر آبدوز کے ذریعے دنیا کے سب سے تباہ کن کروز میزائل کا تجربہ کرلیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ تجربہ بحیرہ برینٹس میں کیا گیا، نائن فورنائن اے اینٹے کلاس آبدوز روس کے جنگی جہازوں میں جدید ترین ہے اور اسے گرانیٹ کروز میزائلوں سے لیس کیا گیا ہے۔ گرانیٹ کروز میزائلوں کے بارے میں دعویٰ سامنے آیا ہے کہ یہ جدید بحری جہازوں میں نصب کیے جانیوالے اسٹینڈرڈ کروز میزائلوں سے چار گنا بڑے ہیں۔ یہ میزائل ہدف کو پانچ سو کلومیٹر دور سے نشانہ بنا سکتے ہیں۔

ڈینگو سے بچنے کیلئے آسنسول کارپوریشن کی جانب سے 20 ہزار گپی مچھلیاں تقسیم

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بورو 4 کے تحت ان تمام وارڈوں کو گپی مچھلی دی ہے جہاں پانی بھرا ہوا ہے۔ ڈینگو کو تباہ کرنے کے لیے برسات کا موسم آتے ہی ڈینگو کا خوف شروع ہو جاتا ہے۔ ایسے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ڈینگو کو تباہ کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں ان میں سے ایک خاص قسم کی مچھلیوں کو تالابوں اور آبی ذخائر میں چھوڑنا ہے اسے گپی مچھلی کہتے ہیں۔ یہ مچھلی ڈینگو مچھروں کا لاروا کھاتی ہے جس کی وجہ سے ڈینگو مچھر افزائش نہیں کر پاتے۔ اسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو نمبر 4 کو20000 گپی مچھلیاں دی گئیں جنہیں اس علاقے کے مختلف وارڈوں کے تالابوں میں چھوڑا جائے گا، تاکہ ڈینگو کی وبا کو ختم کیا جاسکے اس تناظر میں چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے ڈینگو کی روک تھام کے لیے 2لاکھ گپی مچھلی دی گئی ہے۔ یہ پہلے مرحلے میں دیا گیا ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ڈینگو کے پھیلاؤ کو روکا جائے گا انہوں نے کہا کہ ڈینگو سے بچاؤ کے لیے اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ہر سال گپی فش دی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح ڈینگو کو پھیلنے سے روکا جا سکتا ہے اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر وسیم الحق اور کارپوریشن کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

آسنسول کارپوریشن کی جانب سے عظیم ادیب اور ناول نگار منشی پریم چند کا یوم پیدائش منایا گیا

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): ہندی اردو ادب کے عظیم ادیب اور ناول نگار منشی پریم چند کا آج 145 واں یوم پیدائش ہے ان کا شمار ہندی اور اردو کے عظیم ادیبوں میں ہوتا ہے۔ ملک اور دنیا میں جب بھی اردو ہندی ادب کی بات ہوتی ہے تو سب سے پہلا نام ذہن میں آتا ہے منشی پریم چند کا انہوں نے اپنے ناولوں کے ذریعے نہ صرف سماج کو آگاہ کیا بلکہ ہندی زبان کو بھی اپنی تحریروں کے ذریعے ایک نئی سمت دی۔ کہانیوں کے بادشاہ منشی پریم چند کا یوم پیدائش جمعرات کو آسنسول میونسپل کارپوریشن اور ہندی اکیڈمی نے منایا۔ پریم چند جینتی کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے مین گیٹ کے پاس پران کے مجسمے پر مالا دان کیا گیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ہندی اکیڈمی کے وائس چیئرمین دیویندو بھگت، سکریٹری بھولا کمار ہیلا، کنوینر دنیش پانڈے، منوج یادو، پون گٹگٹیا، منوہر بھائی پٹیل، شرونجے مشرا، کارپوریشن نوین چندرا، آر کے چندرا، کارپوریشن کے راؤ سنگھ اور پربل بوس کے ساتھ شہر کے تمام ادباء ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران اور دیگر نامور شخصیات موجود تھیں۔ یہاں سب نے منشی پریم چند کے مجسمے کے پاس خراج عقیدت پیش کیا اس موقع پر چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ منشی پریم چند ایسے ادیب تھے جنہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سماج کی برائیوں کو بے نقاب کیا انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے پسے ہوئے اور محروم طبقے کی مشکلات کو سب کے سامنے پیش کیا اور اس وقت کے ہندوستانی سماج کے نام نہاد ٹھیکیداروں سے کچھ انتہائی مشکل سوالات پوچھے۔ انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے معاشرے کے ان تاریک پہلوؤں سے پردہ اٹھایا جسے ہر کوئی دیکھ کر بھی نظر انداز کرنے کی کوشش کرتا ہے انہوں نے صحیح معنوں میں معاشرے میں ہر ایک کے لیے مساوی حقوق دلانے کی کوشش کی چاہے وہ دلت طبقے کے لوگ ہوں یا خواتین۔ چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ منشی پریم چند کی کہانی آج بھی متعلقہ ہے اور جب تک سماج کے ہر فرد کو مساوی حقوق نہیں ملیں گے، منشی پریم چند اور ان کی تخلیقات کی اہمیت کبھی ختم نہیں ہوگی۔

مالدہ سے آسنسول لائے آم کے ڈبے سے 500 روپے کے 2 لاکھ جعلی نوٹ برآمد، ایک اسمگلر گرفتار

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): ایس ٹی ایف نے500 روپے کے جعلی نوٹ اسمگل کرنے والے گروہ کے ایک رکن کو گرفتار کیا ہے اسے مالدہ سے آسنسول آنے والی بس سے پکڑا گیا زرائع کے مطابق، جعلی نوٹوں کو مالدہ سے ایک سرکاری نائٹ سروس بس میں آم کے ڈبوں کے نیچے چھپا کر لایا گیا تھا ایس ٹی ایف نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جمعرات کی صبح ایک اسمگلر کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گرفتار ملزمان سے تقریباً2 لاکھ روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے ہیں پولیس نے اس معاملے میں دیگر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ معلومات کے مطابق مالدہ کے کالی چک سے بس میں نوٹوں کا ڈبہ لادا گیا تھا ایس ٹی ایف افسران نے اس کا پیچھا کیا اور آسنسول پہنچنے پر ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ ایس ٹی ایف نے ملزم کو آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے حوالے کردیا۔

تنظیموں کا ڈی ایس پی انتظامیہ کے خلاف احتجاج

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور لائسنس اونرایسوسی ایشن اور دیگر شہری تنظیموں نے ڈی ایس پی انتظامیہ کے خلاف شہر کی ڈی ایس پی میونسپل ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ (ٹی اے بلڈنگ) کے سامنے مختلف مطالبات کے حوالے سے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ڈی ایس پی افسر کو مطالبات کا میمورنڈم سونپا مظاہرے سے قبل تنظیم کے ارکان نے علاقے میں ریلی نکالی جو مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی ٹی اے بلڈنگ پہنچی۔ سوپن سرکار سمیت تنظیم کے دیگر کارکنوں نے کہا کہ درگاپور اسٹیل پلانٹ اور اے ایس پی کی جانب سے لائسنس اور لیز سے متعلق مکانات کے حوالے سے جاری کردہ سرکلر میں بہت سی بے ضابطگیاں ہیں۔ سرکلر میں کئی اصولوں کو تبدیل کرنا پڑے گا۔ میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ آف اسٹیل مینجمنٹ ٹاؤن شپ میں سہولیات بحال کرنے میں ناکام ہوگیا ہے۔ اسٹیل ناری میں پانی، بجلی، سیوریج، جنگلات کی صفائی اور کچرے کے ڈھیر ہونے سے شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ انتظامیہ کے اہلکار وہ کردار ادا نہیں کر رہے جو انہیں ادا کرنا چاہیے تھا۔ شہریوں کو طرح طرح سے تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جسے روکنا ہوگا۔ سہ ماہی کی تجدید اور نامزدگی کے عمل میں بہت سی بے ضابطگیاں ہیں۔ انتظامیہ کو اسے درست کرنے کے لیے درست عمل شروع کرنا ہوگا بصورت دیگر تنظیم کی جانب سے انتظامیہ کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ تنظیم کے مطالبات کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ کے افسر نے تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ڈسٹرکٹ ڈیکوریٹر کوآرڈینیشن کمیٹی کی کامیاب دوروزہ کانفرنس

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ڈسٹرکٹ ڈیکوریٹر کوآرڈینیشن کمیٹی کی 13ویں دو روزہ ضلعی کانفرنس رابندر بھون میں اختتام پذیر ہوئی دو روزہ کانفرنس میں نہ صرف تنظیمی سرگرمیوں پر بات کی گئی بلکہ سماجی تحفظات کو بھی سنجیدگی سے لیا گیا۔ کانفرنس میں ضلع کے 600 مندوبین اور ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً100 مندوبین نے شرکت کی جس میں کمیٹی کے سینئر ممبران نے مندوبین اور مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کمیٹی کے چیئرمین اور سیکرٹری نے اپنے گزشتہ دور کا حساب کتاب پیش کیا اور تنظیم کو درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی کانفرنس میں سماجی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی کے عہدیداروں اور نمائندوں نے اجتماعی طور پر اپنے تجربات سے آگاہ کیا کہ کاروباری تنظیموں کی سماجی ذمہ داری بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی ان کی سماجی ذمہ داریاں ویسٹ وندھامان ڈسٹرکٹ ڈیکوریٹر کوآرڈینیشن کمیٹی کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ سجاوٹ صرف شادیوں یا دیگر سماجی تقریبات کو سجانے تک محدود نہیں رہ سکتی۔ وہ بیداری پھیلانے اور معاشرے میں تبدیلی لانے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سوچ کو ذہن میں رکھ کر کانفرنس میں متفقہ طور پر قرارداد منظور کی گئی کہ اگر ضلع کے کسی بھی علاقے میں کم عمری کی شادی کا اہتمام کیا جاتا ہے تو وہاں کمیٹی سے وابستہ کوئی ڈیکوریٹر اپنی خدمات فراہم نہیں کرے گا یہ فیصلہ اس جذبے سے لیا گیا کہ کم عمری کی شادی معاشرے کے لیے خطرہ ہیہ معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے اور کسی بھی حالت میں اس کی حمایت نہیں کی جانی چاہیے نہ صرف خدمات بند کی جائیں گی بلکہ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اگر کسی ڈیکوریٹر کو بچوں کی شادی کی اطلاع ملے گی تو وہ فوری طور پر مقامی انتظامیہ کو آگاہ کرے گا تاکہ بروقت مناسب کارروائی کی جاسکے کمیٹی نے واضح کیا کہ اس فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی رکن کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ وہاں موجود نمائندوں نے اس فیصلے کی کھل کر حمایت کی اور کہا کہ یہ اقدام معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کی جانب ایک ٹھوس قدم ہے۔ کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے وقت میں کمیٹی مختلف سماجی مسائل پر کام کرے گی عوامی آگاہی مہم چلائیں گے۔ ان میں بچوں کی شادی، چائلڈ لیبر، ماحولیاتی تحفظ، صفائی مہم جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔ ڈیکوریٹر کمیٹی کا ماننا ہے کہ سماجی تبدیلی کو صرف حکومت پر نہیں چھوڑا جاسکتا، اس کے لیے تمام طبقات کو آگے آنا ہوگا۔ کانفرنس کے دوسرے روز نئی ضلعی ایگزیکٹو کمیٹی تشکیل دی گئی نئے عہدیداران نے اپنے عہدوں کا حلف لیا اور تنظیم کے لیے ایمانداری سے کام کرنے کا عہد کیا نومنتخب صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے ساتھ ساتھ سماجی ذمہ داریوں کو بھی اولین ترجیح دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو محض منافع کا ذریعہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ معاشرے کی تعمیر کا حصہ ہونا چاہئے۔

☆

بھابھی کو قتل کرنے والے دیور کو سزائے عمر قید

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کی عدالت نے ملزم دیور سمیر مجمدار کو غیر قانونی تعلقات پر کلہاڑی کے وار سے دن دیہاڑے اپنی بھابھی کو قتل کرنے کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی۔ ملزم کے خلاف قتل کا مقدمہ سیشن مقدمہ نمبر 12/178 کے تحت اے ڈی جے (خصوصی) عدالت میں چل رہا تھا جج لوکیش پاٹھک نے تمام گواہوں اور شواہد کو درست قرار دیتے ہوئے قاتل سمیر مجمدار کو مجرم قرار دیتے ہوئے دس ہزار روپے جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزا سنائی جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزم کو مزید چھ ماہ قید کاٹنا ہوگی۔ ملزم سمیر مجمدار لاوودوہا کے لاونا پاڑا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف 29 جون 2012 کو اپنی ہی بھابھی 25 سالہ پورنیا مجمدار کو کلہاڑی کے وار کر کے قتل کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس قتل کیس میں مقتول کے اہل خانہ نے ملزم دیور سمیر مجمدار اور اس کے بڑے بھائی رنجیت مجمدار کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا اس واقعہ کے بعد دونوں کو قید کر دیا گیا تھا تاہم جج نے اس قتل کیس میں رنجیت مجمدار (شوہر) کو بے قصور قرار دے کر مقدمے سے رہا کر دیا تھا اور دیور کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔ سرکاری وکیل گوپال کرشنا کنڈو نے بتایا کہ 29 جون 2012 کو فرید پور (لاوودوہا) تھانہ علاقہ کے لبنا پاڑا میں دیور سمیر مجمدار نے دن دیہاڑے اپنی بھابھی کو غیر قانونی تعلقات کے لیے کلہاڑی سے حملہ کر کے قتل کر دیا مقتول کے والد سورس ہزارہ سکنہ جھجرہ نے تھانہ لاڑوہہ میں داماد رنجیت مجمدار اور اس کے بھائی سمیر مجمدار کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا شکایت کی بنیاد پر پولیس نے جائے وقوعہ سے شوہر اور بہنوئی کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ان کے خلاف سیشن مقدمہ نمبر 12/178 کے تحت مختلف اوقات میں مقدمہ چل رہا تھا۔ ملزمان کے خلاف سات گواہ پیش کیے گئے۔ واقعے کے بعد سے دونوں ملزمان 13 سال سے قید تھے کیس کی سماعت کرتے ہوئے اے ڈی جے (خصوصی) لوکیش پاٹھک نے تمام ثبوتوں پر غور کرنے کے بعد مقتول کے بہنوئی کو سزا سنائی ہے۔

منشی پریم چند اردو اور ہندی زبان کے بڑے افسانہ نگار اور ناول نگار

(محی الدین سونا، آسنسول)

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): منشی پریم چند اج ہی کی تاریخ 31 جولائی 1880 وارانسی میں پیدا ہوئے انکا اصلی نام دھنپت رائے سریواستو تھا قلمی نام منشی ہریم چند رکھا منشی پریم چند اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے ایک بڑے افسانہ نگار اور اس سے بھی بڑے ناول نگار سمجھے جاتے ہیں اج 31 جولائی کو پورے ملک میں انکی جینتی منائی جارہی ہے ہندی والے انھیں اپنا سمراٹ" یعنی ناول نگاری کا بادشاہ کہتے ہیں اپنی تقریباً35 سال کی ادبی زندگی میں انھوں نے جو کچھ لکھا اس پر اک بلند قومی نصب العین کی مہر لگی ہوئی ہے ان کی تحریروں میں حب الوطنی کا جو شدید جذبہ موجزن نظر آتا ہے اس کی اردو افسانہ نگاری میں کوئی مثال نہیں ملتی وہ تحریک آزادی کے متوالے تھے یہاں تک کہ انھوں نے مہاتما گاندھی کی تحریک عدم تعاون پر لبیک کہتے ہوئے اپنی20 سال کی اچھی بھلی نوکری سے جو انھیں طویل افلاس اور شدید مشقت کے بعد حاصل ہوئی تھی استعفیٰ دے دیا تھا ان کی تحریروں میں بیسویں صدی کے ابتدائی 30 تا35 برسوں کی معاشرتی اور سیاسی زندگی کی جیتی جاگتی تصویریں ملتی ہیں انھوں نے اپنے کردار عام زندگی سے اخذ کئے لیکن یہ عام کردار پریم چند کے ہاتھوں میں آ کر خاص ہو جاتے ہیں وہ اپنے کرداروں کے اندرون میں جھانکتے ہیں ان میں پوشیدہ یا خفتہ خیر و شر کا مشاہدہ کرتے ہیں ان کے اندر جاری کشاکش کو محسوس کرتے ہیں اور پھر ان کرداروں کو اس طرح پیش کرتے ہیں کہ وہ کردار قاری کو جانے پہچانے معلوم ہونے لگتے ہیں عورت کی عظمت، اس کی نسائیت کی جہات اور اس کے حقوق کی پاسداری کا جیسا احساس پریم چند کے یہاں ملتا ہے ویسا اور کہیں نہیں ملتا پریم چند مثالیت نواز، حقیقت نگار تھے ان کی تحریروں میں مثالیت پسندی اور حقیقت شناسی کے مابین اک توازن کی تلاش کا اک مسلسل عمل جاری نظر آتا ہے۔ منشی پریم چند 31 جولائی 1880 کو بنارس کے نزدیک موضع لمسی میں پیدا ہوئے ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا اور گھر میں انھیں نواب رائے کہا جاتا تھا اسی نام سے انھوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز کیا ان کے والد عجائب رائے ڈاک خانے میں 20 روپے ماہوار کے ملازم تھے اور زندگی تنگی سے بسر ہوتی تھی زمانہ کے دستور کے مطابق پریم چند نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے مولوی سے مکتب میں حاصل کی پھر ان کے والد کا تبادلہ گورکھپور ہوگیا تو انھیں وہاں کے اسکول میں داخل کیا گیا لیکن کچھ ہی عرصہ بعد تبدیل ہو کر اپنے گاؤں واپس آگئے جب پریم چند کی عمر سات برس تھی ان کی والدہ کا انتقال

ہوگیا اور باپ نے دوسری شادی کرلی اس کے بعد گھر کی فضا پہلے سے بھی زیادہ تلخ ہوگئی جس سے فرار کے لئے پریم چند نے کتابوں میں پناہ ڈھونڈی وہ ایک کتب فروش سے لے کر سرشار، شرر اور رسوا کے ناول، طلسم ہوش ربا اور جارج رینالڈس وغیرہ کے ناولوں کے ترجمے پڑھنے لگے پندرہ سال کی عمر میں ان کی مرضی کے خلاف ان کی شادی ان سے زیادہ عمر کی اک بدصورت لڑکی سے کردی گئی کچھ دن بعد عجائب رائے بھی چل لیے اور بیوی کے علاوہ سوتیلی ماں اور دو سوتیلے بھائیوں کی ذمہ داری ان کے سر پر آگئی انھوں نے ابھی دسویں جماعت بھی نہیں پاس کی تھی۔ وہ روزانہ ننگے پیر دس میل چل کر بنارس جاتے، ٹیوشن پڑھاتے اور رات کو گھر واپس آکر دیئے کی روشنی میں پڑھتے۔ اس طرح انہوں نے1889ء گھر واپس آکر دیئے کی راشنی میں پڑھتے۔ اس طرح انھوں نے1889ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ حساب میں کمزور ہونے کی وجہ سے انھیں کالج میں داخلہ نہیں ملا تو 18 روپے ماہوار پر اک اسکول میں ملازم ہوگیا اس کے بعد انھوں نے1904ء میں الہ آباد ٹریننگ اسکول سے تدریس کی سند حاصل کی اور 1905ء میں ان کا تقرر کانپور کے سرکاری اسکول میں ہوگیا یہیں ان کی ملاقات رسالہ "زمانہ" کے اڈیٹر منشی دیا نرائن نگم سے ہوئی۔ یہی رسالہ ادب میں ان کے لئے لانچنگ پیڈ بنا۔ 1908ء میں پریم چند سب انسپکٹر مدارس کی حیثیت سے مہوبہ (ضلع ہمیر پور) چلے گئے۔ 1914ء میں وہ بطور ماسٹر نارمل اسکول بستی بھیجے گئے اور1918ء میں تبدیل ہو کر گورکھپور آگئے اگلے سال انھوں نے انگریزی، ادب، فارسی اور تاریخ کے مضامین کے ساتھ بی۔ اے کیا۔ 1920ء میں، جب تحریک عدم تعاون شباب پر تھی اور جلیا نوالہ باغ کا واقعہ گزرے تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا، گاندھی جی گورکھپور آئے۔ ان کی ایک تقریر کا پریم چند نے یہ اثر لیا کہ اپنی بیس سال کی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور ایک بار پھر معاشی بدحالی کا شکار ہو گئے1922ء میں انھوں نے چرخوں کی دکان کھولی جو نہیں چلی تو کانپور میں اک پرائیوٹ اسکول میں نوکری کرلی یہاں بھی نہیں ٹک سکے۔ تب انھوں نے بنارس میں سرسوتی پریس لگایا جس میں گھاٹا ہوا اور بند کرنا پڑا۔ 1925ء اور1829ء میں دو بار انھوں نے لکھنو کے نول کشور پریس میں ملازمت کی، درسی کتابیں لکھیں اور اک ہندی رسالہ مادھوری کی ادارت کی درسی کتابیں تھیں اور ال ہندی رسالہ مادھوری کی ادارت کی۔ 1929ء میں انھوں نے ہندی/ اردو رسالہ ہنس نکالا۔ حکومت نے کئی بار اس کی ضمانت ضبط کی لیکن وہ اسے کسی طرح نکالتے رہے1934ء میں وہ اک فلم کمپنی کے بلاوے پر بمبئی آئے اور اک فلم "مزدور کی کہانی لکھی لیکن بااثر لوگوں نے بمبئی میں اس کی نمائش پر پابندی لگوادی۔ یہ فلم دہلی اور لاہور میں ریلیز ہوئی لیکن بعد میں وہاں بھی پابندی لگ گئی کیونکہ فلم سے صنعتوں میں بے چینی کا خدشہ تھا اس فلم میں انھوں نے خود بھی مزدوروں کے لیڈر کا رول ادا کیا تھا۔ بمبئی میں انھیں فلموں میں اور بھی تحریری کام مل سکتا تھا لیکن انھیں فلمی دنیا کے طور طریقے پسند نہیں آئے اور وہ بنارس لوٹ گئے 1936ء میں پریم چند کو لکھنو میں انجمن ترقی پسند مصنفین کا صدر چنا گیا۔ پریم چند کی زندگی کے آخری ایام تنگدستی اور مسلسل علالت کے سبب بہت تکلیف سے گزرے 8 اکتوبر1936 کو ان کا انتقال ہوگیا۔ (ماخوذ و ترجمہ)۔

☆

نوٹس دینے گئی ای سی ایل ٹیم کا گھیراؤ

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل ٹیم جو ای سی ایل کے ستگرام- شری پور علاقے کے چرن پور اوسی پی سے منسلک چرن پور ہٹولا گاؤں میں تجاوزات کرنے والوں کو نوٹس دینے گئی تھی، اسے خواتین کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تاہم اس دوران بارہ بونی پولیس، سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کی سیکورٹی ٹیم کی موجودگی میں تقریباً38 تجاوزات کرنے والوں کو نوٹس دیے گئے۔ معاملے میں سری پور- ستگرام اے پی ایم اپورو ابسواس نے کہا کہ آج دوبارہ نوٹس دینے کی کارروائی کی جارہی ہے، اس دوران ایک مقامی لیڈر نے کچھ خواتین کو گمراہ کیا اور انہیں احتجاج پر مجبور کیا۔ کچھ لوگ معاوضہ لے کر نقل مکانی کر رہے ہیں۔ آج ہی معاوضہ دینے کے بعد دو مکانات گرائے گئے ہیں، اب تک کل 6 مکانات خالی ہو چکے ہیں۔ 20 لوگ راضی ہو چکے ہیں، جلد انہیں بھی معاوضہ مل جائے گا۔ پنچایت سمیتی کی طرف سے زمین بھی دی جا رہی ہے اس کے باوجود کچھ لوگ اکسانے کی وجہ سے جگہ خالی نہیں کر رہے ہیں انہیں مستقبل میں قانونی عمل سے گزرنا پڑے گا اور معاوضہ بھی نہیں ملے گا۔

اگنی مترا پال دامودر ندی پر واقع ریل پل کی کمزور حالت کے تعلق سے وزیر ریلوے کو لکھیں گی خط

آسنسول: 31/ جولائی، (عوامی نیوز سروس): دامودر ندی پر بنی پی ایچ ای پائپ لائن کے گرنے سے ایک طرف تو اس خطہ کے کئی علاقوں میں پانی کی سپلائی میں خلل پڑا ہے دوسری جانب اس علاقے میں پل کی دیکھ بھال بھی سوالوں کی زد میں آگئی ہے بھارتیہ جنتا پارٹی مسلسل الزام لگاتی رہی ہے کہ دامودر ندی سے غیر قانونی ریت نکالنے کی وجہ سے پی ایچ ای پائپ لائن ٹوٹ گئی اور اب دامودر ندی پر بنایا گیا ریلوے پل بھی خطرے میں ہے۔ اس کے بارے میں آسنسول جنوبی اسمبلی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ جس دن پائپ لائن ٹوٹی اور گری، اسی دن بی جے پی نے کہا تھا کہ یہ واقعہ ریت کی چوری کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس وقت بھی اس نے وزیر ریلوے کو خط لکھا تھا اور ایم ایل اے نے کہا تھا کہ وہ ریلوے پل کے حوالے سے دوبارہ خط لکھیں گی انہوں نے کہا کہ جس طرح سے ریت نکالی جارہی ہے اس غیر قانونی کھدائی کی وجہ سے ریلوے پل کے ستون پلر خطرے میں پڑ گئے ہیں اور وہ کمزور ہو رہے ہیں، کسی بھی وقت کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے ریت کا غیر قانونی کاروبار اس کا ذمہ دار ہے اس بارے میں ایک مقامی شخص نے بتایا کہ پائپ لائن کیوں ٹوٹی اور گری۔ وہ یہ نہیں بتا سکتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ اگر کہیں بھی کوئی مسئلہ ہے تو انتظامیہ اور متعلقہ محکمہ کارروائی کرے کیونکہ یہ لوگوں کی زندگیوں کا سوال ہے۔

خالد جمیل کو اگر انڈین کوچ بنادیا گیا تو کیا اس کا حشر بھی سید نعیم الدین جیسا ہوگا

اے آئی ایف ایف کی غلط اور قابل مذمت پالیسی انڈین ٹیم کیلئے باعث مذاق بنی

کولکاتا/نئی دہلی 31 جولائی: کل یکم اگست کو آل انڈیا فٹبال فیڈریشن تقریباً 75 سال بعد دوسری مرتبہ ایک اہم فیصلہ لینے جارہی ہے جب دہلی کے فٹبال فیڈریشن میں جہاں مرکزی وزیر اسپورٹس کے علاوہ مختلف ریاستوں کے سربراہ اسپورٹس فیڈریشن نیز آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے اور سینئر فیڈریشن کے ممبران بشمول سبرتو دتہ، بائیچونگ بھوٹیاں یکجا ہوں گے جہاں سابق انڈین اسٹار فٹبالر آئی ایم وجیائن کی صدرت میں میٹنگ ہوگی اور اتفاق سے انڈین فٹبال ٹیم کے لئے ہیڈ کوچ کا انتخاب کیا جائے گا۔ اگرچہ فائنل زمرے میں صرف تین کوچ ہیں اور انہی تینوں میں سے کسی ایک کا انتخاب ہوگا جس میں سابق انڈین کوچ اسٹیفن کونٹینو بھی شامل ہے لیکن اس مرتبہ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن پورے فخر کے ساتھ یہ اعلان کرے گی کہ ان سبھوں کی متفقہ پسند جمشید پور ایف سی کے چیف کوچ خالد جمیل ہیں جنہوں نے صرف دو سال میں جمشید پور ایف سی کی حالت بدل دینے کی قسم کھائی تھی اور انہوں نے ایسا کر دکھایا جب جمشید پور ایف سی نے آئی ایس ایل میں پلے آف کھیلنے کا حق حاصل کیا اور سپر کپ فائنل میں پہنچی جہاں اسے گوا کے مقابلے میں شکست ہوگئی لیکن جس سپر کپ میں موہن بگان، ایسٹ بنگال، بنگلورو ایف سی اور ممبئی سٹی ایف سی جیسی مایہ ناز ٹیمیں ناکام ہوجائیں اور وہاں جمشید پور ایف سی کی ٹیم اپنی انفرادیت برقرار رکھنے میں کامیاب ہوجائے تو یہ بہت بڑی بات ہے۔ لہٰذا آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ لیا ہے کہ جمشید پور ایف سی کے کوچ خالد جمیل کو ایک موقع دیا جائے۔ اگرچہ فیڈریشن کے ممبر اور سابق انڈین کیپٹن بائیچونگ بھوٹیاں کا کہنا ہے کہ خالد جمیل کو انڈین ٹیم کی ذمہ داری سونپ دینا ایک غلط فیصلہ ہوگا۔ جہاں تک جمشید پور ایف سی کی ٹیم کو سنبھالنے کا سوال ہے وہ اپنی جگہ پر ایک اہم معاہدہ ہے لیکن جمشید پور ایف سی کی ٹیم کا موازنہ اگر انڈین ٹیم سے کیا جائے تو پھر یہ غلط ہوگا لہٰذا میری یہ رائے ہے کہ 1990 میں اسٹیفن کونسٹنٹائن کوچ تھے۔ انہیں پھر سے ایک موقع دیا جائے کیونکہ خالد جمیل کے اندر وہ صلاحیتیں نہیں ہیں جو ایک انڈین کوچ کے اندر ہونی چاہئے۔

اگرچہ بائیچونگ بھوٹیاں کے اس اختلاف سے فیڈریشن کے دوسرے ممبران غیر مطمئن ہیں لیکن اس وقت اگر فیڈریشن نے اتفاق رائے سے خالد جمیل کو منتخب بھی کرلیا تو اس نام کو منظوری دینے کے لئے تجویز مرکزی وزیر اسپورٹس کو بھیجا جائے گا اور مرکزی وزارت اسپورٹس کا کوئی بھی ممبر ایسا نہیں ہے جس نے زندگی میں کبھی فٹبال اسٹیڈیم کی شکل بھی دیکھی ہے لیکن انہیں اختیار ہے کہ فٹبال سے متعلق تمام فیصلے وہ لیتے رہیں لیکن یہاں مسئلہ چیف کوچ کے طور پر ''نام'' کا ہے یعنی خالد جمیل یعنی مسلم کوچ، فیڈریشن اور وزارت اسپورٹس کے لوگوں کی یہی ترجیح رہی ہے کہ ایسے ناموں سے خود کو جس قدر دور رکھا جائے اسی قدر بہتر ہے۔

بہر کیف اس معاملے میں بھی دیکھ لیا جائے کہ کیا ہوتا ہے اگر ان تمام جکڑن اور تنگ نظریات اور گھٹے گھٹے ماحول کو شکست دے کر خیالات کے پرندے کھلے آسمان پر نظر آ سکتے ہیں تو پھر خالد جمیل کو انڈین کوچ بننے سے کوئی روک نہیں سکتا۔ کونسٹنٹائن کے دور میں انڈین ٹیم کی انٹرنیشنل رینکنگ 99 تھی اور اس کے دور میں یہ رینکنگ 112 تک پہنچ گئی اور اس وقت اس کی رینکنگ 133 ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ 90 کی دہائی میں سید نعیم الدین کو کوچ بنایا گیا تھا اور انڈین ٹیم کی رینکنگ 103 سے بہتر ہوکر 93 تک چلی گئی تھی جب اسی بائیچونگ بھوٹیا کی بدتمیزی نے نعیم کو مستعفی ہونے پر مجبور کیا جب انڈین ٹیم ورلڈ کپ کوالیفائنگ کھیلنے جاپان گئی تھی جہاں 0.8 درجہ حرارت تھی اور انتہائی سخت سردی میں میدان کے چاروں کونوں میں برف کی چادر جم گئی تھی اور اس میچ میں جاپان نے انڈیا کو پانچ گول نل سے شکست دی تھی جس پر بائیچونگ بھوٹیا نے براہ راست کوچ کے خلاف میڈیا سے باتیں کی تھیں اور اس طرح سے اے آئی ایف ایف نے اس کا ساتھ دیا کہ سید نعیم کے استعفیٰ کو یقینی بنادیا اور اسے صفائی پیش کرنے کا موقع بھی نہیں دیا تھا۔

ابتدائی میچ میں تیلگو ٹائٹنز اور تمل تھلائیواز کے درمیان مقابلہ، پی کے ایل سیزن 12 کا آغاز 29 اگست سے

ممبئی، 31 جولائی (یو این آئی) پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) سیزن 12 کا آغاز 29 اگست کو وشاکھاپٹنم میں تیلگو ٹائٹنز اور تمل تھلائیواز کے درمیان میچ سے ہوگا۔ دن کے دوسرے میچ میں بنگلورو بلز کا مقابلہ پونیری پلٹن سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز وشاکھاپٹنم کے راجیو گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں تیلگو ٹائٹنز اور تمل تھلائیواز کے درمیان مقابلہ سے ہوگا۔ سات سال بعد یہ ٹورنامنٹ ساحلی شہر میں کھیلا جائے گا۔ اگلے دن گھریلو ٹیم تیلگو ٹائٹنز ایک بار پھر میدان میں اترے گی، اس بار شام کے پہلے میچ میں یوپی یودھا کے خلاف، اس کے بعد یو ممبا کا سامنا گجرات جائنٹس سے ہوگا۔ تیسرے دن سپر سنڈے کو تمل تھلائیواز اور یو ممبا کا میچ ہوگا۔ دفاعی چیمپئن ہریانہ اسٹیلرز بنگال واریئرز کے خلاف اپنے خطاب کے دفاع کے لیے اپنا پہلا میچ کھیلے گی۔ یہ میچ انڈور ہال، ایس ایم ایس اسٹیڈیم، جے پور میں 12 ستمبر سے کھیلا جائے گا، جہاں دو بار کی چیمپئن جے پور پنک پینتھرز اور بنگلورو بلز ایک سنسنی خیز مقابلے میں آمنے سامنے ہوں گے، اس کے بعد تمل تھلائیواز کا سامنا بنگال واریئرز سے ہوگا۔ تیسرے مرحلے میں یوپی یودھا کا مقابلہ گجرات جائنٹس سے 29 ستمبر کو چنئی کے ایس ڈی اے ٹی ملٹی پرپز انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا، جب کہ دبنگ دہلی کے سی کا مقابلہ ہریانہ اسٹیلرز سے ہوگا۔ سیزن 12 کا لیگ مرحلہ 13 اکتوبر سے دہلی کے تیاگ راج اسپورٹس کمپلیکس میں اپنے عروج پر پہنچے گا، جہاں پٹنہ پائریٹس کا مقابلہ ہریانہ اسٹیلرز سے ہوگا، یو ممبا یوپی یودھا سے مد مقابل ہوگا۔ پلے آف کے شیڈول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ پرو کبڈی مشعل بزنس اور لیگ کمشنر کے سربراہ انوپم گوسوامی نے کہا، "سیزن 12 پرو کبڈی لیگ کے فروغ میں ایک دلچسپ نئے باب کے آغاز کی نشاندہی کر رہا ہے۔ ملٹی سٹی فارمیٹ کے ساتھ ہم ملک بھر کے شائقین کے لیے اعلیٰ سطح کے کبڈی ایکشن لے کر آ رہے ہیں۔ وشاکھاپٹنم اس لیگ کو اس کے پرجوش شائقین کے قریب لے جانے کے ہمارے عزم کو مزید تقویت بخشے گا۔

کیا آئی ایف اے کبھی شیلڈ ٹورنامنٹ کو بھی زندہ کرے گی؟

سپر کپ جیسے بکواس ٹورنامنٹ ہوتے ہیں مگر آئی ایف اے شیلڈ نظر انداز ہے

کولکاتا 31 جولائی: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن ابھی تک اس کا اعلان کرنے سے قاصر رہی ہے کہ انڈیا کا ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ آئی ایس ایل (انڈین سپر لیگ) کھیلا جائے گا یا نہیں کیونکہ فیڈریشن نے فٹبال کا جو کلینڈر شائع کیا ہے اس میں فٹبال کے تمام مقابلوں کی نشاندہی ہے لیکن کہیں بھی آئی ایس ایل کا نام تک نہیں اور اس سلسلے میں جب فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے صرف یہ کہا کہ اس ٹورنامنٹ کے بارے میں ابھی کوئی نیا معاہدہ نہیں ہوا ہے اور 2011 میں جو معاہدہ ہوا تھا وہ 2025 میں ختم ہوجاتا ہے لہٰذا آئی ایس ایل کے آرگنائزر جب تک نیا معاہدہ نہیں کرلیتے اس وقت تک یہ ٹورنامنٹ کیسے کھیلا جاسکتا ہے۔ اب فیڈریشن کی طرف سے یہ جواب ملنے پر ان ٹیموں نے جو آئی ایس ایل کی ٹاپ ٹیمیں ہیں انہوں نے دھڑا دھڑ اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں سے معاہدے ختم کرنا شروع کردیئے کہ جب آئی ایس ایل نہیں ہوگا تو اپنے کھلاڑیوں کو معاہدہ بند کیوں رکھیں، البتہ ان ٹیموں کو ان کھلاڑیوں کا معاوضہ اس وقت تک کا ادا کرنا ہوگا جب تک کہ وہ معاہدہ بند رہے ہیں۔ دراصل آل انڈیا فٹبال فیڈریشن نے اسے محسوس کیا کہ آئی ایس ایل کی بدولت آرگنائزر ہر سیزن میں کروڑوں کروڑ کے وارے نیارے کررہے ہیں لیکن فیڈریشن کو صرف ایک مخصوص فیس ہی ادا کررہے ہیں۔ لہٰذا فیڈریشن بھی تاک میں تھی اور جیسے ہی پرانا معاہدہ ختم ہوا فیڈریشن نے اس ٹورنامنٹ کو بے نام کردیا۔ اب ممکن ہے آئی ایس ایل کی جگہ پر فیڈریشن اسی طرز پر انگلش پریمیر لیگ کی مانند کوئی ٹورنامنٹ شروع کرے اور آرگنائزروں کے ساتھ کروڑوں ڈالر کا پرکشش معاہدہ کرے تاکہ ان فیڈریشن کا مستقبل سنور جائے اور ممکن ہے کہ اس سے ملک کی تمام فٹبال ایسوسی ایشن کو بھی فائدہ پہنچے اور آئی ایف اے بھی کلکتہ پریمیر لیگ کو پرکشش بنانے اور مردہ ہوچکی آئی ایف اے شیلڈ کو پھر سے زندہ کرسکے۔ افسوسناک بات ہے کہ فیڈریشن بیکار محض سپر کپ کا انعقاد کرسکتی ہے لیکن آئی ایف اے کو شرم نہیں آتی کہ پروقار آئی ایف اے شیلڈ کو پھر سے تروتازہ کرے۔

ناگپور میں دیویا دیشمکھ کا شاندار استقبال

ناگپور، 31 جولائی (یو این آئی) نوجوان شطرنج کھلاڑی دیویا دیشمکھ، جنہوں نے حال ہی میں جارجیا کے بٹومی میں فیڈے خواتین ورلڈ شطرنج کپ 2025 کا خطاب جیتا، کا ناگپور میں شاندار استقبال کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہوا، جہاں دیویا کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ جب شہر نے اپنی 'شطرنج کی رانی' کا اعزاز کے ساتھ استقبال کیا تو ایئرپورٹ نعروں، تالیوں اور روایتی بینڈ کی دھنوں سے گونج اٹھا۔

ایئرپورٹ سے ایک شاندار استقبالی ریلی شہر کے وسط کی طرف روانہ ہوئی، جس کے راستے میں لوگ پھول برسا رہے تھے اور ترنگا لہرا رہے تھے۔ مختلف سماجی اور کھیلوں کی تنظیموں نے دیویا کا خیر مقدم کیا اور ان کی تاریخی کامیابی کا جشن منایا۔

دیویا نے عالمی شطرنج کے میدان میں ناگپور، مہاراشٹر اور ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ ناگپور کی سڑکیں دیویا کو مبارکباد دینے والے بینرز، پوسٹرز اور ہورڈنگز سے سجی ہوئی تھیں، جب کہ نوجوان شطرنج کھلاڑیوں نے ریلی میں حصہ لیا اور انہیں اگلی نسل کے لیے ایک تحریک قرار دیا۔ یہ شاندار استقبالیہ تقریب ان کی ورلڈ چیمپئن شپ کی شاندار فتح کے جشن میں تبدیل ہوگئی۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف کے 'حقیقی لیجنڈ' ہلک ہوگن جنھوں نے ریسلنگ رنگ سے باہر ہالی وڈ میں بھی کیریئر بنایا

ریسلنگ خصوصاً ڈبلیو ڈبلیو ای اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کے شائقین کے لیے ہلک ہوگن کا نام نہ صرف جانا پہچانا ہے بلکہ بیشتر ان کے مداح بھی ہیں۔ ہلک ہوگن 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں، وہ پیشہ ورانہ ریسلنگ کے امریکی ہیرو تھے، ان کے ماچو اتھلیٹکس اور زندگی سے بڑے شومین شپ کے امتزاج نے 1980 کی دہائی میں اس کھیل کی مقبولیت میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا۔

اپنے سنہرے بالوں اور مونچھوں کی وجہ سے مشہور ہوگن جمعرات کے روز فلوریڈا میں واقع اپنے گھر میں انتقال کر گئے۔

ہوگن کے مینیجر کرس وولو نے بتایا کہ ہلک ہوگن کو فلوریڈا میں واقع اپنے گھر پر دل کا دورہ پڑا اور ان کی موت کے وقت ان کے اہل خانہ ان کے ساتھ تھے۔ انسٹاگرام پر ایک

پوسٹ میں ان کے اہل خانہ نے لکھا کہ انھوں نے 'ایک لیجنڈ کو کھو دیا۔'

ریسلنگ کی مقبولیت کے دور میں وہ سب سے نمایاں کرداروں میں سے ایک تھے اور بعد میں اپنے ریئلٹی شو 'ہوگن نوز بیسٹ' کے لیے مشہور ہو گئے، جو 2005 سے 2007 تک وی ایچ ون پر نشر ہوا۔

ان کے ساتھی ریسلر انڈر ٹیکر نے بھی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 'ریسلنگ کی دنیا نے ایک حقیقی لیجنڈ کھو دیا۔ ہمارے کام میں ان کی خدمات بے پناہ ہیں اور اس کے لیے میں ان کی ستائش کرتا ہوں۔' امریکی صدر کے بیٹے ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر نے 2024 کی ہوگن کے ساتھ ایک سیلفی پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'ایک لیجنڈ کو ریسٹ ان پیس۔'

ایوان نمائندگان کے ریپبلکن سپیکر مائیک جانسن نے ایکس پر لکھا کہ 'ہم سب کے پاس ہلک ہوگن کی اچھی یادیں ہیں۔ 80 کی دہائی میں اپنے بچپن سے لے کر پچھلے سال ان کے ساتھ انتخابی مہم چلانے تک، میں نے ہمیشہ انھیں زندگی میں ایک عظیم شخصیت کے طور پر دیکھا۔'

'ٹوٹل نان سٹاپ ایکشن ریسلنگ' کے صدر کارلوس سلوا کا کہنا ہے کہ 'ہوگن کا نام پروفیشنل ریسلنگ کا مترادف تھا اور اس صنعت سے بڑھ کر وہ امریکی پاپ کلچر کا حصہ بن گیا۔' ان کا اصل نام ٹیری جین بولیا تھا۔ انھوں نے 1970 کی دہائی میں فلوریڈا میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور ایک مقامی ٹی وی شو میں انکریڈیبل ہلک اداکار لو فیریگنو کو شکست دینے کے بعد 'ہلک' کا لقب حاصل کیا۔

اس کے بعد وہ ورلڈ ریسلنگ فیڈریشن (ڈبلیو ڈبلیو ایف) میں شامل ہونے کے بعد ہوگن بن گئے، جس کے مالک ونس میک موہن کو ایسے فائٹر کی تلاش تھی، جن کا نام آئرش ہو۔ ہوگن کی شہرت میں اضافہ ٹی وی نشریات کے طور پر ریسلنگ کے عروج کے ساتھ ساتھ ہوا، جس میں اس کھیل کو ڈرامے، کرداروں اور شو بزنس کی کہانیوں کے ساتھ ملا کر پیش کیا گیا۔

جہاں اچھے لوگوں کو برے کے مقابلے میں دکھایا جاتا اور ہلک ہوگن اس میں بہترین ہیرو اور مداحوں کے پسندیدہ تھے۔

ہوگن ایک اچھے اداکار بھی تھے۔

ہوگن نے اپنی اداکاری کی صلاحیتوں کو پردے پر اس وقت استعمال کیا جب انھوں نے 1982 کی فلم 'راکی تھری' میں ایک چیریٹی مقابلے میں سلویسٹر سٹالون کے حریف تھنڈر لپس کا کردار ادا کیا۔

انھوں نے 1987 میں ڈولی پارٹن کے ورائٹی شو میں سٹار لائٹ سٹار برائٹ کا کردار بھی ادا کیا۔ اس میں گلوکارہ اپنے گانے 'ہیڈ لاک آن مائی ہارٹ' کے لیے ایک ویڈیو میں ان کی سپر فین سے بیوی بننے کا کرادر کیا۔

1989 میں جب نیو جرسی کے اٹلانٹک سٹی کے ٹرمپ پلازہ میں ریسل مینیا 5 کا انعقاد کیا گیا تو ہوگن نے ایونٹ کے میزبان سے ملاقات کی اور ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے بطور صدر اپنی حمایت ظاہر کی۔ ہوگن جنوری میں ڈبلیو ڈبلیو ای میں اپنی حالیہ شرکت کے موقع پر اس وقت لوگوں کی جانب سے شدید تنقید کا نشانہ بنے تھے جب وہ اپنے بیئر برانڈ کی تشہیر کے لیے کمپنی کے فلیگ شپ منڈے نائٹ را پروگرام میں شریک ہوئے تھے۔

انھوں نے رنگ سے باہر ہالی وڈ میں اپنا کیریئر بنایا۔ ان کی نمایاں فلموں میں نو ہولڈز بیرڈ، سبربن کمانڈو، مسٹر نینی اور سانتا ودمسل شامل ہیں۔

رنگ میں واپس لوٹنے پر انھیں 2000 کی دہائی میں ریسلنگ سٹارز کی ایک نئی نسل کا سامنا کرنا پڑا۔ ان میں ڈوین 'دی راک' جانسن بھی شامل تھے۔

ان کے ساتھ مقابلے کو ریسل مینیا ایکس 8 میں 'آئیکون بمقابلہ آئیکون' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ہوگن نے اپنی 50 ویں سالگرہ سے پانچ ماہ قبل خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ 'میں ان سے بہتر حالت میں ہوں' لیکن اس مقابلے کے فاتح راک بنے تھے۔

ایک دوسرے ریسلر جان سینا نے ہلک ہوگن کی طاقت کو محسوس کیا یا کم از کم ایسا ظاہر ضرور کیا، جب وہ 2005 کے ٹین چوائس ایوارڈز میں ایک ساتھ سامنے آئے۔

ہوگن ریسلنگ میں لڑتے رہے اور ان کی شہرت میں اضافہ ہوتا رہا اور 2009 میں ان کے ساتھی تجربہ کار رک فلیئر کے ساتھ بھی مقابلہ کیا گیا۔ اگرچہ ان مقابلوں کی کہانیاں اکثر پہلے سے لکھی گئی ہوتی تھیں لیکن خون حقیقی تھا۔

مجموعی طور پر ہوگن نے چھ ڈبلیو ڈبلیو ایف/ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپیئن شپ جیتیں، آٹھ بار ریسل مینیا کی قیادت کی اور دو بار انھیں ڈبلیو ڈبلیو ای ہال آف فیم میں شامل کیا گیا۔

انھوں نے 2005-07 تک اپنی اہلیہ لنڈا اور ان کے دو بچوں کے ساتھ اپنی سیریز 'ہوگن نوز بیسٹ' میں بھی ریئلٹی ٹی وی کی کامیابی کا لطف اٹھایا۔

ان کے بعد آنے والے برسوں میں انھیں صحت کے متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

انھوں نے گذشتہ سال یوٹیوبر اور پہلوان لوگن پال کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ 'میں نے گذشتہ 10 سال میں 25 سرجریاں کروائی ہیں۔ کمر کی دس سرجریاں کی گئیں، دونوں گھٹنے اور کولہے بدل دیے گئے، کندھے سب کچھ۔'

ہوگن نے تین شادیاں کیں اور ان کی پہلی بیوی لنڈا سے ان کے دو بچے تھے۔

ان کی ساکھ 2015 میں اس وقت متاثر ہوئی جب ایک لیک ہونے والی ویڈیو میں نسلی تعصب کا مظاہرہ کرنے پر انھیں ڈبلیو ڈبلیو ای نے معطل کر دیا تھا۔ انھوں نے اے بی سی کے گڈ مارننگ امریکہ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ 'براہ مہربانی مجھے معاف کر دیں۔ میں اچھا آدمی ہوں۔'

حالیہ برسوں میں انھوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے سب سے زیادہ آواز اٹھانے والی مشہور شخصیات میں سے ایک کے طور پر اپنے مداحوں کی رائے کو منقسم کر دیا۔ ایک سال قبل ریپبلکن نیشنل کنونشن سمیت تقریبات میں انھوں نے اپنے ٹریڈ مارک تھیٹر سٹائل میں ان کی حمایت کی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 1st August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، یکم/ اگست ۲۰۲۵ء

ڈورنڈ کپ کے دوسرے میچ میں محمڈن کو 3-1 گول سے شکست ہوگئی

سخت مقابلے کے بعد موہن بگان سپر جائینٹ محمڈن پر حاوی ہوگئی

کولکاتا31 جولائی: ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے مقابلے میں 3 - 1 سے شکست کھانے کے بعد محمڈن کو اپنے دوسرے میچ موہن بگان سپر جائینٹ کے مقابلے میں3-1 گول سے شکست ہوگئی۔ کھیل کے پہلے نصف کے وسط میں محمڈن کے خلاف موہن بگان کو فری کک ملی اور اس فری کک کو خوبصورتی کے ساتھ لسٹن کولاسو نے گول میں تبدیل کر دیا۔ جس کے بعد دوسرے نصف کے ساتویں منٹ پر محمڈن کی جانب سے زوردار حملہ ہوا اور گول کیپر نے زوردار شاٹ کو ہاتھوں سے بچالیا لیکن آگے نکل گئی اور اسی گیند کو ایشلے نے گراونڈ شاٹ مار کر گول کرلیا۔ 1-1 گول کی برابری کے بعد 65 ویں منٹ پر موہن بگان کے ونگر سہیل بھٹ نے دہرے حملے میں محمڈن کے گول کیپر کو بیٹ کرتے ہوئے گول اسکور کرلیا۔ اس کے بعد انجوری ٹائم میں پنلٹی باکس کے اندر محمڈن کے دفاع نے لسٹن کولاسو کو غلط طریقے سے فال کیا جس کے نتیجے میں محمڈن کے خلاف پنلٹی ملی اور وہ گول میں تبدیل کردیا گیا۔اس طرح سے 134 ویں ڈورنڈ کپ کے دوسرے میچ میں بھی محمڈن کوشکست ہو گئی اور اس کا ٹورنامنٹ سے اخراج ہو گیا لیکن یہ کہا جاسکتا ہے کہ محمڈن نے دونوں میچوں میں شاندار کھیل پیش کیا اور کسی کو شکایت کا موقع نہیں دیا۔

ہندوستان نے لنچ کے بعد 3 وکٹ پر 85 رن بنائے

بارش کی زبردست مداخلت، شبھمن گل 21 رن پر رن آؤٹ

لندن، 31 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے پانچویں ٹسٹ کے پہلے دن بلے باز میں پہل کی جس میں بارش کی وقفے وقفے سے مداخلت ہوئی ۔ انڈیا نے شروع میں یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کا وکٹ گنوا دیا اور چائے سے قبل شبھمن گل 21 رن بنا کر رن آؤٹ ہوگئے۔ ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ میں جمعرات کے روز پہلے دن لنچ تک دو وکٹوں کے نقصان پر 72 رنز بنا لیے ہیں۔ لنچ کے وقت سائی سدرشن 25 اور کپتان شمن گل 15 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ بارش کی وجہ سے امپائرز نے لنچ بریک جلد لینے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کا آغاز اچھا نہیں رہا اور چوتھے اوور میں ہی یشسوی جیسوال (2) گس ایٹکنسن کے خلاف ریویو پر لیگ بیفور آؤٹ قرار پائے۔ راہل (14) ابھی سیٹ ہو رہے تھے کہ کرس ووکس کی گیند پر انہیں کٹ شاٹ کھیلنے کی قیمت چکانی پڑی۔ تاہم، شبھمن گل اور سائی سدرشن کے درمیان 34 رنز کی شراکت ہو چکی ہے اور اگلے سیشن میں ان دونوں بلے بازوں پر ایک بار پھر بڑی ذمہ داری عائد ہوگی۔ لنچ کے وقت سدرشن 67 گیندوں پر چار چوکوں کی مدد سے 25 اور گل 23 گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے 15 رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔

کوچ کو پچ دیکھنے کا مکمل حق ہے : شبھمن گل

لندن، 31 جولائی (یو این آئی) اوول میں پریکٹس سیشن کے دوران سری کے چیف گراؤنڈز مین لی فورٹس کی جانب سے ہندوستانی ٹیم کوچ کو قریب سے دیکھنے سے روکنے کے عمل کو کپتان شبھمن گل نے غیر ضروری قرار دیا۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور فورٹس کے درمیان اس وقت نوک جھونک ہوئی جب وہ مین اسکوائر کے آس پاس ہجوم اور تربیتی سامان کی موجودگی سے فکر مند تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے ہندوستانی ٹیم کو مشورہ دیا کہ وہ پچ سے 2.5 میٹر دور کھڑے ہو کر پچ دیکھیں۔ گمبھیر کو فورٹس کی طرف انگلی اٹھاتے اور بار بار یہ کہتے ہوئے دیکھا گیا کہ وہ 'صرف ایک گراؤنڈز مین' ہیں۔

گل، جو اس واقعے کے دوران میدان پر موجود نہیں تھے، نے اوول میں پانچویں ٹیسٹ کی شام سے قبل کہا،'' کل جو کچھ ہوا، مجھے لگتا ہے کہ یہ بالکل غیر ضروری تھا۔ یہ پہلی بار نہیں کہ ہم وکٹ دیکھ رہے تھے، ہم تقریباً دو ماہ سے وہاں ہیں۔ ایک کوچ کو مکمل حق ہے کہ وہ قریب جا کر وکٹ دیکھے اور مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کوئی غلط بات ہے۔ مجھے واقعی سمجھ نہیں آ رہا کہ کیوریٹر نے ہمیں وکٹ دیکھنے کی اجازت کیوں نہیں دی۔'' گل نے کہا کہ سیریز کے پچھلے چار مقامات - ہیڈ نگلے، ایجبسٹن، لارڈز اور اولڈ ٹریفرڈ - پر کسی بھی کیوریٹر نے ہندوستانی ٹیم کو پچ یا اسکوائر دیکھنے سے نہیں روکا تھا۔ گل نے کہا،'' جہاں تک مجھے یاد ہے، ہمیں کبھی کوئی ہدایات نہیں ملیں تھیں۔ اگر آپ ربڑ کے اسپائکس پہنے ہوئے ہیں یا ننگے پاؤں ہیں، تو آپ وکٹ کو قریب سے دیکھ سکتے ہیں۔ ہم اس سیریز میں پہلے ہی چار میچ کھیل چکے ہیں، اور ہمیں پچ دیکھنے سے کسی نے نہیں روکا۔ ہم سب نے اتنا کرکٹ کھیلا ہے، ہم کوچ اور کپتان سمیت کئی بار پچ پر گئے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آتا کہ اتنا ہنگامہ کس بات کا تھا۔'' ہندوستان کے سیریز میں 1-2 سے پیچھے ہونے کے بعد، آخری ٹیسٹ سے قبل، گل سے پوچھا گیا کہ کیا ضروری میچ جیتنے کے دباؤ نے گمبھیر کے ردعمل کو ابھارا ہوگا۔ گل نے کہا،'' بالکل نہیں، اگر کوئی پچ کیوریٹر آکر ہمیں وکٹ کی طرف دیکھنے کے بجائے تین میٹر پیچھے سے دیکھنے کے لیے کہے گا، تو ہمارے ساتھ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ہم اتنا عرصہ سے کرکٹ کھیل رہے ہیں اور جب تک آپ ربڑ کے اسپائکس پہنے ہوئے ہیں یا ننگے پاؤں ہیں، آپ کو وکٹ کو قریب سے دیکھنے کی اجازت ہے۔ یہ کوچ اور کپتان کا کام ہے۔'' لارڈز میں تیسرے ٹیسٹ کے بعد سے دونوں ٹیموں کے درمیان کئی بار تلخی دیکھی گئی ہے، اس کے باوجود گل نے کہا کہ انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان تعلقات مضبوط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اور ان کی ٹیم نے ان واقعات کے دوران اپنے رویے پر'' کوئی افسوس ''نہیں ہے۔ انہوں نے کہا،'' رشتہ بہت اچھا ہے، لیکن جب آپ میدان پر ہوتے ہیں، تو آپ بالآخر میچ جیتنے کی کوشش کرتے ہیں، اور دونوں ٹیمیں کافی مقابلہ آمیز رہی ہیں اور کبھی کبھار جب آپ جوش میں ہوتے ہیں، تو آپ ایسی باتیں کر بیٹھتے ہیں یا کہہ دیتے ہیں جو شاید آپ نہ کرتے ہوں۔ لیکن میچ ختم ہونے کے بعد، دونوں ٹیموں کے درمیان باہمی احترام برقرار رہتا ہے۔''

وہیل چیئر پر آنے تک کرکٹ کھیلتا رہوں گا: شعیب ملک

لندن، 31 جولائی [یو این آئی] پاکستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر شعیب ملک کا کہنا ہے کہ ان کا ریٹائرمنٹ لینے کا کوئی ارادہ نہیں ہے ۔ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز (ڈبلیو سی ایل) 2025 میں آسٹریلیا چیمپئنز کے خلاف پاکستان چیمپئنز کی کامیابی کے بعد مقامی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں صاف کھاتا ہوں، اچھی نیند لیتا ہوں اور صحت مند کھاتا ہوں۔ ریٹائرمنٹ سے متعلق سوال پر 43 سالہ کھلاڑی نے کہا کہ 'میں وہیل چیئر پر آنے تک کرکٹ کھیلتا رہوں گا۔' ٹی 20 کرکٹ میں شعیب ملک نے 124 ٹی 20 میں پاکستان کی نمائندگی کی اور 2435 رنز بنانے کے ساتھ 28 وکٹیں بھی حاصل کیں۔

ورلڈ کپ میں ہندوستان اور انگلینڈ کو شکست دینا سب سے مشکل ہوگا: ایلسا ہیلی

سڈنی، 31 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کی کپتان ایلیسا ہیلی نے پیشن گوئی کی ہے کہ ہندوستان اور انگلینڈ وہ دو ٹیمیں ہیں جو رواں سال ہونے والی آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں ان کی ٹیم کے لئے مشکلات پیدا کرسکتی ہیں۔ آج یہاں کرکٹ آسٹریلیا کے اسپانسر شپ پروگرام میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے تجربہ کار وکٹ کیپر ایلیسا ہیلی نے انکشاف کیا کہ آسٹریلیائی ٹیم کے لیے سب کچھ صحیح سمت میں جا رہا ہے کیونکہ وہ 37 سال میں خواتین کے 50 اوور کے ورلڈ کپ ٹائٹل کا دفاع کرنے والی پہلی ٹیم بننے کی کوشش کرے گی۔ آسٹریلیا نے سابق کپتان شیرون ٹریڈریا کی قیادت میں 1982 اور 1988 میں لگاتار دو ورلڈ کپ جیتے تھے اور سات بار کی چیمپئن اس سال ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے ایونٹ میں باوقار ٹرافی اٹھانے کی مضبوط دعویدار ہوں گی۔ ہیلی دنیا کی نمبر 1 ون ڈے ٹیم ہونے کے باوجود 30 ستمبر سے شروع ہونے والے آٹھ ٹیموں کے ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کے لیے ممکنہ خطرات کے طور پر رینکنگ میں اپنے قریبی حریفوں، انگلینڈ (دوسرے) اور ہندوستان (تیسرے) بڑا خطرہ مانتی ہیں۔ ہیلی نے کہا،"میں ابھی انگلینڈ کی ٹیم کو مکمل طور پر مسترد نہیں کروں گی، مجھے لگتا ہے کہ وہ لوٹی (شارلوٹ ایڈورڈز) کی قیادت میں اپنی لے حاصل کرلیں گی۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہندوستان جس طرح گھریلو حالات میں کھیل رہا ہے، اسے ہرانا واقعی مشکل ہوگا۔ ہیلی گزشتہ سال آئی سی سی خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں پیر کی چوٹ سے واپسی کر رہی ہیں اور مسابقتی میچوں میں واپس آنے کے لیے آسٹریلیا اے کی ہندوستان اے کے خلاف آنے والی گھریلو سیریز پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ کوالیفائرز کے لیے 23 رکنی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 20 خواتین ٹیم کے چیف کوچ جواکم الیگزینڈرسن نے آج 6 سے 10 اگست تک میانمار میں ہونے والے اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ 2026 کوالیفائر کے لیے 23 رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ ینگ ٹائیگریس کو گروپ ڈی میں رکھا گیا ہے اور ان کا مقابلہ 6 اگست کو انڈونیشیا، 8 اگست کو ترکمانستان اور 10 اگست کو ینگون کے تھوونا اسٹیڈیم میں میزبان میانمار سے ہوگا۔ گروپ کی فاتح اور تمام آٹھ گروپوں میں سے تین بہترین دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیمیں آئندہ سال اپریل میں تھائی لینڈ میں ہونے والے اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔

ہندوستان کی ٹیم کوالیفائرز کے لیے بنگلورو میں پاڈوکون - دراوڑ سنٹر فار اسپورٹس ایکسیلنس میں تربیت حاصل کر رہی تھی اور ان کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، ازبکستان انڈر 20 کے خلاف دو دوستانہ میچ کھیلنے کے لیے اس ماہ کے شروع میں تاشقند جانا ہوا تھا۔ الیگزینڈرسن کی کوچنگ میں ٹیم نے دوسرے میچ میں سنسنی خیز 1-4 سے جیت کی تھی جبکہ پہلے میچ میں 1-1 سے ڈرا کر کے اہم کوالیفائرز سے پہلے اپنے اعتماد میں زبردست اضافہ کیا۔ ینگ ٹائیگریس نے ازبکستان سے واپسی کے بعد بنگلورو میں اپنا کیمپ جاری رکھا۔ وہ آج رات میانمار کے لیے روانہ ہوں گے اور اپنے پہلے میچ سے پانچ دن پہلے یکم اگست کی صبح پہنچیں گے۔

اے ایف سی انڈر 20 ویمنز ایشیا کپ 2026 کوالیفائر کے لیے ہندوستان کا 23 رکنی دستہ ان کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔

گول کیپر: میلوڈی چانو کیشم، مونالیشا دیوی موئرنگتھم، ریبانسی جامو۔

ڈیفنڈرز: الینا چنگلکھم، سنڈی ریمرواٹپوئی کولنی، جوہی سنگھ، نیشیما کماری، ریمی تھوکچوم، سہینا ٹی ایچ، شوبھانگی سنگھ، تھوبیسانا چانو تویجام، وکست بارا۔ مڈفیلڈرز: انجو چانو کاین پائیم، ارینا دیوی ناریمکم، بھومیکا دیوی خوموچکم، مونیشا سنگھا، نیہا، پوجا۔

فارورڈز: بیتا کماری، دیپیکا پال، خوشبو کاشیرام سروج، سبانی دیوی نونگمیکاپم، سلنجنا راول۔

ہندوستان کا شیڈول: 6 اگست: ہندوستان بمقابلہ انڈونیشیا 8 اگست: ترکمانستان بمقابلہ ہندوستان

10 اگست: میانمار بمقابلہ ہندوستان تمام میچز میانمار کے شہر ینگون کے تھوونا اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔

یکم اگست سے 15 ویں ہاکی انڈیا جونیئر خاتون نیشنل چمپئن شپ کا آغاز

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی 15 (ویں ہاکی انڈیا جونیئر خاتون نیشنل چمپئن شپ ایک نئے فارمیٹ کے ساتھ یکم اگست سے آندھرا پردیش کے کاکی ناڈا میں شروع ہوگی۔ یہ ٹورنامنٹ 12 اگست تک جاری رہے گا اور اس میں 30 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس میں ایک نیا فارمیٹ نافذ کیا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کو ڈویژن اے، ڈویژن بی اور ڈویژن سی میں تقسیم کیا جائے گا۔ ڈویژن اے اور بی کی سب سے نیچے کی ٹیمیں بالترتیب بی اور ڈویژن سی میں جائیں گی، اور ڈویژن بی اور ڈویژن سی کی ٹاپ دو ٹیموں کو اگلے سال ہاکی انڈیا جونیئر خواتین کی قومی چیمپئن شپ کے ڈویژن اے اور ڈویژن بی میں ترقی دی جائے گی۔

خواتین جونیئر نیشنل چیمپئن شپ کے ڈویژن اے میں ملک کی ٹاپ 12 ٹیمیں شامل ہیں اور پول اے میں دفاعی چیمپئن جھارکھنڈ، پول بی میں گزشتہ سال کی رنر اپ مدھیہ پردیش اور پول سی میں ہریانہ شامل ہوگی۔ دریں اثنا، ڈویژن بی اور ڈویژن سی میں ایسی ٹیمیں شامل ہوں گی جو ٹاپ 12 قومی درجہ بندی میں نہیں ہیں، اور درجہ بندی میں اوپر جانے اور اسے اگلے سال کی قومی چیمپئن شپ کے لیے اعلیٰ ڈویژن میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی۔

ہاکی انڈیا جونیئر ویمنس نیشنل چیمپئن شپ 2025، ڈویژن 'اے ' کے میچ 5 اگست سے شروع ہوں گے۔

ٹیمیں درج ذیل ہیں:

پول اے: جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور کرناٹک پول بی: -مدھیہ پردیش، پنجاب اور چنڈی گڑھ

پول سی: ہریانہ، اتر پردیش اور مغربی بنگال پول ڈی: -اوڈیشہ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش

ڈویژن 'اے 'میں، ہر ٹیم اپنے پول میں راؤنڈ رابن میچ کھیلے گی۔ ہر پول سے سرفہرست دو ٹیمیں کوارٹر فائنل 9) اگست)، سیمی فائنل 10) اگست) اور فائنل اور تیسری پوزیشن کے پلے آف 12) اگست) کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ڈویژن 'اے 'میں، اگر درجہ بندی کا میچ مقررہ وقت کے اختتام پر ڈرا پر ختم ہوتا ہے، تو جیتنے والوں کا تعین کرنے کے لیے شوٹ آؤٹ کا استعمال کیا جائے گا۔

ڈویژن 'بی) 'درمیانی درجے کی ڈویژن): ڈویژن 'بی 'میں صرف لیگ میچ ہوں گے، جس میں سرفہرست دو درجہ بندی والی ٹیمیں ڈویژن 'اے 'میں اور آخری دو درجہ بندی والی ٹیموں کو ڈویژن 'سی 'میں بھیج دیا جائے گا۔ ڈویژن بی کے میچز یکم سے پانچ اگست تک ہوں گے۔

ٹیمیں: پول اے: منی پور، پڈوچیری، اتراکھنڈ، کیرالہ اور آسام،

پول بی: ہماچل پردیش، دہلی، تمل ناڈو، اروناچل اور بہار۔

ڈویژن 'سی) 'انٹر لیول ڈویژن): صرف لیگ میچز ہوں گے، جس میں ٹاپ دو رینک والی ٹیموں کو ڈویژن 'بی 'میں ترقی دی جائے گی۔ ڈویژن سی کے میچز یکم سے 4 اگست تک ہوں گے۔

ٹیمیں: پول اے: دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو، جموں و کشمیر، گوا اور تریپورہ

پول بی: گجرات، راجستھان، میزورم اور تلنگانہ۔

ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے کہا، "سینئر نیشنلز اور سب جونیئر نیشنلز کے بعد اب جونیئر نیشنلز ٹورنامنٹ میں نیا فارمیٹ لاگو کیا جائے گا۔ ہمیں سینئر اور سب جونیئر دونوں ٹیموں سے مثبت نتائج ملے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ جونیئر گھریلو کھلاڑی بھی اس نئے فارمیٹ میں کھیل کر خوش ہوں گے۔"

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804